عکسی

وظائف الابرار کامل مترجم جدید

معہ اضافہ

مترجمہ :

جناب مولانا حافظ فرمان علی صاحب قبلہ مرحوم و مغفور

مصدقہ حضرات علماء کرام

ناشران :

کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور

مغل حویلی اندرون موچی دروازہ

نقل توثیقات حضرات علمائے کرام

بسم اللہ ولہ الحمد

عمل اس رسالہ وظائف الابرار پر انشاء اللہ بے عیب ہے۔

حررہ خادم الشریعۃ الطاہر المطہر السید سبط حسین عفی عنہ

عبدہٗ سبط حسین النقوی

باسمہ سبحانہ ولہ الحمد عمل نمودن موافق این رسالہ وظائف الابرار و خواندن ادعیہ مذکورہ سورہ ہائے مذکورہ البتہ موجب اجر جزیل و ثواب جمیل می باشد جزی اللہ مولفہ خیر الجزاء و نفع بہ جمیع المومنین بہا خیر الدنیا والاخرۃ۔ حررہ

السید آقا حسن عفی عنہ

الیس اللہ بکاف عبدہ السید آقا حسن

باسمہ سبحانہ سورہ ہائے قرآن مجید اور ادعیہ ماثورہ مثل دعائے کمیل اور دعائے مشلول و جوشن کبیر و صغیر و زیارت عاشورہ و اربعین و دیگر ادعیہ ماثورہ کا پڑھنا باعث اجر و ثواب ہے۔

واللہ الموفق

محمد باقر الرضوی عفی عنہ جرائمہ

لا الٰہ الا القوی عبدہ محمد باقر بن محمد بن علی الرضوی

باسمہ سبحانہ اس رسالہ وظائف الابرار کے سورہ ہائے قرآنی و ادعیہ وغیرہ کا پڑھنا انشاء اللہ تعالیٰ اجر و ثواب ہے ...... کتبہ بیمنا والدائرہ الوازرہ دہ

عبد السید محمد حسین

ادتی کتابہا فی الاخرۃ

لا الٰہ الا ہو العلی القوی عبدہٗ محمد حسین ابن ابن علی ۱۳۳۱ ہجری

باسمہ سبحانہ فضل و شرف سورہ ہائے قرآن کے پڑھنے کا محتاج بیان نہیں ہے اور اسی طرح جو دعائیں کہ حضرات معصومین علیہم السلام سے منقول و ماثور ہیں اور اس کتاب میں درج ہیں انکا پڑھنا مستحب اور مستحسن اور باعث اجر و ثواب ہے۔ فقط۔

نجم الحسن عفی عنہ

سنہ ۱۳۰۸ لا الٰہ الا اللہ ولی المنن عبدہٗ السید نجم الحسن

کیا فرماتے ہیں حضور مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر و الزمان دامت برکاتہم درین باب کہ سورہ یٰسین، سورۂ واقعہ، سورۂ رحمٰن، سورۂ مزمل، سورۂ فتح، سورۂ نبا، دعائے جوشن کبیر و صغیر و مشلول و صد سبحان و دعائے کمیل، دعائے توسل، اعمال عاشورہ و اعمال اربعین و اعمال شب قدر کا پڑھنا سرکار شریعتمدار کے نزدیک جائز و ثواب ہے، بینوا توجروا۔

الجواب باللہ التوفیق

اِن سوروں اور دُعاؤں کا پڑھنا بہت ثواب ہے، واللہ الموفق

ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین عبدہٗ ناصر حسین بن العلامۃ السید حامد حسین الموسوی النیشاپوری۔

فہرست سُورتہائے ووظائف واَدعیہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	اسنادِ سورۂ یٰسین	۵
۲	سورۂ یٰسین	۷
۳	اسنادِ سورہ فتح	۲۱
۴	اسنادِ سورہ نبا	۳۲
۵	سورہ نبا	۳۳
۶	اسنادِ سورہ واقعہ	۳۷
۷	سورہ واقعہ	۳۸
۸	اسنادِ سورہ ملک	۴۶
۹	سورہ ملک	۴۷
۱۰	اسنادِ سورہ رحمٰن	۵۴
۱۱	سورہ رحمٰن	۵۵
۱۲	اسنادِ سورہ مزّمل	۶۳
۱۳	اسنادِ سورہ دھر	۶۷
۱۴	سورہ دھر	۶۸
۱۵	اسنادِ سورہ مدثر	۷۳
۱۶	سورہ مدثر	۷۴
۱۷	اسنادِ آیۃ الکرسی	۷۹
۱۸	اسنادِ حدیث کسا	۸۱
۱۹	حدیث کسا	۸۲
۲۰	دُعائے سباسب	۹۵
۲۱	دعائے صباح	۱۲۲
۲۲	دعائے صنمی قریش	۱۳۳
۲۳	دعائے جوشن کبیر	۱۴۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۴	دُعائے جوشن صغیر	۲۰۹
۲۵	دُعائے کمیل	۲۴۶
۲۶	دُعائے مشلول	۲۷۱
۲۷	درود طوسی	۲۹۱
۲۸	دُعائے توسل	۳۳۰
۲۹	دُعائے حضرت امیرالمومنینؑ	۳۵۱
۳۰	دُعائے صد سُبحان	۳۶۱
۳۱	اسمائے اعظم	۳۷۲
۳۲	دُعائے ہلال	۳۷۹
۳۳	نقوش	۳۸۳
۳۴	دُعائے نور کبیر	۳۸۵
۳۵	دُعائے نور صغیر	۴۰۰
۳۶	نادِ علی کبیر	۴۰۱
۳۷	نادِ علی صغیر	۴۰۵
۳۸	دُعائے وسعت رزق	〃
۳۹	دُعائے مغفرت	۴۰۷
۴۰	دُعائے عافیّت	۴۰۸
۴۱	دُعائے حضرت علی	۴۰۹
۴۲	دُعائے طلب حاجت	۴۱۰
۴۳	دُعائے حضرت ابوذر	۴۱۱
۴۴	اعمال روز جمعتہ المبارک	۴۱۲
۴۵	صلوات بروز جمعہ	۴۱۳
۴۶	زیارت صاحب الزمان عجؑ	۴۱۴
۴۷	دعائے درازی عمر	۴۱۵
۴۸	نقوش و حالات ایام ہفتہ	۴۱۷
۴۹	دُعائے توسل	۴۲۵

اَسْنَادِ سُوْرَہ یٰسٓ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورہ یٰسین ہے، جو شخص دن میں اس سورے کی تلاوت کرے اُس روز خدا کی امان میں رہے گا۔ اگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے اُس پر مقرر کرے گا کہ اس کے واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں، اور بعد میں اسکے جنازے کے ہمراہ استغفار کرتے ہوئے جائیں، قبر میں ہمراہ رہیں، قیامت تک عبادت الٰہی میں مشغول رہیں اور ثواب اس کا اُس بندے کو بخشیں، اُس کی قبر کو کشادہ کریں جہاں تک کہ نگاہ پہنچتی ہے ہمیشہ اس کی قبر سے نور طالع جو آسمان تک پہنچے جس وقت وہ اپنی قبر سے اُٹھے تو فرشتے اس کے ہمراہ ہوں، جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں، ہر نعمت کی اُسے خوشخبری دیں حتیٰ کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچادیں جن کی رفاقت میسر آئے بعد اُس کے خطاب رب العزت کا اس کو یہ پہنچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کہ تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کر دوں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور وہ جو کچھ طلب کریگا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ ہرگز اس کا حساب نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخدہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھکر کہیں گے سبحان اللہ اس بندے سے کوئی چھوٹا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قربتہً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا۔ اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ بائیس ۲۲ قرآن کے ختم کا ثواب اُس کو ملے گا اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بشمار ہر حرف کے دس فرشتے اُس کے پاس حاضر ہوں اور اس کے لئے بخشش چاہیں حتیٰ کہ اگر روح بھی اس کی قبض ہو اُس کے جنازے کے ہمراہ جائیں اور اس پر نماز پڑھیں اور درود بھیجیں یہاں تک کہ اُسکو دفن کیا جائے پھر عذاب سے اُس کی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اُس کے پاس پڑھے رضوان داروغہ بہشت شراب حوض کوثر سے لیکر آئے وہ اُسے نوش کرے

اور اسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب خوشگوار بہشت سے سیراب ہو کر مرے اور سیراب ہو کر قبر سے اُٹھے بلکہ سیراب ہی بہشت میں جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس سورے کو معمّہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ اسے پڑھنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی بہتری علی العموم حاصل ہوتی ہے اور اس کو دافع بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دُنیا و آخرت کی دفع کرتی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں دُنیا و آخرت کی بر لاتی ہے جو شخص اس کو ایکبار پڑھے اسے بیس ۲۰ حج کا ثواب ہوتا ہے اور جو کوئی شخص اُسے سُنے اُسے ثواب مثل اُس شخص کے ہوتا ہے جس نے ہزار دینار سونے کے راہ خدا میں دیئے ہوں اور جو شخص اُسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں اور ہزار نور اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام جسمانی بیماریاں دفع ہوں اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اُس کو مقبرے میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے وہاں کے مردوں کا عذاب دور ہو جائے، اور بحساب اُن لوگوں کے جو اس مقبرے میں دفن ہیں اُسے حسنات حاصل ہوں ۔

مُفاتیح الجنان اُردو

مترجمہ : جناب شیخ الجامعہ مولانا اختر عباس صاحب قبلہ

یہ کتاب لاکھوں کی تعداد میں ایران میں طبع ہو چکی ہے اور لاکھوں زائرین اس سے زیارات بجا لا چکے ہیں ۔ ایران میں ہر شیعہ کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے ۔ اس کتاب کی اتنی بڑی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے اُسے اُردو ترجمہ کر کے مذہب شیعہ کے لئے ایک بہت بڑی خدمت کی ہے ۔

آفسٹ چھپائی ۔ عمدہ کاغذ ۔ سائیز ۱۰ × ۲/۱ ۷ حجم ۸۴۰ صفحات ہدیہ مناسب

ملنے کا پتہ :۔ امامیہ کتب خانہ مغل حویلی ۔ اندرون موچی دروازہ ۔ لاہور ۸

آیاتها ۸۳ (۳۶) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱) رکوعاتها ۵

سورۂ یٰسین واذا قیل لھم الآیۃ کے سوا پورا سورہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ

یٰسین! اس پُر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) تم بلاشک یقینی

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ

پیغمبروں میں سے ہو (اور دین کے بالکل) سیدھے راستے

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

پر (ثابت قدم) ہو، جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر

غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

سے) ڈرائے نہیں گئے تھے تو وہ (دین سے بالکل) بیخبر ہیں، ان میں اکثر پر تو (عذاب کی)

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا

باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں، ہم نے

جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

ان کی گردنوں میں (بھاری بھاری لوہے کے) طوق ڈال دیئے ہیں اور ٹھڈیوں تک پہونچے

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا

ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

دیوار ان کے آگے بنادی ہے اور ایک دیوار ان کے

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

پیچھے، پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے،

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور (اے رسول) ان کیلئے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

یہ (کبھی) ایمان لانے والے نہیں ہیں، تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے، تو تم اس کو (گناہوں کی) معافی

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ

اور ایک باعزت (وآبرو) اجر کی خوشخبری دے دو، ہم بھی یقیناً مُردوں

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ

کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پہلے کر چکے ہیں (انکو) اور انکی (اچھی بُری باقی ماندہ)

اٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ وقف غفران

نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک صریح و روشن پیشوا میں گھیر

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا ع ۱۲ ۱۸

دیا ہے، اور (اے رسول) تم (ان سے) مثال کے طور پر

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ وقف لازم

ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو کہ جب وہاں ہمارے پیغمبر آئے

إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا

اسطرح کہ جب ہم نے انکے پاس دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا إِنَّآ إِلَيْكُم

تب ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے

مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

پاس (خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی

مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ

ہو، اور خدانے کچھ نازل (وازل) نہیں کیا ہے، تم

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا

سب بالکل جھوٹے ہو، تب ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا

يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ

پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، اور تم مانو یا نہ مانو ہم پر

إِلَّا الْبَلَٰغُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا

تو بس کھلم کھلا (احکام خدا کے) پہنچا دینا فرض ہے، وہ بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس

بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم

قدم پایا (کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ آؤ گے تو ہم

مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَآئِرُكُم

لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دینگے اور تمکو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا، پیغمبروں نے کہا تمہاری بدشگونی

مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ

(تمہاری کرنی ہے) تمہارے ساتھ ہے، کیا جب نصیحت کیجاتی ہے (تو تم اسے بدفالی کہتے ہو، نہیں)

مُّسْرِفُوْنَ ○ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ

بلکہ تم خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار)

رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ۝۲۰

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم (ان پیغمبروں کا کہنا مانو ، ایسے لوگوں

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْئَلُکُمْ اَجْرًا وَّهُمْ

کا ضرور کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ

مُّهْتَدُوْنَ ○ وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ

ہدایت یافتہ بھی ہیں ، اور مجھے کیا (خبط) ہوا ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اسکی

فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ءَاَتَّخِذُ

عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب (آخر) اسکی طرف لوٹ کر جاؤ گے ، کیا میں اسے چھوڑ

مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کر دوسروں کو معبود بنالوں ، اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا

نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آسکے گی اور نہ یہ لوگ

وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ○ج اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ

مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا سکیں گے (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں یقینی

مُّبِیْنٍ ○ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝۲۵ ط

صریح گمراہی میں ہوں ، میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا ہوں تو میری بات

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ

سنو اور مانو ، (مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا) تب اسے خدا کا حکم ہوا کہ بہشت

يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ

میں جا (اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا تو کہا) میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى

مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا ، کاش اس کو میری قوم کے لوگ جان لیتے اور

قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ

ایمان لاتے ، اور ہم نے اس کے (مرنے کے) بعد اس کی قوم پر ان کی تباہی کیلئے نہ تو آسمان

السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ

سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی اتنی سی بات کیواسطے لشکر اتارنے والے تھے ، وہ تو

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی بس) پھر تو وہ فوراً (چراغ سحری کی طرح) بجھ

خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ج

کر رہ گئے ، ہائے افسوس! بندوں کے حال پر

وقف غفران

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے ان کے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

ساتھ مسخرا پن ضرور کیا ، کیا ان لوگوں نے اتنا بھی غور نہیں کیا کہ ہم

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر

لَا يَرْجِعُوْنَ ط ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ

نہیں آ سکتے ، (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری

ع ۲ ۲۰ ۱

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

بارگاہ میں حاضر کئے جائیں گے اور ان (کے سمجھنے) کیلئے (میری

الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا

قدرت کی) ایک نشانی مردہ (پڑی) زمین ہے کہ ہم نے اس کو (پانی سے) زندہ کر

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا

دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں، اور ہم نے اس زمین

فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

میں چھواروں اور انگوروں کے باغ لگائے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا

اور ہم ہی نے اس میں پانی کے چشمے جاری کئے، تاکہ لوگ

مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ

ان کے پھل کھائیں، اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

(بلکہ خدا نے) تو کیا اس پر شکر نہیں کرتے، وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

جس نے زمین سے اُگنے والی چیزوں اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ

کئے، اور (میری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں (زائل کر دیتے ہیں) تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ط

جاتے ہیں، اور ایک نشانی آفتاب ہے جو اپنے ٹھکانے پر چل رہا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ وَالْقَمَرَ

یہ (سب سے) غالب واقف کار (خدا) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے، اور ہم نے چاند

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ

کے لئے منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ ہر پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی

الْقَدِيمِ ○ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَآ أَنْ

کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

جا لے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے، (چاند، سورج

النَّهَارِ ط وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَّسْبَحُونَ ○

ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں،

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

اور ان کیلئے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح کی) بھری

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ○ لا وَخَلَقْنَا

ہوئی کشتی میں سوار کیا، اور اس کشتی کے مثل

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ○ وَإِنْ

ان لوگوں کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں جہاز) پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ خود سوار

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ

ہوا کرتے ہیں، اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو دیں پھر نہ کوئی ان کا فریاد رس

لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا

ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی سے اور چونکہ ایک

وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ

(خاص) وقت تک انکو چین کرنے دینا منظور ہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ

کہ (اس عذاب سے) بچو (جو ہر وقت تمہارے ساتھ ساتھ) تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ

(موجود) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو پرواہ نہیں کرتے اور ان کی حالت یہ ہے کہ

مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں کوئی نشانی ان کے پاس آئی، تو یہ لوگ

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ

منہ موڑے بغیر کبھی نہ رہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ

کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں سے (کچھ خدا کی راہ میں بھی) خرچ

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ

کرو تو یہ کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

(تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا، تم لوگ بس صریحی گمراہی

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی

میں (پڑے ہوئے) ہو، اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○

(اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا،

مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً

(اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چنگھار (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت)

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ○ فَلَا

لے ڈالے گی جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے، پھر نہ تو

یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّلَآ اِلٰٓی اَهْلِهِمْ

یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف

ع ۳ ۱۸/۲ یَرْجِعُوْنَ ○ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ

لوٹ کر جا سکیں گے، اور پھر جب دوبارہ صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ

تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار (کی بارگاہ)

یَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

کی طرف چل کھڑے ہوں گے اور (حیران ہو کر) کہیں گے ہائے افسوس! (ہم تو پہلے سو رہے

وقف منزل - وقف غفران
وقف لازم

مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

تھے) ہمیں اپنی خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا) کہ یہ وہی (قیامت کا) دن ہے

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِنْ کَانَتْ

جس کا خدا نے بھی وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک سخت

اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ہُمۡ جَمِیۡعٌ
چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر
لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ○ فَالۡیَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ
کیے جائیں گے، پھر آج (قیامت کے دن)
نَفۡسٌ شَیۡـًٔا وَّ لَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کُنۡتُمۡ
کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو
تَعۡمَلُوۡنَ ○ اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ الۡیَوۡمَ
تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے، بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک
فِیۡ شُغُلٍ فٰکِہُوۡنَ ○ ہُمۡ وَ اَزۡوَاجُہُمۡ
نہ ایک مشغلے میں جی بہلا رہے ہیں، وہ اپنی بی بیوں کے ساتھ (ٹھنڈی)
فِیۡ ظِلٰلٍ عَلَی الۡاَرَآئِکِ مُتَّکِـُٔوۡنَ ○
چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں، بہشت
لَہُمۡ فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ وَّ لَہُمۡ مَّا یَدَّعُوۡنَ ○
میں ان کے لئے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں ان کے لئے حاضر ہے،
سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ○ وَ
مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئے گا، اور
امۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّہَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ○
(ایک آواز آئے گی کہ) اے گنہگارو تم لوگ ان سے الگ ہو جاؤ،
اَلَمۡ اَعۡہَدۡ اِلَیۡکُمۡ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا
اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (خبردار)

تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کھلم کھلا دشمن

مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

ہے، اور یہ کہ دیکھو صرف میری عبادت کرنا یہی نجات

مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

کی سیدھی راہ ہے اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں سے بہتیروں کو

كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ

گمراہ کر چھوڑا، تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے، یہ وہی

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا

جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تو اب چونکہ تم

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ

کفر کرتے تھے اس وجہ سے آج اس میں (چپکے سے) چلے آؤ، آج ہم ان کے

نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو (جو) کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں)

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

کر رہے تھے خود اُن کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ

اور اگر چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو پڑے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝

چکر لگاتے ڈھونڈتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے،

ربع عثمان

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل کر (پتھر مٹی) بنادیں

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ع ۴ ۱۷

پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں،

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ط

اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ (کر بچوں کیطرح

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

مجبور کر) دیتے ہیں تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں، اور ہم نے اس (پیغمبر) کو شعر کی تعلیم دی

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ

ہے اور نہ شاعری اسکے شان کے لائق ہے یہ کتاب تو بس (بڑی) نصیحت اور صاف صاف

قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ○ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ

قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل غافل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے اور کافروں پر (عذاب

حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○

کا) قول ثابت ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے اس

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ

پر غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لئے چارپائے اس چیز سے پیدا کئے جسے

اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ○

ہماری ہی قدرت نے بنایا تو یہ لوگ (خواہ مخواہ) مالک بن گئے۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

اور ہم ہی نے چارپایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان کی سواریاں ہیں اور

مِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ○ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

بعض کو کھاتے ہیں اور چارپایوں میں ان کے (اور) بہت سے

وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ وَاتَّخَذُوْا

فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ○

اور لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر فرضی معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ

حالانکہ وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار اُن معبودوں کے

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ○ فَلَا يَحْزُنْكَ

لشکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری کیجائے گی تو (اے رسول) تم ان کی باتوں

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ

سے آزردہ خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں یا کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب

مَا يُعْلِنُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

کو یقینی جانتے ہیں، کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا ہے کہ

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ

ہم ہی نے اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک ہمارا

خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○ وَضَرَبَ لَنَا

ہی کھلم کھلا مقابل بنا ہے اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا

مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

اور اپنی خلقت کی حالت بھول گیا، اور کہنے لگا کہ بھلا جب ہڈیوں

وظائف الابرار

الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ○ قُلْ یُحْیِیْهَا

ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو پھر کون دوبارہ زندہ کر سکتا ہے، (اے رسول)

الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ

تم کہہ دو اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ۙ ○ الَّذِیْ جَعَلَ

زندہ کر دکھایا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جس نے تمہارے واسطے (مرخ

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ

اور عفار) ہرے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر

اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَیْسَ

تم اس سے اور آگ سلگا لیتے ہو، بھلا جس خدا نے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سارے آسمان اور زمین پیدا کئے کیا وہ اس پر

بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

قابو نہیں رکھتا کہ اُن کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے

(وقف غفران)

بَلٰی ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ○ اِنَّمَآ

ہاں! (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقفکار ہے، اس

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ

کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے

لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ

کہ ہو جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے، تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک صاف

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ

ہے جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی

تُرْجَعُوْنَ ۝ ع

کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

ع ۵ ۲۶ ۴

اسناد سورۃ الفتح

اس سورۂ مبارکہ کے فضائل بے شمار ہیں، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال عورتوں اور لونڈیوں کی حفاظت چاہتا ہے وہ اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے، اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھے گا روز محشر ایک آواز آئے گی کہ اے بندے تو میرے خالص بندوں سے ہے اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو میرے خاص بندوں میں شامل کر دو۔ اور بہشت کی نعمتوں اور شراب طہور سے سیراب کرو۔

اٰیَاتُهَا (۲۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رُكُوْعَاتُهَا

سورۂ فتح مدینہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ

(اے رسول یہ حدیبیہ کی صلح نہیں بلکہ) ہم نے حقیقتاً تم کو کھلم کھلا فتح عطا کی تاکہ خدا

لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا

تمہاری امت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر

تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

اپنی نعمت پوری کرے اور تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ

سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھے ، اور خدا تمہاری زبردست

نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

مدد کرے ، وہ وہی (خدا) تو ہے جس نے

السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

مومنین کے دلوں میں تسلّی نازل فرمائی

لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ

تاکہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اور سارے آسمان وزمین کے لشکر تو خدا ہی کے ہیں ،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ

اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے ، تاکہ مومن مرد

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور مومنہ عورتوں کو (بہشت) کے باغوں میں جا پہنچائے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور

يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ

ان کے گناہوں کو ان سے دور کردے اور یہ

عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ

خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے اور منافق مرد

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد

وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ

اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے

السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ

ہیں عذاب نازل کرے اُن پر (مصیبت) کی بڑی گردش ہے، اور خدا اُن

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

پر غضب ناک ہے اور اُس نے اُن پر لعنت کی ہے اور اُن کے لئے جہنم

جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ○ وَلِلّٰهِ

کو تیار کر رکھا ہے اور وہ (کیا) بُری جگہ ہے، اور سارے

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ

آسمان اور زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں اور خدا

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

تو بڑا واقف کار اور غالب ہے، (اے رسولؐ) ہم نے تم کو (تمام

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○ لِّتُؤْمِنُوْا

عالم کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا (پیغمبر بنا کر) بھیجا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَ

تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اسکی مدد

تُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

کرو اور اُس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی

أَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا

تسبیح کرو ، بے شک جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا ہی سے

يُبَايِعُونَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ

بیعت کرتے ہیں ، خدا کی قوت وقدرت توسب کی قوت پر غالب ہے

فَمَنْ نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

تو جو عہد کو توڑے گا تو اپنے نقصان کے لئے عہد توڑتا ہے ،

وَمَنْ أَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

اور جس نے اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کیا

فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ ع ١٠ ٩

تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائے گا ، جو گنوار دیہاتی

لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ

(حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے اب وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

لڑکے بالوں نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے واسطے (خدا سے) مغفرت کی دعا

يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِي

مانگئے یہ لوگ اپنی زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل

قُلُوبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ

میں نہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ

پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلے میں

اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

تمہارے لئے کس کا بس چل سکتا ہے بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ

اس سے خوب واقف ہے (یہ فقط تمہارے حیلے ہیں) بات یہ ہے کہ

لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى

تم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ رسولؐ اور مومنین ہرگز کبھی اپنے لڑکے

اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِىْ قُلُوْبِكُمْ

بالوں میں پلٹ کر آنے ہی کے نہیں (اور سب مارڈالے جائیں گے) اور یہی بات

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

تمہارے دلوں میں کھپ گئی تھی اور (اسی وجہ سے) تم طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے

بُوْرًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ

لگے تھے اور آخرکار تم لوگ آپ برباد ہوئے، اور جو شخص خدا اور اس کے رسول

رَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی آگ تیار کر

سَعِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

رکھی ہے، اور سارے آسمان اور زمین کی بادشاہت خدا

الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

ہی کی ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا

يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ

دے اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے، (مسلمانو) اب جو

الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

تم (خیبر کی) غنیمتوں کو لینے جانے لگو گے تو جو لوگ (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ

تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے

اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

کلام کو بدل دیں ، (صاف) کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

چلنے نہیں پاؤ گے ، خدا نے پہلے ہی سے ایسا فرما دیا ہے تو یہ لوگ کہیں گے کہ

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

تم لوگ تو ہم سے حسد رکھتے ہو (خدا ایسا کیا کہے گا) بات یہ ہے کہ یہ لوگ بہت

اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ

ہی کم سمجھتے ہیں ، جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے اُن سے کہہ دو کہ عنقریب ہی تم

الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ

ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑنے کے) لئے بلائے جاؤ گے کہ تم (یا تو) ان سے لڑتے

بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

ہی رہو گے ، یا وہ مسلمان ہو جائیں گے

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ

پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا ،

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

اور اگر تم نے جس طرح پہلی دفعہ سرتابی کی تھی اب بھی سرتابی کرو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى

تو وہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دے گا، (جہاد سے پیچھے رہ جائیگا) نہ تو

الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ

اندھے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے ہی پر کچھ گناہ

وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن يُطِعِ

اور نہ بیمار پر گناہ ہے، اور جو شخص خدا اور

اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِي

اس کے رسول کا حکم مانے گا تو وہ اس کو (بہشت کے) ان سدابہار

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ

باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جو سرتابی کرے گا

ع ۲ ۷ ۱۰ نصف يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ

وہ اس کو دردناک عذاب کی سزا دے گا، جس وقت مومنین تم سے

اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

درخت کے نیچے (لڑنے مرنے) کی بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے (اس بات)

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

ضرور خوش ہوا غرض جو کچھ ان کے دلوں میں تھا خدا نے اسے دیکھ لیا، پھر

فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَٰبَهُمْ فَتْحًا

ان پر تسلی نازل فرمائی اور انھیں اسکے عوض

قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۚ

میں بہت جلد فتح عنایت کی، اور اسکے علاوہ بہت سی غنیمتیں (بھی) جو انہوں نے حاصل کیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ وَعَدَكُمُ

(عطا فرمائیں) اور خدا تو غالب اور حکمت والا ہے ، خدا نے تم سے بہت سی

اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

غنیمتوں کا وعدہ فرمایا تھا کہ تم ان پر قابض ہوگے تو اس نے تمہیں یہ

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

(خیبر کی غنیمت) جلدی سے دلوادی اور (حدیبیہ سے) لوگوں کی دست درازی کو

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

تم سے روک دیا اور غرض یہ تھی کہ یہ مومنین کے لئے (قدرت کا) نمونہ ہو ،

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ لا وَّاُخْرٰى لَمْ

اور خدا تم کو سیدھی راہ پر لے چلے ، اور دوسری (غنیمتیں بھی دیں)

تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ط

جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) خدا ہی ان پر حاوی تھا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ○

اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے ،

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا

اور اگر کفار تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا

بھاگ جاتے پھر وہ نہ (اپنا) کسی کو سرپرست ہی پاتے

نَصِيْرًا ○ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

اور نہ مددگار ، یہی خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

آتی ہے، اور تم خدا کی عادت بدلتے

تَبْدِيْلًا ○ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

نہ دیکھو گے، اور وہ وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ

پر فتح دینے کے بعد مکہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ

تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اور تم

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ○ هُمُ

لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے خدا اسے دیکھ رہا تھا، یہ وہی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

لوگ تو ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام (میں جانے)

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ

سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی (نہ آنے دیا) کہ وہ اپنی

مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ

(مقرر) جگہ (میں) پہنچنے سے رکے رہے، اور اگر کچھ ایسے ایماندار مرد اور

نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ تھے کہ تم ان کو (لڑائی میں

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

کفار کے ساتھ پامال کر ڈالتے پس تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ج

(تو اسی وقت تم کو فتح ہوتی مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

کرے اور اگر وہ ایماندار (کفار سے) الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے

عَذَابًا اَلِيْمًا ○ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہم انہیں دردناک عذاب کی ضرور سزا دیں گے، (یہ وہ وقت تھا) جب کافروں نے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

اپنے دلوں میں ضد ٹھان لی تھی اور ضد بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

اپنے رسول اور مومنین (کے دلوں) پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى

ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور یہ لوگ اسی

وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ط وَكَانَ

کے سزاوار اور اہل بھی تھے اور خدا تو

اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ○ ع لَقَدْ صَدَقَ ع ۳ ۹ ۱۱

ہر چیز سے خبردار ہے، بے شک خدا نے

اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ج لَتَدْخُلُنَّ

اپنے رسول کو سچا مطابق واقعہ خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ انشاءاللہ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مسجد الحرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے تھوڑے سے

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ

بال کتروا کر بہت امن و اطمینان سے داخل ہوگئے (اور) کسی طرح کا

لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

خوف نہ کرو گے تو جو بات تم نہیں جانتے اس کو معلوم تھی تو اس نے

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ

فتح مکہ سے پہلے ہی بہت جلد فتح (خیبر) عطا کی وہ

الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے

دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر

كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ۭ مُحَمَّدٌ

غالب رکھے اور گواہی کے لئے تو بس خدا کافی ہے محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ

وسلم) خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

پر بڑے سخت ہیں اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو دیکھے

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

گا (کہ خدا کے سامنے) جھکے سر بسجود ہیں خدا کے فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ

خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

پیشانیوں پر گھٹے پڑے ہوئے ہیں یہی

مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَمَثَلُهُمْ

اوصاف ان کے توریت میں بھی ہیں، اور یہی حالات انجیل

فِی الْاِنْجِیْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ

میں (بھی مذکور) ہیں وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے)

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی

اپنی سوئی نکالی پھر (اجزائے زمین کو غذا بنا کر) اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ

سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ

موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے

الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

لگی (اور اتنی جلدی ترقی اسلئے دی) تاکہ ان کے ذریعے کافروں کا جی جلائے جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے خدا نے ان سے بخشش

وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۠

اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

اَسْنَادُ سُوْرَہ نَبَا

اس سُورہ کو معصرات اور تساءلون بھی کہتے ہیں، امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سُورہ کو پڑھے اور ہر روز اس کی تلاوت کرے اسی سال بیت اللہ شریف کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ منقول ہے کہ جس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا ظاہر کیا اور قرآن کریم کو لوگوں

کے روبرو پڑھا اور قیامت کے روز سے ڈرایا لوگوں نے حضرت کی نبوت اور قرآن کریم کے نازل ہونے میں اور قیامت کے واقع ہونے میں اختلاف کیا اس وقت یہ سورہ نازل ہوا۔

آیاتہا ۴۰ (۷۸) سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ (۸۰) رکوعاتہا ۲

سورہ نبا مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ○

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں، ایک بڑی خبر کا حال

الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ○ كَلَّا

جس میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں، دیکھو انہیں

سَيَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ○

عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا، پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا،

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ○

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ○ وَّخَلَقْنٰكُمْ

پہاڑوں کو (زمین) کی میخیں نہیں بنایا، اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا

اَزْوَاجًا ○ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ○

جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا،

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ○ وَّجَعَلْنَا

اور رات کو پردہ بنایا، اور ہم ہی نے

الجزء (۳۰)

الَنَّهَارَ مَعَاشًا ○ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا، اور تمہارے اوپر سات مضبوط

سَبْعًا شِدَادًا ○ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا

(آسمان) بنائے اور ہم ہی نے (سورج) کو

وَّهَّاجًا ○ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار

مَآءً ثَجَّاجًا ○ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ

پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعہ سے دانے اور

نَبَاتًا ○ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ○ اِنَّ يَوْمَ

سبزی اور گھنے باغ پیدا کریں بے شک فیصلے

الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ○ يَّوْمَ يُنْفَخُ

کا دن مقرر ہے، جس دن صور

فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ○ وَّ

پھونکا جائے گا اور تم لوگ گروہ گروہ حاضر ہو گے اور

فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ○ وَّ

آسمان کھول دیئے جائیں گے تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ○

پہاڑ (اپنی جگہ سے) چلائے جائیں تو ریت ہو کر رہ جائیں گے،

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ○

بے شک جہنم گھات میں ہے،

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝
سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے، اس میں مدتوں پڑے جھینکتے رہیں گے
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝
نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے، اور نہ کھینتے ہوئے
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝
پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو ملے گا، (یہ انکی کارستانیوں کا) پورا
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝
پورا بدلہ ہے، بیشک یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ
اور اُن لوگوں نے ہماری آیتوں کو بُری طرح جھٹلایا، اور ہم نے ہر چیز
شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا
کو لکھ کر منضبط کر رکھا ہے، تو اب تم مزہ چکھو
ع ۲۰ ۱ فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ
ہم تو تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے، بے شک
لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَ
پرہیزگاروں ہی کے لئے بڑی کامیابی ہے (یعنی بہشت کے) باغ اور
اَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝
انگور اور عورتیں جن کی اٹھتی جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں
وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
اور شراب کے لبریز ساغر، وہاں نہ تو بیہودہ باتیں سنیں گے

لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ۚ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

اور نہ جھوٹ (یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے

عَطَآءً حِسَابًا ۝ۙ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمان اور زمین اور

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

جو ان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ۚ يَوْمَ

لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا، جس دن

يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖۗ لَا

جبرائیل اور فرشتے (اس کے سامنے) پرا باندھ کر کھڑے ہوں گے

يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

(اس دن) اس سے کوئی بات نہ کرسکے گا، مگر جسے خدا اجازت

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ

دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے، وہ

الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

دن برحق ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ

میں (اپنا) ٹھکانا بنائے ہم نے تم لوگوں عنقریب آنے

عَذَابًا قَرِيْبًا ۖۚ۵ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

والے عذاب سے ڈرا دیا جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ

سے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا،

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

ع ۲ (۱۰) ۲

کاش! میں خاک ہو جاتا

اسنادِ سورۂ واقعہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے جس وقت حق تعالی سے ملاقاتی ہوگا تو اس کا چہرہ مثل ماہ شب چہاردہ کے تاباں ہوگا، اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدائے تعالی اس کو اپنا دوست گردانے اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی کو ڈال دے اور ہرگز فقیری کو نہ دیکھے اور محتاج نہ ہووے اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور حضرت امیر المومنین کے رفقا سے ہوا اور منقول ہے کہ عثمان ابن عفان عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو جبکہ وہ مرض الموت میں گرفتار تھے، گیا، عثمان نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی، پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج کرے؟ کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے، کہا کچھ بخشش تجھ کو دوں؟ کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو نے بخشش کو مجھ سے بند رکھا اور اب جو مجھ کو احتیاج نہیں تو مجھ کو دینا چاہتا ہے، عثمان نے کہا تیرے بیٹوں کو کچھ بخشوں؟ کہا ان کو احتیاج نہیں ہے اسواسطے کہ سورہ واقعہ ان کو تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں اور میں نے جناب رسولؐ خدا سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورۃ کو پڑھے ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا خداوند عالم وسعت رزق اس کو عطا فرمائے گا۔

سورۃ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیئے اور ہر شب میں تین مرتبہ پڑھے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ، یا پانچ ہفتہ اس طرح مداومت کرے اور قبل شروع سورہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فَضِيْحَتِيِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَادْفَعْ عَنِّيْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِؑ

آیاتہا ۹۶ (۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) رکوعاتہا ۳

سورہ واقعہ [1] مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا

جب قیامت برپا ہو گی (اور) اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اس وقت

كَاذِبَةٌ ۘ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ اِذَا

لوگوں میں فرق ظاہر ہو گا کہ) کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند، جب

رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ وَّبُسَّتِ

زمین بڑے زوروں میں ہلنے لگے گی، اور پہاڑ (ٹکرا کر)

الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَكَانَتْ هَبَآءً

بالکل چور چور ہو جائیں گے، پھر ذرے بن کر اڑنے

مُّنْۢبَثًّا ۙ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۭ

لگیں گے، اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے،

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

تو داہنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والے (واہ) داہنے ہاتھ والے کیا (چین

الْمَيْمَنَةِ ۭ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ

میں) ہیں، اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۭ وَالسّٰبِقُوْنَ

(افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں اور جو آگے بڑھ جانے والے

وقف لازم

السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِیْ

ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے بڑھنے والے ہی تھے، یہی لوگ خدا کے مقرب ہیں ،

جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝

آرام و آسائش کے باغوں میں بہت سے تو اگلوں میں سے ہوں گے

وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ

اور کچھ تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے ، موتی اور یاقوت سے جڑے ہوئے

مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝

سونے کی تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے

یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝

ہوں گے نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی بنے) رہیں گے (شربت وغیرہ

بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ مِّنْ

کے) ساغر اور چمکدار ٹونٹی دار کنٹر اور شفاف شراب کے جام لئے ہوئے ان کے پاس

مَّعِیْنٍ ۝ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا

چکر لگاتے ہوں گے، جس کے (پینے) سے نہ تو ان کو (خمار سے) درد سر ہوگا اور

یُنْزِفُوْنَ ۝ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۝

وہ بدحواس مدہوش ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس

وَ لَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝ وَ حُوْرٌ

قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی

عِیْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝

آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ،

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ لَا يَسْمَعُوْنَ

یہ بدلا ہے اُن کے (نیک) اعمال کا ، وہاں نہ تو بیہودہ

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ○ اِلَّا قِيْلًا

باتیں سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام

سَلٰمًا سَلٰمًا ○ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ ۵

سلام ہی سلام ہوگا ، اور داہنے ہاتھ والے (واہ)

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ○ فِيْ سِدْرٍ

داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے ، بے کانٹے کی

مَّخْضُوْدٍ ○ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ○ وَّ

بیریوں اور لدے گتھے ہوئے کیلوں اور

ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ○ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ○

لمبی لمبی چھاؤں اور جھرنے کے پانی

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ○ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ

اور افراط میووں میں ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور

لَا مَمْنُوْعَةٍ ○ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ○

نہ ان کی کوئی روک ٹوک اور اونچے اونچے (نرم گبھوں کے) فرش

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ○ فَجَعَلْنٰهُنَّ

میں (مزے کرتے ہونگے) ان کو وہ حوریں ملیں گی جن کو ہم نے نت نیا پیدا کیا

اَبْكَارًا ○ عُرُبًا اَتْرَابًا ○ لِّاَصْحٰبِ

ہے تو ہم نے انہیں کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا، (یہ سب سامان)

ع ۳۸ ۱۴ الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَ
داہنے ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے
ثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحٰبُ
لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ میں نامۂ
الشِّمَالِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝
اعمال لینے والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں
فِي سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ
(دوزخ) کی لوں اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ
يَّحْمُومٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ۝
دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے، جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوش آیند
إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۝
یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے،
وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۝
اور بڑے گناہ (شرک) پر اڑے ہوئے تھے
وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (سڑ
تُرَابًا وَّعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝
گل کر) مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گے تو کیا ہم یا
أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ إِنَّ
ہمارے اگلے باپ دادوں کو پھر اٹھنا ہے، (اے رسول) تم کہدو

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ

کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روز معین کی میعاد پر ضرور

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ

اکٹھے کئے جائیں گے ، پھر تم کو

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝

بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں)

لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ۝

تھوہر کے درختوں میں سے کھانا ہوگا ،

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ

تو تم لوگوں کو اسی سے اپنا پیٹ بھرنا ہوگا ، پھر اس کے

عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ

اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا ، اور پیوگے بھی تو

شُرْبَ الْهِيمِ ۝ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

پیاسے اونٹ کا سا (ڈگڈگا کے) پینا ، قیامت کے دن یہی ان کی

الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا

مہمانی ہوگی ، تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم نے ہی پیدا کیا ہے

تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝

پھر تم لوگ دوبارہ کیوں نہیں تصدیق کرتے تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم

أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝

میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور لوگ بدل

اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا

تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝

غور کیوں نہیں کرتے، بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝

کیا تم لوگ اُسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں،

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

اگر ہم چاہتے تو اُسے چور چور کر دیتے تو تم باتیں ہی

تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ

بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تاوان میں پھنسے (نہیں)

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ

ہم تو بد نصیب ہی ہیں، تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر

الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ

ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو، کیا اس کو بادل سے تم نے

مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝
برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر
تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ
کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا ہے
تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ
جسے تم لکڑی سے نکالتے ہو کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
یا ہم پیدا کرتے ہیں ، ہم نے آگ کو (جہنم) کی
تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ فَسَبِّحْ
یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کیواسطے پیدا کیا ، تو (اے رسول)
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ ع ۳ النصف ۱۵
تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کے
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ
منازل کی قسم کھاتا ہوں ، اور اگر تم سمجھو تو
تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ
یہ بڑی قسم ہے ، کہ بے شک یہ بڑے رتبے کا
كَرِيْمٌ ۝ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗٓ
قرآن ہے جو کتاب (لوح) محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے اس کو تو بس وہی

إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّنْ
لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہان

رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ
کے پروردگار کی طرف سے (محمدؐ پر نازل ہوا) ہے، تو کیا تم لوگ اس

أَنْتُمْ مُّدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ
کلام سے انکار رکھتے ہو، اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے

أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ
لی ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہو، تو کیا جب جان گلے تک آ

الْحُلْقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ۝
پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) پڑے دیکھا کرتے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ
اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن

لَّا تُبْصِرُونَ ۝ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ
تم کو دکھائی نہیں دیتا، تو اگر کسی دباؤ میں نہیں ہو تو اگر

غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ
(اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو روح کو پھیر

كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝ فَأَمَّا إِنْ كَانَ
کیوں نہیں دیتے، پس اگر وہ (مرنے والا خدا کے)

مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۵
مقربین سے ہے تو (اس کے لئے) آرام و آسائش ہے اور خوشبودار

وَّجَنَّتُ نَعِيمٍ ○ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ

پھول اور نعمت کے باغ ، اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ فَسَلٰمٌ

سے ہے تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر داہنے

لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ وَاَمَّآ

ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو ، اور اگر

اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ○

جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کی)

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ○ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ○

مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے اور جہنم میں داخل کر دینا ،

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ○

بے شک یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے تو

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○ ع ۳ ۲۲ ۱۶

(اے رسولؐ) تم اپنے پروردگار کی تسبیح کرو ،

اَسْنَادُ سُوْرَةُ مُلْكٍ

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ جناب رسولؐ خدا نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پڑھے گا قیامت کے روز نجات پائے گا اور ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور حُسن میں اُس کا مُنہ یوسف کے حُسن کی مانند ہو گا ، اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ ملک سورۂ مانعہ ہے ، اس واسطے کہ منع کرتی ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورہ ملک ہے جو شخص اس سورے کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہو جائے اور خوشحال اور مرفہ الحال رہے اور اس کو غافلوں میں نہ لکھا جائے اور دن اس

سورے کو عشا کے بعد پڑھتا ہوں، اور جو شخص اس سورے کو شب و روز تلاوت کرے جس وقت اسے قبر میں رکھیں منکر و نکیر اس پر ظاہر ہوں اور پاؤں اس شخص کے گویا ہو کر کہیں کہ تمہارا ہم پر تابو نہیں ہے اس واسطے کہ یہ بندہ پائے راست و چپ پر کھڑا ہو کر سورہ ملک ہر شب و روز پڑھتا تھا اور جس وقت اس کے شکم کی طرف آئیں تو شکم ان سے کہے گا کہ تمہارا قابو اس بندے پر نہیں، اس واسطے کہ مجھ کو اس بندے نے سورہ ملک کا ظرف بنایا تھا اور جس وقت اس کی زبان کی طرف آئیں وہ اُن سے کہے گی کہ تم کو اس بندے پر کوئی اختیار نہیں ہے اس لئے کہ یہ سورہ ملک پڑھتا تھا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص تبارک الذی نماز ہفتہ میں پڑھے گا خاص کر سونے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ حفظ خدا میں رہے گا صبح تک، اور قیامت کے روز امن خدا میں ہوگا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ نجات دینے والا ہے اور سورہ واقیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ عذاب قبر سے نگاہ رکھنے والا ہے رسولؐ خدا نے فرمایا کہ "انہا واقیۃ من عذاب القبر"

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

(۶۷) (۷۷) اٰیاتہا ۲ رکوعاتہا

سورہ ملک مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ○ لا الَّذِيْ خَلَقَ

والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی

الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے

أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝

کام میں سب سے اچھا کون ہے اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

جس نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے ، بھلا تجھے

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی

تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى

ہے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شگاف

مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

نظر آتا ہے ، پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف

وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ

پلٹ آئے گی ، اور ہم نے نیچے والے (پہلے)

الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان کو

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا

السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں

عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا

ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ، جب

أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَّهِيَ

یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ

تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا

جوش مار رہی ہوگی ، بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی ، جب

أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

اس میں ان کا کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے داروغہ جہنم پوچھے گا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس

جَاءَنَا نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

ڈرانے والا پیغمبر تو ضرور آیا تھا ، مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ خدا نے

اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

تو کچھ نازل نہیں کیا ، تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں پڑے

كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

ہو اور (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر (اُنکی بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج)

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ

دوزخیوں میں نہ ہوتے ، غرض وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر

فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

لیں گے ، تو دوزخیوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
بھاتے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بڑا بھاری
كَبِيْرٌ ۝ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا
اجر ہے اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا
بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
وہ تو دل کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ
بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین
الْخَبِيْرُ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ۱
واقف کار ہے، وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے
الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
نرم (وہموار) کر دیا تو اس کی اطراف وجوانب میں چلو
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝
پھرو اور اس کی دی ہوئی روزی کھاؤ، پھر اسی کی طرف قبر سے اٹھکر جانا ہے
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ
کیا تم اس شخص سے جو آسمان میں (حکومت کرتا) ہے اس بات سے بے خوف
بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ لا
ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دیوے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے
اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
یا تم اس بات سے بے خوف ہو جو آسمان میں (سلطنت کرتا) ہے کہ تم پر

يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط فَسَتَعْلَمُوْنَ

پتھر بھری آندھی چلا دے تو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو

كَيْفَ نَذِيْرِ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ○

نے جھٹلایا تھا تو (دیکھو) میری ناخوشی کیسی تھی،

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے

وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ط

رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انہیں کوئی نہیں روکے رہ سکتا

وقف غفران
وقف منزل

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ○ اَمَّنْ هٰذَا

ہے، بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے، بھلا خدا کے سوا

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ط اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا

مدد کرے، کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکا

فِيْ غُرُوْرٍ ○ ج اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

میں ہیں، بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی) روزی

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ط بَلْ

روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے مگر یہ

لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ○ اَفَمَنْ
کفار تو سرکشی اور نفرت (کے بھنور) میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص
یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی
اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا
اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ
یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہ راست پر چل
مُّسْتَقِیْمٍ ○ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ
رہا ہو (اے رسولؐ) تم کہدو کہ خدا تو وہی ہے جس
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ
نے تم کو نت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور
الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○
دل بنائے مگر تم تو بہت کم شکرادا کرتے ہو،
قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ
کہدو وہی تو وہ ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا
وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ وَیَقُوْلُوْنَ
اور اسی کے سامنے جمع کئے جاؤ گے، اور کفار کہتے ہیں کہ اگر
مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○
تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ کب پورا ہوگا،
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ
(اے رسولؐ) تم کہدو (کہ اس کا) علم بس خدا ہی کو ہے اور میں

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

تو صرف صاف صاف (عذاب سے) ڈرانیوالا ہوں ، تو جب یہ لوگ اُسے

سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ

قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ○

اور ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ

(اے رسولؐ) تم کہدو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا مجھ کو اور میرے

مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ

ساتھیوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک

الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○

عذاب سے کون پناہ دے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ

تم کہدو کہ وہی خدا بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ایمان لائے ہیں

تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ

اور اسی پر بھروسہ کرلیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہوجائیگا کہ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

کون صریحی گمراہی میں پڑا ہے ، (اے رسولؐ) تم کہدو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ○ ع ۲ ۱۶ ۲

تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے کون ایسا ہے جو تمہارے پانی کا چشمہ بہا لائے

اَسنادُ سُورۃ اَلرَّحمٰنُ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے واسطے ایک عروس ہے اور قرآن کریم کی عروس سورہ رحمٰن ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ رحمٰن کا پڑھنا ترک مت کرو یہ سورۃ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتی ہے اور قیامت کے روز یہ سورۃ اپنے پروردگار کے روبرو خوبصورت آدمی کی شکل میں ہو کر آئے گی اور جو مقام کہ زیادہ قریب ہے وہاں کھڑی ہو گی اور کہتے ہیں کہ کسی کو ایسا مرتبہ حاصل نہ ہوا کہ وہاں کھڑا ہو، پس خدائے تعالیٰ خطاب کرے گا کہ اس سورۃ کو کون کون آدمی دنیا میں ہمیشہ تیری تلاوت کرتا تھا اور وہ سورۃ کہے گی کہ فلاں فلاں، خدائے تعالیٰ ان لوگوں کے چہروں کو روشن اور نورانی کرے گا اور کہے گا کہ جس کو تم دوست رکھتے ہو اس کی شفاعت کرو، پس جس کو چاہیں گے شفاعت کریں گے اور جس کے وہ شفیع ہوں گے اس کو خدا فرمائے گا میرے بہشت میں ساکن ہو کہ جو کچھ تیری آرزو اور خواہش ہے وہ سب وہاں موجود ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورہ رحمٰن کو پڑھے اور بعد فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہے پس اگر رات کو پڑھا ہے تو مرے گا شہید، اور اگر دن کو پڑھا ہے اور پھر مر جائے گا تو شہید ہو گا، اور جمعہ کے روز سورہ رحمٰن کے پڑھنے کی اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہنے کی بہت تاکید ہے اور ثواب ہے، اور کہتے ہیں کہ پہلے سب سے قرآن کریم کو بلند آواز سے ابن مسعود نے قریش کے روبرو پڑھا تھا، اور کیفیت اس کی اسطرح ہے کہ اصحاب ایک جگہ پر جمع تھے، کہا قریش نے قرآن نہیں سنا ہے ہم میں سے کون ہے کہ جرأت کر کے باآواز بلند ان کے روبرو قرآن کریم کو پڑھے، عبداللہ ابن مسعود نے کہا کہ میں پڑھوں گا، وہ اپنے مقام سے اٹھا اور مقام ابراہیم میں گیا اور وہاں کھڑے ہو کر باآواز بلند سورہ رحمٰن کو پڑھا، قریش اپنے اپنے مقام پر بیٹھے تھے اس کے پڑھنے کو سن کر بہت تعجب کیا۔ اور آپس میں کہا کہ یہ مرد کیا کہتا ہے، پس چند آدمی ان میں سے اٹھے اور اس کو اسقدر مارا کہ زدوکوب کے نشانات اس کے بدن پر نمایاں ہو گئے اور وہ اسی طرح پڑھتا تھا اور پڑھنے سے بند نہیں ہوتا تھا، یہاں تک کہ کئی آیتیں پڑھ کر وہاں سے پھرا، اور اصحاب نے کہا کہ ہم میں ایسی جرأت قرآن کے پڑھنے میں کوئی نہیں کر سکتا۔"

اٰیَاتُهَا (۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷) رکوعاتها ۳

سورہ رحمٰن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ خَلَقَ

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان

الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ

کو پیدا کیا، اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا، سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَ

اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں، اور بوٹیاں بیلیں اور

الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

درخت اسی کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ اَلَّا تَطْغَوْا فِي

اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں حد

الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۙ وَالْاَرْضَ

اور تول کم نہ کرو اور اسی نے لوگوں

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ

کے نفع کے لئے زمین بنائی کہ اس میں میوے اور

النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ

کھجور کے درخت ہیں جسکے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِاَيِّ

جس کے ساتھ بھُس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو (اے گروہ جن وانس)

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت نہ مانوگے اسی نے انسان کو ٹھیکری

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ

کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اسی نے

الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ

جنّات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا، تو (اے گروہ جن و

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

انس) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کروگے (جاڑے گرمی کے)

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دونوں مشرقوں کا مالک ہے، اور دونوں مغربوں کا بھی مالک ہے، تو تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝

کس کس نعمت کو نہ مانوگے اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ

دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کرسکتے، تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کروگے ان دونوں دریاؤں سے

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

موتی اور مونگے نکلتے ہیں تو تم دونوں اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

کون سی نعمت کو مکرو گے ، اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو تم دونوں اپنے رب

النصف

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۧ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا ۱ ع ۲۵ ۱۱

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ، جو مخلوق زمین پر ہے سب فناہ

فَانٍ ۚ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

ہونے والی ہے اور صرف تمہارے رب کی ذات جو

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ فَبِاَيِّ

عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی ، تو تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ يَسْـَٔلُهُ مَنْ

مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے ، اور جتنے لوگ جو سارے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ

زمین اور آسمان میں ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں (ہر وقت) مخلوق

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کے (ایک ایک) کام میں ہے ، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۞ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

سے انکار کرو گے ، اے دونوں گروہ ہم عنقریب تمہاری طرف

الثَّقَلٰنِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

متوجہ ہوں گے، تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانوگے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمان و زمین کے

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

کناروں سے ہوکر کہیں (نکل) کر موت یا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ

عذاب سے بھاگ سکو تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ

مگر تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ)

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (گنہگار جنو اور آدمیو! جہنم میں)

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا

تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں

تَنْتَصِرٰنِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(کسی طرح) روک نہ سکو گے، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

سے انکار کروگے، پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبِاَيِّ

لال ہو جائے گا تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکروگے ، تو اس دن نہ تو کسی

يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ ج

انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا جائیگا اور نہ کسی جن سے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُعْرَفُ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے ، گنہگار لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

تو اپنے چہروں ہی سے پہچان لئے جائیں تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پکڑ

وَالْاَقْدَامِ ۝ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کے (جہنم میں) ڈال دیئے جائیں گے آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس

تُكَذِّبٰنِ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

کس نعمت سے انکار کروگے ، (پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے

وقف لازم

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ يَطُوْفُوْنَ

جسے گنہگار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝ ج فَبِاَيِّ

کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بیقرار دوڑتے) چکر لگاتے پھریں گے ، تو تم

ع ۲ ۲۰ ۲

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ع وَلِمَنْ

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانوگے ، اور جو شخص اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ ج فَبِاَيِّ

پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے دو دو باغ ہیں تو

آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ ○ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ ○

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے انکار کروگے ، دونوں باغ (درختوں کی)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِمَا

ٹہنیوں سے ہرے بھرے (میووں سے) لدے ہوئے پھر تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس

عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نعمت کو جھٹلاؤگے اُن دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہونگے تو تم دونوں اپنے پروردگار

تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

کی کس کس نعمت سے مکروگے ، ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے

زَوْجٰنِ ۚ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

ہوں گے ، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کروگے ،

مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ

یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہوں گے تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے دونوں

اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ ○

باغوں کے میوے اس قدر قریب ہوں گے (کہ اگر چاہیں تو لگے ہوئے کھالیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِنَّ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو نہ مانوگے ، اس میں (پاکدامن)

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہونگی جن کو ان سے پہلے نہ کسی

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ ○ فَبِاَيِّ

انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ كَاَنَّهُنَّ

اپنے پروردگار کی کون کون نعمتوں کو جھٹلاؤ گے، ایسی حسین گویا

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

وہ (مجسم) یاقوت اور مونگے ہیں، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

کی کون کون نعمتوں سے مکرو گے، بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

سوا کچھ اور بھی ہے، پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ ۞ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ

نعمت کو جھٹلاؤ گے، ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دونوں نہایت گہرے سرسبز اور شاداب، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن

تُكَذِّبٰنِ ۚ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ

کن نعمتوں سے انکار کرو گے ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہونگے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ فِيْهِمَا

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکرو گے ان دونوں

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ فَبِاَيِّ

میں میوے خرمے اور انار ہوں گے، تو تم دونوں

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ فِيْهِنَّ
اپنے مالک کی کون کون نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ، ان باغوں میں خوشخلق
خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
اور خوبصورت عورتیں ہوں گی ، تو تم دونوں اپنے پروردگار
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ
کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے ، وہ حوریں جو خیموں میں چھپی
فِي الْخِيَامِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
بیٹھی ہیں ، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی
تُكَذِّبٰنِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
کون کونسی نعمت سے انکار کرو گے ، ان سے پہلے ان کو کسی انسان
قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے ، پھر تم دونوں اپنے مالک
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى
کی کون کون نعمتوں سے انکار کرو گے ، یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس و
رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ
حسین مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ،
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ تَبٰرَكَ
پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون نعمتوں سے انکار کرو گے ، بڑے رسول
اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ ع ۳ ۱۴
تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ،

اَسنادُ سُورۂ مُزّمّل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ مزّمل نماز عشا میں یا آخر شب پڑھے، یہ سورہ شب و روز اس کے نیک افعال کا گواہ ہوگا اور یہ سورہ خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اس کے واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشے گا۔ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا اور مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد عشا گیارہ بار اس سورے کو پڑھے ترقی معیشت حاصل ہو۔

آیاتہا ۲۰ — (۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳) — رکوعاتہا ۲

سورہ مزّمل مکہ میں نازل ہوا اور اس کی بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور بڑا رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ

اے (میرے) چادر لپیٹے والے (اے رسولؐ) رات کو (نماز کے واسطے) کھڑے ہو مگر (پوری

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ اَوْ

رات نہیں) تھوڑی رات، آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کردو یا

زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ

اس سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے،

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً

اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس کا) پامال کرنے اور بہت ٹھکانے

وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

ذکر کا وقت ہے دن کو تمہارے اور بہت سے بڑے

سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

بڑے اشغال ہیں ، تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو (وہی) مشرق اور

وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو

وَكِيْلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

کارساز بناؤ اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِيْ

اور ان سے بعنوان شائستہ الگ تھلگ رہو اور مجھے ان

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے

قَلِيْلًا ۝ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ

دو بے شک ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں

جَحِيْمًا ۝ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ

اور جلانے والی آگ (بھی) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی)

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

اور دکھ دینے والا عذاب (بھی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے

۵

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے سے بھر بھرے ہو

مَّهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۵

جائیں گے ، (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس (اسی طرح) ایک رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ

(محمدؐ) کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جسطرح فرعون کے پاس ایک

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ط فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا تو فرعون نے اس رسول کی

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝

نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اس کی سزا) میں اس کو بہت سخت پکڑا

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

تو اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیونکر بچو گے جو

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ صلے السَّمَاءُ

بچوں کو بوڑھا بنا دے گا جس دن آسمان

مُنْفَطِرٌ بِهِ ط كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝

پھٹ پڑے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَاءَ

بے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار

اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ ع إِنَّ ۱ ع ۱۹ ۱۴

کی راہ اختیار کرے ، (اے رسولؐ) تمہارا

رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ
پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھ کے لوگ
ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَ
(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی
طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ
رات (نماز میں) کھڑے رہتے ہو اور
اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ
خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کرسکتا ہے،
عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح سے حاوی نہیں
عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ
ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے
الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ
اتنا نماز میں قرآن پڑھ لیا کرو وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار
مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى
ہو جائیں گے اور بعض خدا کے فضل کی تلاش میں روئے زمین
الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
پر سفر اختیار کریں گے،
وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ
اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے،

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز پابندی

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا

سے پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

قرض حسنہ دو اور جو نیک عمل

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

اپنے واسطے خدا کے سامنے پیش کروگے اس کو خدا کے ہاں

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ

بہتر اور صلہ میں بزرگ تر پاؤگے اور

اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

خدا سے مغفرت کی دعا مانگو بے شک خدا بڑا بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝ ع

ع ۲ ۱۴

مہربان ہے۔

اَسْتَادْ سُوْرَۂ دَهْر

تفسیر برہان میں جناب رسول خدا صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص
اس سورہ کو پڑھے تو اسکی جزا خدا پر جنت و حریر ہوگی اور جو شخص مداومت کرے
تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا اور جو شخص اس کا پانی پیئے تو اپنے مرض سے
شفا پائے گا اور درد دل کو نفع کرے گا اور جسم اس کا صحیح ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی
کرتا ہے اگر پڑھنے میں عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے اور جو شخص اس
کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ اگر دل پر لکھ کر لٹکائے تو زائل

امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں یہ سورہ پڑھے۔

آیاتہا ۳۱ (۷۶) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رکوعاتہا ۲

سورہ دہر مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کے نام سے کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ

بیشک انسان پر ایک ایسا وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی ... چیز

الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۱○ اِنَّا

قابل ذکر نہ تھا ہم

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ

نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ○

کہ ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ

اور اس کو رستہ بھی دکھایا اب وہ خواہ شکر گزار ہو

اِمَّا كَفُوْرًا ۱○ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

یا ناشکرا ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں

سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ○ اِنَّ

طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے بیشک

الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ
نیکوکار لوگ شراب کے وہ ساغر پئیں گے جس میں کافور

مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا
کی آمیزش ہوگی، یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا

عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝
کے (خاص) بندے پئیں گے اور جہاں چاہیں گے بہا لے جائیں گے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا
یہ لوگ ہیں جو نذریں پوری اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف

كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ
پھیلی ہوگی ڈرتے ہیں اور اس کی

الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا
محبت میں محتاج اور یتیم اور اسیر کو کھانا

وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ
کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم کو بس خالص خدا کے

اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا
کیلئے کھلاتے ہیں ہم نہ تو تم سے بدلے کے خواستگار ہیں اور نہ

شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا
شکر گذاری کے ہم کو تو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے

يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰهُمُ
جس میں منھ بن جائیں گے (اور) چہرے پر ہوائیاں اڑتی ہونگی تو خدا انہیں

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ

اس دن کی تکلیف سے بچالے گا اور ان کو تازگی

نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰىهُمْ

اور خوش دلی عطا فرمائے گا اور ان کے صبر کے

بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝

بدلے (بہشت کے) باغ اور ریشم کی پوشاک عطا فرمائے گا)

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا

وہاں وہ تختوں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں

يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝

وہ (آفتاب کی) دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدت کی سردی

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ

اور گھنے درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور میووں کے گچھے

قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

ان کے قریب ہر طرح ان کے اختیار میں اور ان کے سامنے چاندی کے

بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟ ۝

ساغر اور شیشے کے نہایت صاف اور شفاف گلاس کا دور چل رہا ہوگا

قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ

اور شیشے بھی (کانچ کے نہیں) چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا

اور وہاں انہیں ایسی شراب پلائی جائے گی جسمیں زنجبیل (کے پانی) کی آمیزش ہوگی یہ بہشت

ایمر حفص بغیر الالف فی الوصل بالالف فیھما ووقفا علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

ہیں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ

پر رہنے والے نوجوان لڑکے چکر لگاتے ہوں گے کہ جب تم ان کو دیکھو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا

تو سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں اور جب

رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا

تم وہاں نگاہ اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان

كَبِيْرًا ۝ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ

سلطنت دیکھو گے ان کے اوپر سبز کریپ اور

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ز وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ

اطلس کی پوشاک ہوگی اور انہیں چاندی کے کنگن

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا

پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار انہیں نہایت پاکیزہ

طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ

شراب پلائے گا یہ یقینی تمہارے لئے ہوگا

۱ ع ۲۲ ۱۹ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝

تمہاری (کارگزاریوں کے) صلہ میں اور تمہاری کوشش قابل شکرگزاری ہے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

اے رسول ہم نے تم پر قرآن کو رفتہ رفتہ کر کے

تَنْزِيْلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا
نازل کیا تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور
تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَ
ان لوگوں میں سے گنہگار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا ، صبح
اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝
اور شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ،
وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ
اور کچھ رات گئے اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک
لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ
اسکی تسبیح کرتے رہو یہ لوگ یقینی دنیا کو پسند
الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا
کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے پس پشت چھوڑ بیٹھے
ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ
ہیں ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے اعضاء
اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے
تَبْدِيْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ
ایسے لوگ لے آئیں بیشک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو شخص
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَ
چاہتا ہے اپنے پروردگار کی راہ لے اور

مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

جب تک خدا کو منظور نہ ہو تم لوگ کچھ بھی چاہ نہیں سکتے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

بے شک خدا بڑا واقف کار دانا ہے

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ

جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور

الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ع ۲ ۹ ۲۰

ظالموں کے واسطے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

اَسْنَادُ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرُ

مجمع البیان میں بروایت ابی بن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے تو خداوند عالم اس کو جناب رسالت مآبؐ کی رسالت کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس حسنہ عطا فرمائے گا۔ اور امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس کو پڑھے تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسولؐ خدا کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے اور اس سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہ ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص مداومت کرے تو اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دعا کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا نہ مرے گا اور جو شخص مداومت کرے اور آخر میں جس حاجت کے لئے دعا کرے گا وہ بر آوے گی۔

آیاتہا (۵۶) | (۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) | رکوعاتہا ۲

سورۃ مدثر مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ وَ

اے (میرے) کپڑا اوڑھنے والے (رسولؐ) اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور

رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ وَ

اپنے پروردگار کی بڑائی کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور

الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ

گندگی سے الگ رہو اور اسطرح احسان نہ کرو کہ زیادہ کے خواستگار ہو

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۭ فَاِذَا نُقِرَ فِي

اور اپنے پروردگا کے لئے صبر کرو، پھر جب صور پھونکا جائے

النَّاقُوْرِ ۙ فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ

گا تو وہ دن کافروں پر

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ○ ذَرْنِيْ

سخت ہوگا آسان نہیں ہوگا ۔ (اے رسولؐ) مجھے

وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ وَّجَعَلْتُ

اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ

بہت سا مال دیا اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ ثُمَّ يَطْمَعُ

اور اسے ہر طرح کے سامان میں وسعت دی پھر اس پر بھی وہ طمع

اَنْ اَزِيْدَ ۤ ۙ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

رکھتا ہے کہ اور بڑھاؤں یہ ہرگز نہ ہوگا یہ تو میری آیتوں کا دشمن

عَنِيْدًا ۝ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ

تھا تو میں عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا کروں گا، اس

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝

نے فکر کی اور تجویز کی تو یہ کمبخت مار ڈالا جائیگا اس نے کیونکر تجویز کی

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ

پھر مارا جائے اس نے کیونکر تجویز کی پھر غور کیا پھر تیوری چڑھائی پھر

عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝

اور منہ بنا لیا پھر پیٹھ پھیر کر چلا گیا اور اکڑ بیٹھا

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝

پھر کہنے لگا یہ تو بس جادو ہے جو (اگلوں چلا آتا ہے)

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاُصْلِيْهِ

یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا نہیں) میں اسے عنقریب

سَقَرَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا

جہنم میں جھونک دونگا اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے وہ نہ

تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝

باقی رکھے گی نہ چھوڑ دے گی اور بدن کو جلا کر سیاہ کر دے گی

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا

اس پر انیس (فرشتے معین) ہیں اور ہم نے جہنم کا نگہبان

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۝ وَّمَا

تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان

جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

کا یہ شمار بھی کافروں کی آزمائش کے لئے

كَفَرُوْا لا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

مقرر کیا تاکہ اہل کتاب (فوراً) یقین کر

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا

لیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو

وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور اہل کتاب اور مومنین (کسی طرح) شک نہ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ لا وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ

کریں اور جن لوگوں کے دل میں

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ

(نفاق کا) مرض ہو وہ اور کافر لوگ کہہ بیٹھیں کہ

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ط كَذٰلِكَ يُضِلُّ

اس مثل (کے بیان کرنے) خدا کا کیا مطلب ہے یوں خدا جسے چاہتا

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط

ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ط وَ

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور

مَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝ع كَلَّا وَ ع ١ ٢١ ١٥

یہ تو آدمیوں کے لئے بس نصیحت ہے سن رکھو (ہمیں

الْقَمَرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ وَالصُّبْحِ
چاند) کی قسم اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی
اِذَآ اَسْفَرَ ۙ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ
جب روشن ہو جائے کہ وہ جہنم بھی ایک بہت بڑی (آفت) ہے اور
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ
لوگوں کو ڈرانے والی ہے (سب کے لئے نہیں) بلکہ تم میں سے جو شخص
اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ كُلُّ
(نیکی کی طرف) آگے بڑھنا اور برائی سے پیچھے ہٹنا چاہے، ہر شخص
نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ اِلَّآ
اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے مگر
مع ١٦ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ؕ فِىْ جَنّٰتٍ ؕ
داہنے ہاتھ (میں نامہ عمل لینے) والے بہشت کے باغوں میں گنہگاروں
يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ
سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ
مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ ۙ قَالُوْا لَمْ
میں کون سی چیز (گھسیٹ) لائی وہ لوگ کہیں گے
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ وَلَمْ نَكُ
نہ تو ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں
نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ وَكُنَّا نَخُوْضُ
کو کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ

مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ○ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
ہم بھی بڑے کام میں گھس پڑتے تھے۔ اور روز جزا کو
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ○ لا حَتّٰىٓ اَتٰنَا الْيَقِيْنُ ○ ط
جھٹلایا کرتے تھے (اور یوں ہی رہے) یہانتک کہ ہمیں موت آگئی
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ○ ط
تو اسوقت انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی،
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ○ لا
اور انہیں کیا ہوگیا ہے کہ نصیحت سے مُنہ موڑے ہوئے ہیں
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ○ لا فَرَّتْ مِنْ
گویا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے (دُم دبا کر)
قَسْوَرَةٍ ○ ط بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ
بھاگتے ہیں اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص
مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ○ لا
اس کا متمنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی (آسمانی کتابیں عطا کی جائیں)
كَلَّا ط بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ○ ط
یہ تو ہرگز نہ ہوگا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے
كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ○ ج فَمَنْ شَآءَ
ہاں! ہاں! بیشک یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے تو جو چاہے اسے
ذَكَرَهٗ ○ ط وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ
یاد رکھے اور خدا کی مشیت بغیر تو یہ لوگ

يَشَآءَ اللّٰهُ ط هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ

یاد رکھنے والے نہیں وہی (بندوں کے) ڈرانے کے قابل اور

اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ع ○

بخشش کا مالک ہے

ع ۲ ۱۵ ۱۶

اَسْنَادُ اٰيَةُ الْكُرْسِيّ

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے خداوند عالم اس کے قلب میں حکمت ایمان و خلوص و توکل و سکینہ و وقار کو داخل کرے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب باراں سے لکھ کر پیئے اس کے جسم سے ہر بیماری خارج ہو گی اور وسوسۂ شیاطین اور نسیان اس سے دور ہو گا اور جو شخص اس کو تعویذ بنا کر پہنے تو جانور ان وحشی اور حشرات الارض سے اور ہر سحر اور بیماری جسم سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نازل نہ کرے گا اور نظر رحمت سے اس کو دیکھے گا اور اس پر تونگری کے دروازے کھول دے گا۔ لکھ کر گلے میں لٹکائے تو درد و صرع و نقر دور ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اس خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا

وہ ذات (پاک ہے) کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ زندہ ہے (اور) سارے

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي

جہان کا سنبھالنے والا ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے غرض سب کچھ اسی کا ہے کون

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو)
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
مگر وہ (جیسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (زمین و آسمان) کی نگہداشت اس پر (کچھ
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَاۤ اِكْرَاهَ
بھی) گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالیشان) بزرگ (مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح
فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ
کی زبردستی نہیں) کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو
مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان
وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
لایا تو اس نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ
ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ ۵
(سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے خدا ان لوگوں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
کا سرپرست ہے جو ایمان لاچکے کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں
اِلَى النُّوْرِ ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار
الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر
اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
(کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں) اور یہی لوگ تو جہنمی ہیں
۳۴ ع ۲ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
اور یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے

اَسْنَادِ حَدِيْثِ كِسَآء

اس حدیث کی شہرت و مقبولیت ظاہر ہے، اس کے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں آیۃ و فی ہدایہ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیراہ اہل بیت عصمت و طہارت کی شان والا شان میں بکرات و مرات نازل ہوا ہے، جناب شیخ فخرالدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلی اللہ مقامہٗ کتاب المنتخب فی المراثی والخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے کہ آیۂ تطہیر خمسۂ نجبا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی المرتضیٰ اور جناب فاطمہ زہرا، اور حسن و حسین سید الشہداء خامس اصحاب کساء صلوٰۃ اللہ وسلامہٗ علیہم اجمعین کی شان میں نازل ہوا ہے، اس آیت کی شان نزول میں یہی حدیث کساء بیان کی جاتی ہے جس کے فضائل و مناقب اور اہل بیت علیہم

السلام کی شان و عظمت اس کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگی۔ مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ محمد و آل محمدؐ پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور بعد ختم پھر تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور درمیان میں اگر چند قطرۂ اشک نکل آئیں تو پھر جو دعا کریں گے انشاء اللہ مجیب الدعوات اور بطفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں

مختصر یہ کہ اس حدیث شریف کساء کی تلاوت سے جو فوائد اہل دنیا کو پہنچے ہیں وہ بے شمار ہیں۔

اگر پابندی وقت کے ساتھ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں تو انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے آپ کی تمام حاجات مشروعہ دینی و دنیاوی بر آئیں گی۔ آمین ثم آمین۔ حدیث کساء یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

رُوِیَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا

روایت کرتے ہیں جناب فاطمہؑ سے جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ

وسلم کی بیٹی ہیں کہتے ہیں کہ میں نے سنا

فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ

فاطمہؑ فرماتی ہیں ایک دن میرے والد اللہ کے رسولؐ میرے پاس تشریف

رَسُوْلُ اللّٰهِ فِیْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ

لائے اور فرمایا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے فاطمہؑ پس میں نے بھی کہا آپ پر بھی

السَّلَامُ قَالَ اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا

سلام ہو فرمایا میں اپنے بدن میں کمزوری محسوس

فَقُلْتُ لَهُ اُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ یَا اَبَتَاهُ مِنَ

کرتا ہوں پس میں نے عرض کی اے پدر بزرگوار میں آپ کو کمزوری سے

الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ اِیْتِیْنِیْ

اللہ کی پناہ میں رکھتی ہوں فرمایا اے فاطمہؑ

بِالْکِسَاۗءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ بِهِ فَاَتَیْتُهُ

میری یمنی چادر لاکر مجھے اوڑھا دو

بِالْکِسَاۗءِ الْیَمَانِیْ فَغَطَّیْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ اَنْظُرُ

پس میں نے وہ یمنی چادر لاکر اوڑھا دی پھر میں نے

اِلَیْهِ وَاِذَا وَجْهُهُ یَتَلَاْلَؤُ کَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِیْ

دیکھا کہ آپ کے چہرہ اقدس سے ایسا نور ساطع ہے جیسے چودھویں

لَیْلَةِ تَمَامِهِ وَکَمَالِهِ فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَةً

کا چاند کامل ہے ابھی تھوڑی دیر نہ

وَّاِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ

گزری تھی کہ میرا بیٹا حسنؑ آگیا اور کہا

السَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ

سلام ہو تم پر اے مادر گرامی پس میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ

سلام ہو اے میری آنکھوں کے نور اور

فَقَالَ يَا أُمَّاهُ إِنِّيْ أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

میرے میوۂ دل پھر کہا اے مادرِ گرامی میں آپ کے پاس پاک

طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور طیب خوشبو محسوس کر رہا ہوں اپنے نانا رسولؐ اللہ

فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کی میں نے کہا ہاں تیرے نانا چادر

فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ السَّلَامُ

کے نیچے موجود ہیں پس حسنؑ چادر کے پاس آئے

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَتَأْذَنُ

اور کہا سلام ہو آپ پر اے جد بزرگوار اے اللہ کے

لِيْٓ أَنْ أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

رسولؐ آیا مجھے اجازت ہے میں چادر میں آپ کے پاس آجاؤں

فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا

فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے

صَاحِبَ حَوْضِيْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

حوضِ کوثر کے مالک اجازت ہے آجاؤ پس (حسنؑ)

مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَّ

چادر میں ان کے ساتھ داخل ہو گئے ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ

إِذًا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ

میرا بیٹا حسینؑ آئے اور کہا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ

سلام ہو تم پر اے مادرِ گرامی میں نے کہا تم پر بھی

اَلسَّلَامُ یَا وَلَدِیْ وَیَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَ

سلام ہو اے میرے فرزند اے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ لِیْ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشَمُّ

میوہ دل پس کہا (حسینؑ نے) اے مادرِ گرامی مجھے تو آپ

عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّیْ

(کے گھر سے) پاک طیب خوشبو آرہی ہے جیسے میرے نانا

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَ

رسولؐ خدا کی خوشبو ہے میں نے کہا بیشک تمہارے نانا تمہارے

اَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَدَنَی الْحُسَیْنُ

بھائی چادر کے نیچے موجود ہیں پس حسینؑ چادر

نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

کے پاس آئے اور کہا سلام ہو آپ

یَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ

پر اے نانا جان سلام ہو آپؐ پر

اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ

اے اللہ کے چنے ہوئے آیا اجازت ہے میں بھی آپ کے

مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ وَعَلَیْكَ

پاس چادر کے نیچے آجاؤں فرمایا تم پر بھی

اَلسَّلَامُ يَا وَلَدِیْ وَ يَا شَافِعَ اُمَّتِیْ

سلام ہو اے میرے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنیوالے

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

ہاں تم کو اجازت ہے آجاؤ پس حسینؑ بھی اُن

الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُوالْحَسَنِ

کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے پس آئے میرے پاس حسنؑ کے

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ

باپ علی ابن ابی طالبؑ اور کہا سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ

تم پر اے اللہ کے رسولؐ کی بیٹی میں نے کہا

وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے حسنؑ کے ابا

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ

اے امیر مومنان پس فرمایا اے فاطمہؑ

اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَاۤئِحَةً طَيِّبَةً

مجھے خوشبو آرہی ہے آپ کے ہاں سے ایسی پاک وطیب

كَاَنَّهَا رَاۤئِحَةُ اَخِیْ وَ ابْنِ عَمِّیْ

گویا میرے بھائی اور ابن عم

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ

رسولؐ خدا موجود ہیں میں نے کہا ہاں وہ آپکے

مَعَ وَ لَدَیْکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ فَاَقْبَلَ
بیٹوں کے ساتھ چادر کے نیچے موجود ہیں پس علیؑ بھی

عَلِیٌّ نَحْوَ الْکِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
چادر کے پاس آئے اور فرمایا سلام ہو تم پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ
اے اللہ کے رسولؐ آیا مجھے بھی اجازت ہے کہ

مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ قَالَ لَہٗ وَ
آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں فرمایا تم پر

عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا اَخِیْ وَ یَا
بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے

وَصِیِّیْ وَ خَلِیْفَتِیْ وَ صَاحِبَ
وصی اور میرے جانشین اور صاحب

لِوَآئِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ
لوا (حمد اور جزا) تم کو بھی اجازت ہے

عَلِیٌّ تَحْتَ الْکِسَآءِ ثُمَّ اَتَیْتُ
پس علیؑ بھی چادر میں داخل ہو گئے اب میں بھی

نَحْوَ الْکِسَاءِ وَ قُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
چادر کے پاس آئی اور عرض کی سلام ہو آپ پر

یَآ اَبَتَاہُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَاْذَنُ
اے پدر بزرگوار اے اللہ کے رسولؐ آیا مجھے بھی

لِیَ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ

اجازت ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں

قَالَ وَ عَلَیْكِ السَّلَامُ یَا بِنْتِیْ

اور فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے دخترِ نیک اختر

وَ یَا بَضْعَتِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ

اور اے میرے جگر کے ٹکڑے تم کو بھی اجازت ہے پس

فَدَ خَلْتُ تَحْتَ الْکِسَآءِ فَلَمَّا

میں بھی چادر میں داخل ہو گئی جب ہم

اکْتَمَلْنَا جَمِیْعًا تَحْتَ الْکِسَآءِ

سب چادر میں جمع ہو گئے تو

اَخَذَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَیِ

میرے باپ اللہ کے رسول نے چادر کے کنارے پکڑ لئے

الْکِسَآءِ وَ اَوْمَیٰ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی اِلَی

اور اپنا دایاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیا

السَّمَآءِ وَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ

اور فرمایا اے اللہ یہ ہیں میرے

اَهْلُ بَیْتِیْ وَخَآصَّتِیْ وَ حَآمَّتِیْ

اہل بیتؑ اور میرے خاص ان کا گوشت

لَحْمُهُمْ لَحْمِیْ وَ دَمُهُمْ دَمِیْ

میرا گوشت ان کا خون میرا خون جس نے

يُؤْلِمُنِيْ مَا يُؤْلِمُهُمْ وَ يَحْزُنُنِيْ مَا

مجھے اذیت دی اس نے انکو اذیت دی جس نے مجھے محزون کیا

يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ

اس نے انکو محزون کیا میں اس سے لڑوں گا جو ان سے جنگ کرے

وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ

اور میری اس سے صلح جو اُن سے صلح رکھے اور دشمن ہوں

عَادَاهُمْ وَ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ

اس کا جو اُن سے عداوت رکھے اور وہ میرا دوست جو اُن سے محبت رکھے

اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس قرار دے

صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ

اپنی رحمتیں اور برکتیں اور

وَ غُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَ

بخششیں اور رضائیں میرے لئے اور

عَلَيْهِمْ وَ اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ

میرے اہل بیت کیلئے اور دُور کردے اُن سے ہر قسم کی نجاست کو

وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا فَقَالَ اللّٰهُ

اور ان کو ایسا پاک کردے جیسا حق ہے پاک کرنے کا پس فرمایا اللہ نے

عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَآئِكَتِيْ وَ يَا سُكَّانَ

عزوجل نے اے میرے ملائکہ اور اے آسمانوں کے

سَمَاوَاتِیْ اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً

رہنے والو تحقیق میں نے نہیں بنایا آسمان

مَّبْنِیَّةً وَّ لَآ اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَّلَا

بلند کو اور زمین گسترده کو اور چمکتے

قَمَرًا مُّنِیْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِیْئَةً وَّ

ہوئے چاند کو اور روشن سورج کو اور

لَا فَلَكًا یَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ وَلَا

فلک دورکنندہ کو اور جاری دریا کو اور

فُلْكًا یَّسْرِیْ اِلَّا فِیْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ

بہتی ہوئی کشتی کو مگر سوائے ان پانچ کی محبت

الْخَمْسَةِ الَّذِیْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کے سبب جو چادر کے نیچے ہیں

فَقَالَ الْاَمِیْنُ جِبْرَآئِیْلُ یَارَبِّ وَمَنْ

پس جبرائیلؑ نے عرض کی اے پالنے والے

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ

چادر کے نیچے ہیں کون فرمایا اللہ عزت وجلالت والے نے

اَهْلُ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وہ ہیں اہل بیتؑ نبوت اور رسالت کی کان

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا

وہ ہیں فاطمہؑ (ذیشان) اور اسکے پدر بزرگوار اور شوہر نامدار

وَ بَنُوْهَا فَقَالَ جِبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ

اور اس کے دونوں بیٹے جبرئیل نے عرض کی پالنے

أَتَأْذَنُ لِيْ أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ

والے آیا اجازت ہے میں بھی زمین پر جاکر

لِأَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ

ان کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں فرمایا اللہ نے

نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْأَمِيْنُ

نے ہاں اجازت ہے تم کو جاؤ پس جبرئیل امین

جَبْرَائِيْلُ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آئے اور عرض کی سلام ہو تم پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلٰى

اے اللہ کے رسول بزرگ برتر تجھ کو

يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَخُصُّكَ

سلام کہتا ہے اور عزت

بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَ يَقُوْلُ لَكَ

و کرامت کا سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے قسم ہے

وَعِزَّتِيْ وَ جَلَالِيْ إِنِّيْ مَا خَلَقْتُ

مجھے اپنی عزت اور جلال کی کہ میں نے نہیں خلق کیا

سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَّ لَا أَرْضًا مَّدْحِيَّةً

آسمان بلند کو اور زمین گسترده کو

وَ لَا قَمَرًا مُّنِیْرًا وَّ لَا شَمْسًا

اور نورانی چاند کو اور ضیا بار

مُّضِیْئَةً وَّ لَا فَلَكًا یَّدُوْرُ وَ

سورج کو اور نہ ہی دورہ کنندہ فلک اور

لَا بَحْرًا یَّجْرِیْ وَ لَا فُلْكًا

نہ ہی بہتے ہوئے دریا کو اور تیرتی ہوئی

یَّسْرِیْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ

کشتی مگر صرف تمہاری طفیل اور تمہاری محبت میں

وَ قَدْ اَذِنَ لِیْٓ اَنْ اَدْخُلَ

اور مجھے اجازت دیدی ہے کہ آپکے پاس چادر میں داخل

مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِیْ یَا رَسُوْلَ

ہو جاؤں آیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں اے اللہ کے رسولؐ

اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ عَلَیْكَ

فرمایا اللہ کے رسولؐ نے تم پر بھی

السَّلَامُ یَآ اَمِیْنَ وَحْیِ اللّٰهِ اِنَّهٗ

سلام ہو اے امانت دار وحی خدا میں

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

نے بھی تم کو اجازت دے دی پس

جَبْرَآئِیْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

جبریلؑ بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہوئے

فَقَالَ لِاَبِیْ اِنَّ اللہَ قَدْ اَوْحٰی

اور کہا میرے پدر بزرگوار سے کہ اللہ نے وحی فرمائی ہے

اِلَیْکُمْ یَقُوْلُ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللہُ

اور فرماتا ہے تحقیق اللہ نے ارادہ کرلیا ہے

لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ

کہ تم سے کہ ہر قسم کے رجس کو دور رکھے

الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَ کُمْ تَطْھِیْرًا ○

اے اہل بیتؑ کو ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیْ یَا رَسُوْلَ اللہِ

پھر علیؑ نے میرے بابا سے عرض کی یا رسولؐ اللہ

اَخْبِرْنِیْ مَا لِجُلُوْسِنَا ھٰذَا تَحْتَ

مجھے خبر دیجئے کہ ہمارا اس چادر کے نیچے جمع ہونا کیا

الْکِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللہِ فَقَالَ

فضیلت رکھتا ہے خدا برتر کے حضور میں پس فرمایا

النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَالَّذِیْ

نبی صلی اللہ علیہ و آلہٖ نے اس ذات کی

بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ

قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنایا اور اپنی

بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا

رسالت کے لئے چن لیا جس جگہ ہماری یہ حدیث

هٰذَا فِی مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ

بیان کی جائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا اِلَّا وَ

اور اس میں ہمارے شیعہ اور محب بھی جمع ہوں گے

نَزَلَتْ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

تو ان پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی ملائکہ ان کو گھیر لیں گے

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰى اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِیٌّ

اور جبتک وہ بیٹھے رہیں گے ان کیلئے دعاء مغفرت کرتے رہیں گے پس علی

عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذًا وَّاللهِ فُزْنَا وَفَازَ شِیْعَتُنَا

علیہ السلام نے کہا خدا کی قسم ہم تو فائز سعید ہوگئے اور ہمارے شیعہ

وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللهِ

کعبہ فائز ہوگئے فرمایا میرے بابا اللہ کے رسولؐ

صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا عَلِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ

نے خدا کا درود اور سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اے علیؑ اس ذات کی قسم

بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا

جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث برسالت کیا اور نبی بنایا اور اپنی رسالت کے لئے

مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ

چن لیا جس محفل میں ہماری یہ خبر بیان کیجائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ

اور اس میں ہمارے

شِيعَتَنَا وَ مُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ اِلَّا وَ

شیعہ اور محب بھی موجود ہوں تو ان میں جو پریشان حال ہوگا

فَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُومٌ اِلَّا وَكَشَفَ

اللہ اس کو نجات دے گا۔ اور جو مغموم ہوگا اللہ اس کے غم کو

اللّٰهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ

دور کر دے گا اور جو طالب حاجت ہوگا اللہ اس کی

حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذًا وَّاللّٰهِ

حاجت بر لائے گا۔ علیؑ نے کہا خدا کی

فُزْنَا وَ سُعِدْنَا وَ كَذٰلِكَ شِيعَتُنَا فَازُوا وَ

قسم ہم تو فائز اور سعید ہو گئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ بھی فائز

سُعِدُوا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اور سعید ہوئے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی رب کعبہ کی قسم

اَسْنَادُ دُعَائے سَبَاسَبْ

جناب صاحب الامر علیہ السلام سے منقول ہے کہ دشمنوں کے دور کرنے ان کی رسوائی سحر باطل کرنے اور مقاصد دینی و دنیوی پورا ہونے کے لئے یہ دعا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اس دعائے مبارکہ کو پچھلی شب میں پڑھنا بہت مناسب ہے کیونکہ وہ وقت قبولیت دعا کے لئے مخصوص ہے ورنہ بوقت ضرورت ہر وقت پڑھ سکتے ہیں اس کی کوئی تعداد معین نہیں جتنی بار جی چاہے پڑھے۔

موجودہ زمانے میں شیعیان جناب امیر المومنین علیہ السلام سے مسلمان تو یوں دشمنی اور مخالفت رکھتے ہیں کہ شیعہ ہیں اور غیر قومیں نرا کھرا مسلمان سمجھ کر بغض و عناد رکھتی ہیں اسلئے بیحد ضرورت ہے کہ ہر شیعہ اس دعاء کو روزانہ کم سے کم ایک ہی مرتبہ پڑھ لیا کرے تاکہ اپنے دشمنوں

کے شر سے محفوظ و مصئون رہے اور چونکہ یہ دعا ایسے امام کی تعلیم کی ہوئی ہے جو اب تک حیات ہیں گو نظر عالم سے پوشیدہ ہیں اس لئے دعا کے سریع الاثر ہونے میں کوئی کلام نہیں ۔ مزید برآں یہ دعا اس وقت تک بطور راز رکھی جاتی تھی ۔ جناب سلطان العلماء نے راجہ امیر حسن خاں صاحب والئی محمود آباد کے والد ماجد امجد کو خاص طور پر بتلائی تھی اور وہ اس کو مثل نسخہ کے پوشیدہ رکھتے تھے اور مرتے وقت اپنے جانشین کو بطور راز بتلا جاتے تھے لیکن اس کے بعد یہ دعا عام ہوگئی اور ایک بار دہلی میں شایع ہوگئی اب اسی کو صحیح اور با محاورہ اردو ترجمہ کر کے شایع کیا ۔ مجھے امید ہے کہ حضرات مومنین اس دعا کو پڑھنے سے ضرور مستفید ہوں گے اور اپنے دلی مقاصد میں کامیاب ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ ۔ دعائے سباسب یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝
اب موسیٰؑ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝
ہم نے کہا ڈرو نہیں یقیناً غالب آنے والے تمہیں ہو

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا
اور جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ نگل جائے اس

صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا
کو جو کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ تو جادوگروں کا کرتب ہے اور جادوگر جب

يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
بھی سامنے کامیاب نہیں ہو سکتا پس وہ سب جادوگر مجبوراً

سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ

سجدے میں گر پڑے کہنے لگے ہیں ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر

مُوْسٰى ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

ایمان لائے پس وہ سب لوگ اس موقع پر مغلوب ہوئے اور ذلیل

صٰغِرِيْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا

ہو کر واپس گئے پس اسی طرح حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى

تھے وہ سب باطل ہو گیا چنانچہ ہم نے موسیٰؑ کو وحی کی کہ تم

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ

سمندر پر اپنے عصا کو مارو (مارا) تو وہ پھٹ گیا اور اس

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝

کا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا

عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ

میں پناہ مانگتا ہوں اپنے اور اپنے علاوہ ہر شئے کے پروردگار خدا کیساتھ

مِّنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّغَدْرِ كُلِّ

ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر فریب دینے والے

غَادِرٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّمِنْ شَرِّ

کے فریب سے اور ہر چال چلنے والے کی چال سے اور ہر زہردار کیڑے

كُلِّ سَآمَّةٍ وَّهَآمَّةٍ وَّلَآمَّةٍ وَّمِنْ

کے ضرر سے اور نظر بد سے اور ہر

شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَّاسْتِكْلَابِ كُلِّ
شر پہنچانے والے کے شر سے اور ہر حملہ آور کے

ذِي صَوْلَةٍ وَّغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَ
حملہ سے اور ہر دشمن کے غلبہ سے اور

شَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ
ہر پوشیدہ دشمنی رکھنے والے کی شماتت سے میں ان سب کا

فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
دفعیہ اللہ کے ذریعہ سے کرتا ہوں اور ان کی بدیوں سے بچنے کے لئے اللہ

شُرُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ
ہی سے پناہ مانگتا ہوں اور ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگتا

تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ نَقْلَتِهِمْ
ہوں انکے مددگاروں سے بچنے کیلئے میں نے خداوند تعالیٰ کی قدرت کی زرہ پہن

وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ وَ
لی ہے اور ان کی فوجوں سے محفوظ رہنے کے لئے میں خداوند عالم

دَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ
کی قوت کے قلعہ میں آگیا ہوں اور خداوند عالم کے زبردست دفاع کے ذریعہ

وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ
سے اور اس کے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے ان سب کا دفعیہ کر دیا ہے اور

الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ
ان کے اوپر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور ٹکڑے اڑا دینے والی

بِبَطْشِ اللّٰہِ وَطَرَدْتُھُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَ

خدائی تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت سے ان کی گرفت کی اور حکم خدا سے انکو نکال دیا اور

فَرَّقْتُھُمْ تَفْرِیْقًا بِحَوْلِ اللّٰہِ مَزَّقْتُھُمْ تَمْزِیْقًا

قدرت خدا سے ان میں پھوٹ ڈال دی اور قدرت خدا سے ان کے

بِقُوَّۃِ اللّٰہِ شَتَّتُّھُمْ تَشْتِیْتًا بِمَنَعَۃِ اللّٰہِ

پرخچے اڑا دیئے اور خدائی زور سے ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۵

اور خدائے بزرگ و برتر کے سہارے بغیر کسی کوئی قدرت اور قوت ہے ہی نہیں

غَلَبْتُ مَنْ نَاوَانِیْ بِجُنْدِ اللّٰہِ الْاَغْلَبِ وَ

اور جس نے مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا خدائے تعالیٰ کی بڑی طاقت کیساتھ میں

قَھَرْتُ مَنْ عَادَانِیْ بِسُلْطَانِ اللّٰہِ الْاَکْبَرِ

نے اسکو تباہ کر دیا اور جس نے مجھے ایذا دی خدائے تعالیٰ کی تیز گرفت کے ساتھ میں

وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِیْ بِحَوْلِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ

نے اس کو ہلاک کر دیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی خدائے تعالیٰ کی کے پرزور

وَتَبَرَّاْتُ مَنْ اَذَانِیْ بِاَخْذِ اللّٰہِ الْاَسْرَعِ

جلال کے ساتھ میں نے اس کو دفع کیا اور بغیر خدائے تعالیٰ بزرگ

وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَدٰی عَلَیَّ بِجَلَالِ اللّٰہِ

برتر کے سہارے کے نہ کسی میں کوئی قدرت

الْاَمْنَعِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ وَلَا مَنَعَۃَ

ہو سکتی ہے نہ طاقت نہ حفاظت

وَلَا عَوْنَ وَلَا نَصْرَ وَلَآ اَيْدَ وَلَا عِزَّةَ

نہ نصرت نہ مدد نہ تائید نہ غلبہ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اور خداوند عالم ہمارے سردار

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور ہمارے نبی (جناب) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ اور ان کی آل پاک پر

هَزَمْتُ الْاَحْزَابَ بِسَطْوَةِ اللّٰهِ قَذَفْتُ

اپنی رحمت نازل فرمائے میں نے خدائے تعالیٰ کے دبدبہ سے افواج کو

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ بِاِذْنِ اللّٰهِ سَلَّطْتُ

شکست دے دی اور خداوند عالم کے حکم سے ان کے سینوں میں

عَلٰۤى اَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ

رعب داخل کردیا خداوند عالم کے غلبہ سے ان کے دلوں پر خوف مسلط

فَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِسُلْطَانِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ

کردیا خداوند عالم کی جبروت سے ان میں پھوٹ ڈال دی خداوند عالم

تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ دَمَّرْتُهُمْ تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ

کی قوت سے ان کے پرخچے اڑا دیئے خداوند عالم کی قوت سے ان کو

اللّٰهِ اَخَذْتُ اَسْمَاعَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ

تباہ کردیا میں نے ان کے کانوں اور آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں

وَاَرْكَانَهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ

کی قوتوں کو خدائے قوی و زبردست کی زبردست گرفت سے سلب کر

وَشِدَّتِهٖ وَدَفَعْتَهُمْ عَنَّا بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ

لیا　اور خدائے بزرگ و برتر کی مضبوط طاقت سے ان

الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ وَهَزَمْتَهُمْ وَجُنُوْدَهُمْ وَ

لوگوں کو اپنے سے دفع کردیا اور ان کو اور ان کی ٹولیوں کو

اَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ وَاَنْصَارَهُمْ وَاَعْوَانَهُمْ

اور ان کے بہادروں کو، ان کے پہلوانوں کو ان کے مددگاروں

بِاَيْدِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَنَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ

کو ان کے ساتھیوں کو خدائے تعالیٰ کی زبردست تائید اور اسکی کھلی مدد سے

مَهْزُوْمِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ خَآئِفِيْنَ خَآئِبِيْنَ

شکست دے دی اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں مرعوب ہیں خوفزدہ

مَخْسُوْئِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَكْسُوْرِيْنَ مَاْسُوْرِيْنَ

ہیں ناکام ہیں ذلیل ہیں مغلوب ہیں، شکستہ ہیں، قیدی ہیں، ششدر

مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ہیں اور ہر طرح پست ہیں یا اللہ تو ان سب لوگوں کو اپنی

اِدْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ

اپنی قوت اور اپنی سطوت کے ذریعہ

وَسَطْوَتِكَ مُفَرَّقِيْنَ مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ

سے مجھ سے دور رکھ کر پریشان و پراگندہ رہیں

مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ

حیران پست ذلیل زیردست رہیں اور ہر طرح کا نقصان

صَاغِرِيْنَ خَاسِرِيْنَ مَخْذُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ

اٹھائیں کوئی ان کی مدد نہ کرے وہ مغلوب رہیں ہکا بکا رہ

مَبْهُوْتِيْنَ مَشْمُوْتِيْنَ مُتَبَدِّلِيْنَ تَائِهِيْنَ

جائیں منحوس سمجھے جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں اور برگشتہ

فِيْ ذَهَابِهِمْ عَامِهِيْنَ فِيْ اٰيَابِهِمْ خَائِرِيْنَ

رہیں جہاں جانا چاہیں نابینا رہیں اگر آنا چاہیں راستے ہی میں اپنے ٹھکانے

فِيْ مَاٰبِهِمْ صَائِرِيْنَ فِيْ تَبَابِهِمْ مَشْغُوْلِيْنَ

پر چکر کاٹتے رہیں (ہاں) ہلاکت میں جلد پڑ جائیں اپنے جسم کی بلاؤں

بِاَجْسَادِهِمْ مَكْلُوْمِيْنَ فِيْ اَبْدَانِهِمْ

میں مشغول رہیں بدن ان کے طرح طرح سے زخمی ہوں

مَجْرُوْحِيْنَ فِيْ اٰرَائِهِمْ مَضْرُوْبِيْنَ

رایوں میں ان کی طرح طرح کے فتور پڑیں، گردنیں ان کی

بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوْعِيْنَ عَنْ سِهَامِهِمْ

ماری جائیں تیر اندازی کرنے سے

مَرْدُوْعِيْنَ عَنْ مَرَامِهِمْ مَحْجُوْبِيْنَ

وہ معذور ہو جائیں اور مقصد ان کا کوئی پورا نہ ہو آنے جانے

فِيْ كَرَّاتِهِمْ مَصْرُوْعِيْنَ عَنْ وُجُهِهِمْ

میں ان کو دھکے دیئے جائیں منہ کے بل گرائے جائیں

شَمَاتًا مِّنْ مُّتَوَجَّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ مُّجْتَمَعِهِمْ

جدھر رخ کریں ان پر طعنے دیئے جائیں جہاں جمع ہوں ان کا شیرازہ

مَطْبُوْعًا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَخْتُوْمًا عَلٰٓى

منتشر ہو دلوں پر ان کے چھاپا لگا دیا جائے عقلوں

اَفْئِدَتِهِمْ مُغْشِيًّا عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ مَعْقُوْدًا

پر ان کے مہر لگ جائے آنکھوں پر ان کے پردے پڑ جائیں زبانوں

عَلٰٓى اَلْسِنَتِهِمْ مَرْبُوْطًا عَلٰٓى اَحْلَامِهِمْ

میں ان کے گرہ لگا دی جائے عقلیں اور رائیں ان کی باندھ

وَاَفْهَامِهِمْ مَشْدُوْدًا عَلٰٓى اَيْدِيْهِمْ وَ

دی جائیں ہاتھ پاؤں ان کے

اَرْجُلِهِمْ مَدْرُوْءًا بِكَ اَللّٰهُمَّ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

کس دیئے جائیں یا اللہ تیری ہی مدد سے

مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا

سب تدبیریں ان کی بیکار ہو سکتی ہیں اور ان کے شر سے

بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُمْ بِاَخْذِكَ السَّرِيْعِ

بچنے کیلئے تیری ہی پناہ لی جا سکتی ہے اور ان کے برخلاف تجھ سے فریاد ہوتی

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الْفَجِيْعَ مَدْفُوْعِيْنَ

ہے یا اللہ تو اپنی تیز گرفت سے ان کو پکڑ لے اور ان پر اپنا عذاب ایسا

مَصْرُوْعِيْنَ مَدْرُوْعِيْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ

مسلط کر دے کہ وہ ان کو رُلا رُلا دے وہ دُور کئے جائیں وہ روک

مَسْحُوْرِيْنَ فِيْ اَبْشَارِهِمْ مَكْبُوْبِيْنَ عَلٰى

دیئے جائیں وہ اپنے دل میں گھٹتے ہی رہیں۔ اپنے منہ اور نتھنوں

وُجُوْهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مَّخْنُوْقِيْنَ بِحَبَآئِلِهِمْ

کے بل کھینچے جائیں وہ انہیں کی بٹی ہوئی رسیوں سے ان

وَاَوْتَارِهِمْ مُّقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَبَّلِيْنَ

کا گلا گھونٹا جائے زنجیروں میں قید ہوں طوق ان

بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ

کے گلوں میں پڑے ہوئے بیڑیوں میں وہ جکڑے ہوئے ہوں

مَطْرُوْقِيْنَ بِمَطَارِقِ الْبَلَايَا مَصْعُوْقِيْنَ

بلاؤں کے ہتھوڑوں سے وہ کوٹے جائیں موت کی بجلیاں

بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا مَقْطُوْعًا دَابِرُهُمْ

ان کے اوپر گریں نسلیں ان کی منقطع ہو جائیں باقی رہنے

مَّفْجُوْعًا غَابِرُهُمْ مَّسْلُوْبًا سَالِبُهُمْ

والے ان کے ہمیشہ روتے پیٹتے رہیں لوٹنے والے ان کے لٹ

مَغْلُوْبًا غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ

جائیں اور غالب ان کے مغلوب ہو جائیں اے تمام مصیبتوں کے

الشَّدَآئِدِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا

وقت موجود رہنے والے وہ کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کر

دَعَاهُ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ج

لیتا ہے جس وقت بھی وہ دعا مانگے؟ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ

میرے رسول ضرور غالب آئیں گے یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے

هُمُ الْغَالِبُوْنَ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ

ہے خبردار ہو کہ خدا والے یقیناً غالب رہیں گے بیشک میرا حمایتی وہی

الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ اِنَّا كَفَيْنَاكَ

اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور وہی اپنے نیک بندوں سے دوستی

الْمُسْتَهْزِئِيْنَ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى

رکھتا ہے ہم نے ان ہنسنے والوں کے شر سے تمہاری کفایت کی ہے پھر ہم نے ان

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ

اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

غالب رہے تھے ماسوائے خدائے یکتا کے کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے جس نے اپنے

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

وعدہ کو پورا کیا اور اپنے بندہ کو مدد پہنچائی اور اپنے گروہ کو قوت دی اور اس نے اکیلے

فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

دشمن کی ٹولیوں کو شکست دے دی اسی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہر طرح کی

الْعَالَمِيْنَ اَصْبَحْتُ فِيْ حِمَى اللّٰهِ الَّذِيْ

تعریف زیبا ہے تمام عالموں کے مالک اللہ کیلئے ہر طرح کی تعریف ثابت ہے میں نے صبح

لَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ ذِمَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُخْفَرُ

کی ہے خدائے تعالیٰ کے محفوظ احاطہ میں جس پر کوئی دست درازی نہیں کر سکتا اور میں خدائے

وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُمْنَعُ وَفِيْ عِزَّةِ

تعالیٰ کی ضمانت میں ہوں جو ٹوٹ نہیں سکتی اور میں خدائے تعالیٰ کے پڑوس میں ہوں جسے

اللّٰهِ الَّتِیْ لَا تُسْتَذَلُّ وَلَا تُقْهَرُ وَفِیْ

ہوں جسے کوئی ذلت سے نہیں بدل سکتا اور نہ کوئی اس پر غالب آسکتا ہے اور میں اسی

حِزْبِهِ الَّذِیْ لَا یُهْزَمُ وَفِیْ جُنْدِهِ

کے گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں دی جا سکتی اور میں اسی کے لشکر میں ہوں جو

الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ وَفِیْ حَرِیْمِهِ الَّذِیْ

مغلوب نہیں کیا جا سکتا اور میں اسی کے احاطہ میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں پا سکتا اللہ

لَا یُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَبِاللّٰهِ

کے ذریعہ سے میں نے (اپنا کام) شروع کیا اور خدا ہی کے سہارے سے کامیابی حاصل

اسْتَنْجَحْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّقْتُ وَ

کی قوت پکڑی پناہ لی اور غالب آیا اور اسی کے زور کی وجہ سے میں اپنے دشمنوں کے مقابلہ

انْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ قَوِیْتُ عَلٰٓی

میں طاقتور رہا اور اسی کے جلال اور اسی کی بزرگی کی بدولت ان پر غالب آیا اور اللہ

اَعْدَآئِیْ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَآئِهٖ ظَهَرْتُ

ہی کی قدرت سے اور اسی کی قوت سے میں نے ان کو دبالیا میں قوی ثابت ہوا اور

عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَ

میں محفوظ رہا اور میں نے ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگی میں نے اپنا سارا معاملہ اللہ

تَقَوَّيْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهِمْ

ہی کے سپرد کردیا اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے اچھا کارساز ہے

بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ حَسْبِیَ

اور تم دیکھو گے کہ وہ تمہیں آنکھیں کھولے دیکھ رہے ہیں

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُونَ

حالانکہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا بہرے گونگے اندھے

اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ

ہیں اب وہ کفر سے پلٹنے کے نہیں ہیں خدا کا حکم آگیا

فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ عَلَتْ

اللہ کا بول بالا رہا اللہ کی حجت اللہ کے

كَلِمَةُ اللّٰهِ وَلَاحَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى اَعْدَاۤءِ

نافرمان دشمنوں پر ابلیس کے سب

اللّٰهِ الْفَاسِقِيْنَ وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ

لشکروں پر کھل گئی سوائے ایذا پہنچانے

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

کے وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بنا سکیں گے اور اگر تم سے

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ضُرِبَتْ

لڑیں تو پیٹھ دکھائیں گے پھر ان کی مدد نہ کی جائیگی وہ ان

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ط اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا

کے لئے ذلت اور افلاس کی بلا مقرر ہوگئی ہے جہاں کہیں وہ پائے

اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

جائیں گے پکڑے جائیں گے اور ایسے قتل کئے جائیں گے جیسا کہ قتل کئے جانیکا حق

جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۤءِ

ہے یہ اکٹھا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑینگے سوائے اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں

جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ

یا فصیلوں کے پیچھے ہوں اور ان کی لڑائی آپس ہی میں سخت ہوتی ہے تم

جَمِيعًا وَّقُلُوبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

ان کو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں اس لئے کہ وہ ایسے

لَّا يَعْقِلُونَ تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِاَحْصَنِ

لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے میں ان سے بچنے کے لئے مضبوط سے مضبوط قلعہ

الْحُصُونِ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ

میں جا گزیں ہو گیا ان سے یہ نہ ہو سکا کہ اس دیوار پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا وَّاَوَيْتُ اِلٰى

کہ اس میں نقب لگا دیتے اور میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا اور میں نے محفوظ

رُكْنٍ شَدِيدٍ وَّالْتَجَاْتُ اِلٰى كَهْفٍ

غار میں پناہ لی اور میں نے مضبوط رسی مقام لی اور میں نے خدائے

مَّنِيعٍ وَتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ ۵ وَ

تعالے کی مضبوط زرہ سے اپنے آپ کو آراستہ کر

تَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّقْتُ

لیا اور میں نے جناب امیر المومنین علیہ السلام

بِدَرَقَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کی ڈھال سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا

وَتَعَوَّذْتُ بِعُوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمٍ

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے

سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ۵

کا سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داوٗد آپ کو محفوظ کر لیا

فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ وَّعَدُوِّیْ

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے کا

فِی الْاَهْوَالِ حَيْرَانٌ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ

سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داوٗد کی انگوٹھی پہن لی۔ اب

وَاُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَالصَّغَارِ وَقُمِعَ بِالصِّفَادِ

میں جہاں کہیں بھی جاؤں امان واطمینان سے ہوں اور میرا دشمن طرح طرح

وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِیْ سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ

کی ہراس میں سرگرداں اور پریشان ہے چاروں طرف سے اہانت میں گھرا ہے

اَدْخَلْتُ عَلَىَّ هَيَاكِلَ الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ

ذلت وحقارت اسپر چھائی ہوئی ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہے اور میں نے اپنی ذات کے لئے

بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ الْعِزِّ

حفاظت کے سراپردے اور ہیبت وخوف کی عمارتیں قائم کر لی ہیں اور کرامت کا تاج اپنے سر پر پہن

الَّذِیْ لَا يُفَلُّ وَخَفِيْتُ عَنِ الْعُيُوْنِ

لیا۔ اور عزت کی تلوار اپنے گردن میں ڈال لی ہے جو کبھی کند نہ ہوگی بد بینوں کی نظروں

وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ وَاٰمِنْتُ عَلٰى

سے میں پوشیدہ ہو گیا ہوں اور بدگمانیوں سے علیحدہ میں اپنی

رُوْحِیْ وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَآئِیْ فَهُمْ لِیْ

روح کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمنوں سے محفوظ ہو گیا ہوں اب وہ میرے

خَاضِعُونَ وَعَنِّيْ خَائِفُونَ مِنِّيْ نَافِرُونَ

آگے گڑگڑاتے ہیں اور مجھ سے خوف زدہ ہیں اور مجھ سے اسطرح بھاگتے

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ

ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بارے میں جو آرزو ہیں

قَصُرَتْ اَيْدِيهِمْ عَنْ بُلُوْغِ مَا يُؤَمِّلُوْنَهٗ

رکھتے ہیں ان تک پہنچنے سے ان کے ہاتھ کوتاہ ہوگئے اور جن باتوں

فِيَّ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ

سے مجھے تکلیف پہنچا کرتی تھی وہ باتیں سننے سے ان کے کان بہرے ہوگئے

يُؤْذِيْنِيْ وَعَمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ عَنِّيْ وَ

اور میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہوگئیں اور

خَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِيْ وَذَهَلَتْ

میرا ذکر کرنے سے اُن کی زبانیں گونگی ہوگئیں۔ عقلیں ان کی میری

عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَّعْرِفَتِيْ وَتَخَوَّفَتْ وَ

شناخت سے عاجز اور دلوں پر ان کے میری

خَفَقَتْ قُلُوْبُهُمْ مِنِّيْ وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ

دہشت چھاگئی اور میرے خوف سے ان کے بند کانپنے

مِنْ مَّخَافَتِيْ وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ

لگے ان کی تیزی گھٹ گئی اور شوکت ان کی

شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ

ٹوٹ گئی ارادوں کا ان کے بل نکل گیا اور مجمع ان کا

جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ

منتشر ہوگیا معاملات ان کے پراگندہ ہوگئے اور ہاتھوں میں ان کی

كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ

اختلاف پڑ گیا جتھا ان کا کمزور ہوگیا لشکر ان کا

جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

شکست کھا گیا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے عنقریب اس گروہ کو بالکل

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

ہزیمت ہوگی اور یہ پیٹھ دکھائیں گے بات یہ ہے کہ قیامت ان کے وعدہ کا

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ

دن ہے اور قیامت بڑی ہے سخت اور بڑی ہی تلخ ہے میں خدا کے غلبہ

اللّٰهِ الَّذِىْ كَانَ يَعْلُوْا بِهٖ عَلِىٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے ذریعہ سے ان پر غالب آیا جس کے ذریعہ سے علی علیہ السلام جو

صَاحِبَ الْحُرُوْبِ وَمُنَكِّسَ الرَّايَاتِ

بہت سی لڑائیاں لڑے اور (دشمنوں کے) علم سرنگوں کرنے والے

وَمُفَرِّقَ الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ

اور ہمعصروں میں جدائی ڈالنے والے تھے غالب آیا کرتے تھے

بِالْاَسْمَاۤءِ الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِهِ الْعُلْيَا وَ

میں میں نے ان سے بچنے کے لئے خدا کے اسمائے حسنیٰ اور اس کے بلند

ظَهَرْتُ عَلٰۤى اَعْدَاۤئِىْ بِبَاْسٍ شَدِيْدٍ

کلمات کی پناہ مانگی اور میں نے اپنے دشمن پر بڑے زور و شور سے اور

وَّاَمْرٍ عَتِيْدٍ وَّاَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ رُءُوْسَهُمْ

بڑے ساز و سامان کے ساتھ غالب آیا اور میں نے ان کو ذلیل کیا اور ان کے سر

وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ

توڑے اور ان کی گردنوں پر پاؤں رکھے اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل

لِيْ خَاضِعِيْنَ قَدْ خَابَ مَنْ نَّاوَانِيْ وَ

ہو کر جھک گئیں جس نے جس نے میرا مقابلہ کیا وہ یقیناً

هَلَكَ مَنْ عَادَانِيْ فَاَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمَحْبُوْرُ

ناکام رہا اور جس نے مجھ سے دشمنی کی وہ ہلاک ہوا پس میں خدا کی

الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ قَدْ لَزِمَتْنِيْ كَلِمَةُ

مدد سے خوش اور مظفر و منصور ہوں کلمہ تقویٰ کا میرے ساتھ

التَّقْوٰى وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

ہے اور خدا کی مضبوط رسی میرے

وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ فَلَنْ يَّضُرَّنِيْ

ہاتھوں میں ہے اور اسی کی زبردست ڈوری کا مجھے سہارا ہے

بَغْيُ الْبَاغِيْنَ وَلَا كَيْدُ الْكَائِدِيْنَ وَلَا

اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نہ بغاوت کرنے والوں کی بغاوت مجھے

حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ

نقصان دے گی اور نہ فریبیوں کا فریب اور نہ حاسدوں کا حسد نہ کوئی کبھی

الدَّاهِرِيْنَ فَلَنْ يَّرَانِيْ اَحَدٌ وَلَنْ يَّجِدَنِيْ

مجھ کو دیکھے گا اور نہ کبھی کوئی مجھے پائے گا

أَحَدٌ وَّلَنْ يَّقْدِرَ عَلَيَّ أَحَدٌ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا ۵

اور نہ کبھی کوئی مجھ پر کسی طرح کا قابو حاصل کر سکے گا تم یہ

رَبِّيْ لَآ أُشْرِكُ بِهٖٓ أَحَدًا يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ

کہہ دو کہ میں اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں کسی کو اسکا شریک نہیں ٹھہراتا، اے فضل فرمانے

عَلَيَّ بِالْأَمْنِ عَلٰى رُوْحِيْ وَالسَّلَامَةِ مِنْ

والے مجھ پر اس طرح فضل فرما کہ میری روح کو امن وامان دیدے

أَعْدَائِيْ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ بِالْمَلٰٓئِكَةِ

اور مجھے میرے دشمنوں سے محفوظ رکھ اور میرے اور ان کے مابین غیظ وغضب والے

الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَأَيِّدْنِيْ بِالْجُنُوْدِ

فرشتوں کو حائل کر دے اور کثیر التعداد افواج سے اور اطاعت کرنے والی

الْكَثِيْرَةِ وَالْأَرْوَاحِ الْمُطِيْعَةِ فَيَحْصِبُوْنَهُمْ

روحوں کے ذریعہ سے میری تائید فرما کہ وہ غالب آنے والے

بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْذِفُوْنَهُمْ بِالْأَحْجَارِ

دلائل کی ان پر بوچھار کر دیں اور سر توڑنے والے پتھر ان پر

الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُوْنَهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ

برسا دیں اور کاٹنے والی تلواریں ان پر لگائیں

وَيَرْمُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيْقِ

اور ٹوٹنے والے ستارے اور شعلہ اگلتی ہوئی آگ اور جھلسانے

اللَّاهِبِ وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيُقْذَفُوْنَ

والے شعلے ان پر پھینکیں اور ہر طرف سے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

ان پر ذلت کی مار پڑے اور ان کے لئے عذاب کی

وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ ؕ

بارش ہو سوائے اس کے کہ جسے موت اڑا لے جائے

اِنِّىْ قَذَفْتُهُمْ وَزَجَرْتُهُمْ وَدَهَرْتُهُمْ

میں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ذریعہ سے طٰہٰ اور یٰسین کے ذریعہ

وَغَلَبْتُهُمْ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سے والذاریات اور طواسین کے ذریعہ سے تنزیل اور الحوامیم کے

وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالذّٰرِيَاتِ وَالطَّوَاسِيْنَ

ذریعہ سے اور کھیٰعص وحمٓ عسق کے ذریعہ سے اور قٓ والقرآن المجید

وَالتَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَ

کے ذریعہ سے اور نٓ والقلم وما یسطرون کے ذریعہ سے اور

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَ

مواقع النجوم اور والطور اور کتاب مسطور کے ذریعہ سے اور

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ

فی رق المنشور کے ذریعہ سے اور بیت المعمور کے

النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِىْ

ذریعہ سے اور سقف المرفوع کے

رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ

ذریعہ سے اور البحر المسجور کے ذریعہ سے

الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اِنَّ عَذَابَ

اور ان عذاب ربک لواقع مالہٗ من دافع کے ذریعہ

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّالَهٗ مِنْ دَافِعٍ فَوَلَّوْا

سے انہیں دے مارا اور دے ٹپکا ذلیل کیا اور

مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰٓى اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَ

مغلوب کیا پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پچھلے پیروں واپس

اَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ

ہوئے اور اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے پس اسطرح

وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

حق تو ثابت ہوگیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے سب باطل ہوگیا پس

وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

جادوگر وہیں کے وہیں مغلوب اور ذلیل ہو کر رہ گئے اور

سَاجِدِيْنَ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا

سب کے سب سجدے میں گر پڑے چنانچہ جو جو چالیں وہ

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ وَ

چلے اللہ نے ان کی خرابیوں سے اسے بچائے رکھا

حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا

اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگھیرا اور بُرے

وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اَلَّذِيْنَ

سے بُرے عذاب سے فرعون کے سارے کنبے کو گھیر لیا اور وہ ایک چال

قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا

چلے اور اللہ بدلہ دینے کے لئے ایک چال چلا اور اللہ سب سے بہتر

لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا

بدلہ دینے والا ہے ایسے بھی لوگ ہیں جن سے آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا

لئے بڑا ایکا کیا ہے لہٰذا ان سے ڈرو تو اس خبر نے ان کا ایمان اور بڑھا دیا

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ

اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ سب سے بہتر کارساز ہے

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

پس خدا کی نعمت اور فضل ان کے شامل حال ہو گئی اور ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچی اور وہ خوشنودی خدا

عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

کے پیرو رہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے یا اللہ میں ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

وَاَدْرَءُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَسْئَلُكَ مِنْ

اور ان سے بچانے کے لئے تجھ ہی کو کافی سمجھتا ہوں اور یا اللہ جو خیر و عافیت تیرے

خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَآ اَللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

پاس ہے میں اسی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں ہاں عنقریب ان سے تمہیں بچانے کیلئے

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ

اللہ ہی کافی ہے ہوگا اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے جبرئیل میری داہنی

يَّمِيْنِيْ وَمِيْكَآئِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ

طرف اور میکائیل میری بائیں طرف اور جناب محمد ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِیْ وَ اَمِيْرُ

مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ میرے آگے ہیں اور جناب امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَآئِیْ وَاللّٰهُ

المومنین علی علیہ السلام میری پشت پناہی میں اور اللہ

تَعَالٰى مُظِلٌّ عَلَیَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ

تعالیٰ میرے اوپر سایہ کئے ہوئے ہے اے وہ جس نے دو سمندروں

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا اُحْجُبْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ

کے مابین آڑ قائم کر دی تو میرے اور میرے دشمنوں کے

اَعْدَآئِیْ فَلَنْ يَّصِلُوْآ اِلَیَّ اَبَدًا بِشَیْءٍ

مابین ایک آڑ قائم کر دے تاکہ وہ کوئی چیز مجھ تک نہ پہنچا سکیں

يَّسُوْٓءُنِیْ وَبَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ سِتْرُ اللّٰهِ

جو مجھے تکلیف دے اور میرے اور ان کے درمیان اللہ کا پردہ ہے

اِنَّ سِتْرَ اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِیَ اللّٰهُ

اور اللہ کا پردہ یقیناً محفوظ ہے اور اللہ میرے لئے

الَّذِیْ يَكْفِیْ مَا لَا يَكْفِیْ اَحَدٌ سِوَاهُ وَاِذَا

کافی ہے جو ہر ایسی چیز کے لئے کفایت کرتا ہے جس کے لئے اس کے سوا

قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

کوئی بھی نہ کفایت کر سکے اور جس وقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا اَوْ

اور ان لوگوں کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ قائم کر

جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

کر دیتے ہیں اور ہم ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ

وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَّاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ

سمجھیں اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں اور جس وقت تم قرآن مجید

فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

میں اپنے پروردگار کو یکتائی کے ساتھ یاد کرتے ہو تو نفرت کھا کر پچھلے پاؤں پلٹ

نُفُوْرًا اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

جاتے ہیں بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے اور

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَ

ٹھوڑیوں تک ہیں اسی سے ان کے سر اٹھے کے اٹھے رہ گئے اور

جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

ہم نے ان کے آگے سے بھی ایک دیوار بنا دی ہے اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

ان کے پیچھے سے بھی ایک دیوار قائم کر دی ہے اور ان کو ڈھانپ دیا ہے کہ اب

يُبْصِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ

وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے یا اللہ تو میرے چاروں طرف اپنی حفاظت کے سراپردے

حِفْظِكَ الَّذِيْ لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَاحُ وَ

کھڑے کر دے جن کو ہوا نہ اڑا سکے اور

لَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَقِ رُوْحِيْ بِرُوْحِ

نہ نیزے پھاڑ سکیں اور میری روح کو اپنی روح قدس

قُدُّسِكَ الَّذِیْ مَنْ اَلْقَیْتَهٗ عَلَیْهِ اَصْبَحَ

کے ذریعہ سے بچائے جسے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہی لوگوں کی نظروں

مُعَظَّمًا فِیْ عُیُوْنِ النّٰظِرِیْنَ وَکَبِیْرًا

میں بزرگ ہو جاتا ہے اور آدمیوں کے

فِیْ صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَوَفِّقْ لِیْ

دلوں میں اسکی بڑائی بیٹھ جاتی ہے اور مجھے اپنے اچھے

بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی وَاَمْثَالِكَ الْعُلْیَا

اچھے ناموں کے پڑھنے کی اور اعلیٰ مثالیں بیان کرنے کی توفیق دے

وَاجْعَلْ صَلَاحِیْ فِیْ جَمِیْعِ مَا اُؤَمِّلُهٗ

اور دنیا و آخرت کی جس چیز و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں اس سب کے حصول کی

مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ

صلاحیت عطا فرما اور لوگوں کی

عَنِّیْ اَبْصَارَ النّٰظِرِیْنَ وَاصْرِفْ

نظریں میری طرف سے پھرا دے اور اُن کے دلوں کو

قُلُوْبَهُمْ مِّنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَ اِلٰی

اس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا مدنظر رکھتے ہوں ہٹا کر اس نیکی کی

خَیْرِ مَّا لَا یَمْلِکُهٗ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

طرف مائل کر دے جس کا اختیار اور کوئی رکھتا ہی نہیں یا اللہ تو میری

مَلَاذِیْ فَبِكَ اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِیَاذِیْ

جائے پناہ ہے تو میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں

فَبِكَ أَعُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ الرِّقَابُ

اور تو میرا ٹھکانا ہے۔ تو میں تیری ہی طرف پناہ مانگتا ہوں اے

الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ الْأَعْنَاقُ

وہ جس کے سامنے گردن کشوں کی گردنیں جھک گئیں اور جس کے

الْفَرَاعِنَةِ أَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ

حضور میں بڑے بڑے فرعونوں کے سر خم ہو گئے تو مجھے رسوا کرنے

كَشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ

سے اور میرے راز کھولنے اور مجھے اپنی یاد بھلا دینے سے اور اپنے

وَالْانْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ أَنَا فِي كَنَفِكَ

شکریہ سے روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ اپنی رات میں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَوَطَنِي وَأَسْفَارِي

اپنے دن میں اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں تیری

ذِكْرُكَ شِعَارِي وَالثَّنَاءُ عَلَيْكَ دِثَارِي

ہی پناہ میں ہوں تیرا ذکر میرا لباس اور تیری تعریف میری چادر ہے

اَللّٰهُمَّ إِنَّ خَوْفِي أَصْبَحَ وَأَمْسٰى

یا اللہ میرا خوف صبح و شام تیرے امن و امان

مُسْتَجِيرًا بِأَمَانِكَ فَأَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ

کی پناہ مانگتا ہے پس تو مجھے رسوا ہونے سے

وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَيَّ

اور اپنے بندوں کے شر سے بچائے رکھ اور میرے چاروں طرف

سُرَادِقَ حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ حِفْظِ

اپنی حفاظت کی قناتیں کھڑی کردے اور مجھے اپنی حفاظت کے احاطہ

عِنَايَتِكَ وَقِ رُوْحِيْ بِخَيْرٍ مِّنْكَ وَاكْفِنِيْ

میں داخل کرلے اور میری روح کو اپنی طرف کی خیر و خوبی کے ساتھ

مِّنْ مَّؤُنَةِ اِنْسَانٍ سُوْءٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ

محفوظ فرما اور برے آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی کر اور بد ہم نشینوں

مِنْ قَرِيْنِ السُّوْٓءِ وَّسَاعَةِ السُّوْٓءِ وَّشَمَاتَةِ

سے اور بری ساعت سے اور دشمنوں کی شماتت سے اور بلاؤں کی

الْاَعْدَآءِ وَجَهْدِ الْبَلَآءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں رات اور دن

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ

کی خیر و برکت کے ساتھ آنے والوں کے علاوہ آنے والوں سے تیری

بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ

رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۝

خدا اپنی رحمت نازل فرمائے محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آلؑ پاک پر

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی سب سے بہتر کارساز ہے وہی

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

سب سے اچھا آقا وہی سب سے اچھا مددگار ہے رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ
قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے اے رسولؐ
رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۙ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ
تمہارا پروردگار نہ تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناراض اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے
الْاُوْلٰى ۙ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝
کہیں بہتر ہے اور آگے چل کر تمہارا پروردگار تم کو اسقدر عطا فرمائیگا کہ تم خوش ہو جاؤ گے
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۠ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور جگہ دی اور تم کو بھٹکا ہوا پایا
فَهَدٰى ۠ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۭ فَاَمَّا
تو منزل مقصود تک پہنچا دیا اور تم کو محتاج پایا تو مالدار کر دیا پس
الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۭ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا
تم اب یتیم پر ظلم نہ کرنا اور سوال کرنے والے کو نہ
تَنْهَرْ ۭ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝
جھڑکنا اور اپنے پروردگار کی نعمت کا ذکر کرتے رہنا

دُعَائے صَبَاح

کتاب مہج الدعوات میں مرقوم ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح پڑھے تو حق سبحانہٗ تعالیٰ فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے کہ حفاظت کریں اسکی آگے اور پیچھے، داہنی اور بائیں جانب سے پس وہ شخص امان خدا میں رہتا ہے اور اگر تمام خلائق جن وانس چاہیں کہ اس کو ضرر پہنچائیں ہرگز قدرت نہ ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا
مدد چاہتا ہوں میں خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے اسے خدا تو

مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ
وہ ہے کہ جو زبان صبح بیان روشنی کے لئے باہر لایا
وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ
اور گلہ ہائے شب تاریک کو چرنے کے واسطے اندھیرے میں متردد ہونے
تَلَجْلُجِهٖ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ
کے لئے چھوڑا اور گردش کرنے والے آسمان کو اس کی زینت کے اندازہ میں
فِىْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَشَعْشَعَ ضِيَآءَ
مضبوط کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے فروغ شعلہ کے ساتھ
الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى
چمکایا اے وہ جسنے اپنی ذات کی
ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ
دلالت اپنی ذات سے کی اور وہ اپنی مخلوقات کی مجانست سے
مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ مُلَآئَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ
پاک ہے اور اپنی کیفیات مناسبت سے بلند ہے ،
يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ وَ
اے وہ جو گمانوں کے خطروں سے قریب اور آنکھوں کے مشاہدہ
بَعُدَ عَنْ مُلَاحَظَةِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا
سے دُور ہے اور (چیزوں کے وجود میں آنے سے) قبل (ان کو) جانتا ہے
كَانَ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِىْ
اے وہ جس نے اپنے امن وامان کے گہوارہ میں مجھ کو سلایا اور اس چیز

فِیْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِیْ اِلٰی
کی طرف جو مجھ کو اپنی داد و دہش اور احسان و کرم سے بخشا ہے بیدار کیا
مَا مَنَحَنِیْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَكَفَّ
اور ہر نقصان (اور برائی) سے مجھ کو اپنی قدرت سے باز رکھا
اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّیْ بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ
اے خدا درود بھیج اس راہنما پر
اَللّٰهُمَّ عَلَی الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِی اللَّيْلِ
جو شب کی شدید تاریکیوں میں تیری طرف (ہماری) راہنمائی کرتا
الْاَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ
ہے اور جو تیری بزرگی دراز رسن کے ذریعہ سے تیرے سببوں
الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ
کو اخذ کرنے والا ہے اور وہ چمکدار اور پاک نژاد گوہر
فِیْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ
ہے جس نے دوش بلندی پر قدم رکھا اور جو زمانہ اوّل
الْقَدَمِ عَلٰی زَحَالِفِهَا فِی الزَّمَنِ
کی لغزش گاہوں سے ثابت قدم رہا اور (درود بھیج) اس
الْاَوَّلِ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
کی پاک و طاہر متقی اور برگزیدہ اور بہترین
الْاَبْرَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ وَافْتَحِ
آل پر اور اے خدا تو ہمارے واسطے

اَللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ

صبح کے دروازے رحمت نیکیوں کی چابیوں سے کھول

الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَالْبِسْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ

دے اور اے خدا مجھ کو ہدایت اور نیکیوں کے بہترین لباس

اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَ

پہنا اور اے خدا مجھ کو چشمۂ نیاز کے آبشار رواں میں

اَغْرِسْ اَللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِيْ شِرْبِ

اپنی عظمت کے ساتھ بٹھا اور اے خدا اپنے خوف سے

جَنَانِيْ يَنَابِيعَ الْخُشُوعِ وَاَجْرِ اَللّٰهُمَّ

میری آنکھوں سے آنسو رواں کر اور اے خدا

لِهَيْبَتِكَ مِنْ آمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ

میری نادانی اور کمزوری کی صبر و شکیبائی سے تادیب

وَاَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّيْ

کر اے خدا اگر تو بہتر توفیق کے ساتھ اپنی

بِاَزِمَّةِ الْقُنُوعِ اِلٰهِيْ اِنْ لَّمْ تَبْتَدِئْنِيْ

طرف سے رحمت کا آغاز نہ کرے گا تو

الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ فَمَنِ

کون مجھ کو کشادہ ترین راہ سے تیری طرف

السَّالِكُ بِيْ اِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَ

پہنچانے والا ہے اور

إِنْ أَسْلَمَتْنِي أَنَاتُكَ لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَ
تیرا حلم مجھ کو امیدوں اور آرزوؤں کے انتظار میں چھوڑ دے تو

الْمُنٰى فَمَنِ الْمُقِيلُ عَثَرَاتِي مِنْ كَبَوَاتِ
کون میری ہوسوں کی لغزشوں کو بخشنے والا ہے اور اگر تیری

الْهَوٰى وَإِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ
امداد مجھ سے نفس اور شیطان کی جنگ کے وقت باز رہے تو تیرا

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي
یہ باز رہنا مجھ کو رنج و ناکامی

خِذْلَانُكَ إِلٰى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ
میں مبتلا کر دے گا

إِلٰهِي أَتَرَانِي مَا أَتَيْتُكَ إِلَّا مِنْ
خدا دندا کیا تو نے (نہیں) دیکھا کہ میں تیری طرف امیدوں

حَيْثُ الْآمَالِ أَمْ عَلِقْتُ بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ
اور آرزوؤں کے ساتھ آیا اس وقت جبکہ مجھ کو

إِلَّا حِينَ بَاعَدَتْنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ
میرے گناہوں نے خانہ وصال سے دور کیا تو کیا برا

الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ
مرکب تھا وہ جس کو میرے نفس نے

نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ
ہوا و حرص کے سبب سے قبول کیا پس افسوس ہے نفس پر

لَهَا ظُنُونُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا

جس کو اسکے گمانوں اور آرزوؤں نے فریب دیا اور

عَلٰى سَيِّدِهَا وَمَوْلٰهَا اِلٰهِيْ قَرَعْتُ

اس کو اپنے سردار اور مالک کے سامنے (بولنے کی) جرأت نہیں

بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَآئِيْ وَهَرَبْتُ

خداوندا میں نے تیرے دروازے رحمت کو اپنے امیدوں کے ہاتھ سے

اِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَآئِيْ وَعَلَّقْتُ

کھٹکھٹایا اور اضطراب کے ساتھ اپنی خواہشوں کی زیادتی سے تیری

بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ وَلَآئِيْ فَاصْفَحِ

جانب گریز کی اور میں نے اپنی محبت کی انگلیوں سے تیری رسیوں

اَللّٰهُمَّ عَمَّا كَانَ اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِيْ

کے رشتہ کو پکڑا پس اے خدا میرے گناہوں سے جو میں نے کئے

وَخَطَآئِيْ وَاَقِلْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ صَرْعَةِ

ہیں میری لغزشوں اور خطاؤں سے درگذر کر اور الٰہی بلا و ہلاکت میں

رِدَآئِيْ فَاِنَّكَ سَيِّدِيْ وَمَوْلَآئِيْ وَ

میرے گر پڑنے سے معاف کر کیونکہ تو ہی سردار میرا اور مولا اور

مُعْتَمَدِيْ وَرَجَآئِيْ اَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوْبِيْ مُنَائِيْ

معتمد ہے اور (تو ہی) میری امید اور انتہا اور آرزو ہے

فِيْ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَآئِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ

میرے گھومنے پھرنے اور آرام کے وقت اے میرے خدا تو (مجھ) نادار

تَطْرُدُ مِسْكِيْنًا اِلْتَجَأَ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ

کو کیونکر بھگائے گا (حالانکہ) میں اپنے گناہوں سے بھاگتا ہوا تیری بارگاہ

هَارِبًا اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِدًا

میں آیا ہوں یا کیونکر تو ایک طالب راہنما کو نقصان پہنچائے گا

قَصَدَ اِلٰى جَنَابِكَ سَاعِيًا اَمْ كَيْفَ

جو تیری درگاہ کا سعی کرتا ہوا قصد کرے یا کس طرح

تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَرَدَ اِلٰى حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلَّا

تو ایک پیاسے کو جو تیرے چشموں پر پانی پینے کے لئے وارد ہو

وَحِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِىْ ضَنْكِ الْمُحُوْلِ

ہرگز نہیں بلکہ تیرے حوض تنگی اور قحط سالی میں بھرے ہوئے

وَبَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ وَ

ہیں اور تیرا دروازہ طالبوں اور گمراہوں کے واسطے کھلا ہوا ہے اور

اَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُوْلِ وَنِهَايَةُ الْمَاْمُوْلِ

تو سوال کرنے والوں کی انتہا اور آرزومندوں کا انجام ہے

اِلٰهِىْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِىْ عَقَلْتُهَا

خداوندا میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور (خواہشات سے) تیری مرضی

بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهٖ اَعْبَاءُ ذُنُوْبِىْ

کے مطابق روک لی ہے اور یہ بار گناہ تیری رحمت اور

دَرَءْتُهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهٖ

مہربانی سے میں نے دور کئے اور میں نے

اَهْوَآئِيَ الْمُضِلَّةَ وَكِلْتُهَا اِلٰى جَنَابِ ۵
یہ گمراہ کرنے والی خواہشیں تیری بارگاہ لطف و کرم و عفو کی
لُطْفِكَ وَرَاْفَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلْ
جانب سپرد کیں پس اے خدا
اَللّٰهُمَّ صَبَاحِيْ هٰذَا نَازِلًا عَلَيَّ بِضِيَآءِ
اس صبح کو میرے اوپر نور نازل ہونے والا قرار دے
الْهُدٰى وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
(اور) ہدایت و سلامتی دین و دنیا میں (قرار دے) اور میری
وَمَسَآئِيْ جُنَّةً مِّنْ كَيْدِ الْاَعْدَآءِ وَوِقَايَةً
شام کو دشمنوں کے فریب سے محفوظ اور میری خواہشوں سے محافظ قرار
مِّنْ مُّرْدِيَاتِ الْهَوٰى فَاِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى
دے کیونکہ تو جو چاہے اس پر
مَا تَشَآءُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
قادر ہے تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ
ملک لے لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے
تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى
اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے (ہر طرح کی) بھلائی تیرے ہاتھ میں اختیار ہے
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ
یقیناً تو ہر امر پر قادر ہے رات کو دن میں رلاتا ہے

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

اور دن کو رات سے ملحق کرتا ہے مردہ سے زندہ

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

کرتا ہے اور زندہ کو مردہ بناتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا إِلٰهَ

اور جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے تیرے

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سوا کوئی معبود نہیں خداوندا میں تیری تسبیح اور حمد کرتا ہوں

مَنْ ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ

کون ایسا ہے جو تیری قدرت کو سمجھتے ہوئے تجھ سے نہ ڈرے

وَمَنْ يَعْلَمُ مَا أَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ أَلَّفْتَ

اور کون ایسا ہے جو تجھ کو سمجھے اور تجھ سے خوف نہ کرے

بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَفَلَقْتَ بِرَحْمَتِكَ

تو نے اپنی قدرت سے فرقوں کو متفق کیا اور اپنی رحمت سے

الْفَلَقَ وَأَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ

سفیدیٔ صبح کو شگافتہ کیا اور اپنے کرم سے تاریکیٔ شب کو روشن

وَأَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيدِ

کیا اور سنگ سخت سے شیریں اور شور پانی جاری کیا اور

عَذْبًا وَأُجَاجًا وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

برستا اور گرتا ہوا پانی تو نے نازل کیا

مَآءً ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

اور تو نے خلق کے واسطے آفتاب و ماہتاب کو

لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا مِّنْ غَيْرِ اَنْ

روشن چراغ بنایا اور بجھ کو ان کاموں کے کرنے سے

تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَأْتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَّلَا

نہ تکان ہوئی نہ تکلیف پس اے وہ جو یکتا اور

عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَآءِ

عزت کے ساتھ ہمیشہ باقی ہے اور

وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ

اپنے بندوں پر موت اور فناہ کر دینے کے ساتھ غالب

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ وَاسْتَجِبْ

اور زبردست ہے درود بھیج محمد اور ان کی پرہیزگار آل پر اور میری

دُعَآئِيْ وَاسْمَعْ نِدَآئِيْ وَاَهْلِكْ اَعْدَآئِيْ

دعا قبول کر اور میری آواز کو سن اور میرے دشمنوں کو ہلاک کر

وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَرَجَآئِيْ يَا

اور اپنے فضل سے میری امید اور توقع بر لائے اے بہتر اس

خَيْرَ مَنْ دُعِيَ اِلَيْهِ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَ

سے کہ جس سے دفع ضرر کے واسطے دعا کی جائے اور ہر دشواری

الْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ

کی آسانی کے لئے امیدوار ہوں تیری بارگاہ میں اپنی

حَاجَتِیْ فَلَا تَرُدَّنِیْ یَا سَیِّدِیْ مِنْ
اپنی حاجتیں لایا ہوں پس اے میرے مالک اپنی مقبول بخششوں
سَنِیِّ مَوَاهِبِكَ خَائِبًا یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ
سے مجھے ناکام نہ واپس کر اے کریم اے کریم
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰهِیْ
اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم
قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَّنَفْسِیْ
خداوندا میرا قلب محجوب ہے اور میری عقل مغلوب ہے اور میرا نفس
مَعْیُوْبٌ وَّهَوَائِیْ غَالِبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ
معیوب ہے اور خواہشیں غالب ہیں اور میری عبادت قلیل ہے
وَّمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَّلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ
اور گناہ کثیر ہیں اور میری زبان گناہوں کا اقرار کرنیوالی
فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَاغْفِرْلِیْ
ہے پس اے علام الغیوب میری (نجات کی) کیا صورت ہے (بجز اسکے کہ)
ذُنُوْبِیْ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ وَیَا سَتَّارَ
تو میرے گناہوں کو بخش دے اے گناہوں کے بہت بخشنے والے اور اے
الْعُیُوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا غَفُوْرُ
عیبوں کے پوشیدہ کرنے والے اے سخت عذاب کرنے والے اے بخشنے
یَا حَلِیْمُ اقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ
والے اے بردبار میری حاجت برلا واسطہ تجھ کو قرآن عظیم اور

الْعَظِيْمِ وَالنَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ

نبی کریم کا اور رحمت نازل کر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝

اے خدا محمدؐ اور ان کی آل اطہار پر

اسناد دعائے صنمی قریش

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک رات مسجد رسول میں گیا تاکہ نماز شب وہیں پڑھوں۔ میں نے حضرت امیرالمومنینؑ کو نماز میں مشغول دیکھا ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسن عبادت اور آواز قرآن سننے لگا حضرت نماز نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع اور وتر پڑھی پھر اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں سنی تھیں جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ فدا ہو آپ پر میری جان یہ کیا دعا تھی فرمایا کہ یہ دعائے صنمی قریش تھی قسم ہے اُس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ اور علی کی جان ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کو ایسا ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اس نے آنحضرت کے ساتھ جنگ اُحد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا اور حضرت کے روبرو شہید ہوا نیز اُس کو ثواب سو حج اور عمرہ کا ملے گا جو حضرت کے ساتھ بجا لانے کا ہو سکتا ہے اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا۔ اور قیامت میں اُس کا حشر جناب رسالتمآب اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ ہوگا۔

اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دیگا۔ اگرچہ بعد ستارہ ہائے آسمان اور ریگہائے صحرا اور برگہائے درختاں ہوں اور وہ شخص عذاب قبر سے امان میں ہوگا اس کی قبر میں ایک دروازہ بہشت کا کھول دیا جائیگا۔ جس حاجت کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ پوری ہوگی اے ابن عباس اگر ہمارے کسی دوست پر بلا و مصیبت آئے تو اسکو پڑھے نجات ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

خداوندا تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما خداوندا تو

الْعَنْ صَنَمَیْ قُرَیْشٍ وَجِبْتَیْهِمَا وَطَاغُوتَیْهِمَا

تو قریش کے دونوں (ظالم) باطل معبودوں اور دونوں شیطانوں اور

وَاِفْکَیْهِمَا وَابْنَتَیْهِمَا الَّذَیْنِ خَالَفَا اَمْرَکَ

دونوں شریکوں اور ان دونوں کی بیٹوں پر لعنت کر جنہوں نے تیرے حکم کی

وَاَنْکَرَا وَحْیَکَ وَجَحَدَا اِنْعَامَکَ وَ

مخالفت کی اور تیری وحی سے انکار کیا اور تیرے انعام سے منکر ہوئے اور

عَصَیَا رَسُوْلَکَ وَقَلَّبَا دِیْنَکَ وَحَرَّفَا

تیرے رسول کی نافرمانی کی اور تیرے دین کو تیرے منقلب کیا اور تیری کتاب

کِتَابَکَ وَاَحَبَّا اَعْدَآئَکَ وَجَحَدَا

میں تحریف کی اور تیرے دشمنوں کو دوست بنایا اور تیری نعمتوں

اٰلَآئَکَ وَعَطَّلَا اَحْکَامَکَ

سے انکار کیا اور تیرے احکام کو معطل کیا

وَاَبْطَلَا فَرَآئِضَکَ وَاَلْحَدَا فِیْٓ

اور تیرے فرائض کو باطل کر دیا اور تیری آیتوں میں الحاد

اٰیَاتِکَ وَعَادَیَا اَوْلِیَآئَکَ وَوَالَیَا

کیے اور تیرے دوستوں سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں

اَعْدَآئَکَ وَخَرَّبَا بِلَادَکَ وَاَفْسَدَا

سے محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب کیا اور تیرے بندوں

عِبَادَکَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا وَاَتْبَاعَهُمَا

میں فساد پھیلایا خداوندا تو ان دونوں اور ان کی متابعت کرنیوالوں

وَاَوْلِيَآءِهِمَا وَاَشْيَاعِهِمَا وَمُحِبِّيْهِمَا

اور ان کے دوستوں اور پیروؤں اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر

فَقَدْ اَخْرَبَا بَيْتَ النُّبُوَّةِ وَرَدَمَا

کیونکہ انہوں نے خانہ نبوت کو تباہ کیا اور اس کا دروازہ

بَابَهٗ وَنَقَضَا سَقْفَهٗ وَاَلْحَقَا سَمَآئَهٗ

بند کیا اور اسکی چھت کو توڑ ڈالا اور اس کے آسمان کو اس کی

بِاَرْضِهٖ وَعَالِيَهٗ بِسَافِلِهٖ وَظَاهِرَهٗ

زمین سے اور اسکی بلندی کو اس کی پستی سے اور اس کے ظاہر کو

بِبَاطِنِهٖ وَاسْتَاْصَلَا اَهْلَهٗ وَاَبَادَا

باطن سے ملا دیا اور اس (گھر) کے مکینوں کا استیصال کیا اور اس کے مددگاروں

اَنْصَارَهٗ وَقَتَلَا اَطْفَالَهٗ وَاَخْلِيَا

کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا اور اس کے منبر کو اس

مِنْبَرَهٗ مِنْ وَّصِيِّهٖ وَوَارِثِ عِلْمِهٖ وَ

کے وصی اور وارث علم سے خالی کیا اور

جَحَدَا اِمَامَتَهٗ وَاَشْرَكَا بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ

اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کے

ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا فِيْ سَقَرَ وَمَآ اَدْرٰكَ

ساتھ شریک کیا لہٰذا تو ان کے عذاب کو سخت کر اور ہمیشہ ان دونوں

مَا سَقَرُ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ

کو دوزخ میں رکھ اور تو خوب جانتا ہے کہ دوزخ کیا ہے وہ کسی کو باقی رکھتا ہے اور

بَعْدَ دِلٍّ مُنْكَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ

نہ چھوڑتا ہے خداوندا تو ان پر لعنت کر ہر بُری بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی

وَمِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَمُؤْمِنٍ اَرْجَوْهُ وَمُنَافِقٍ

یعنی انہوں نے حق کو پوشیدہ کیا اور ممبر پہ چڑھے اور مومن کو تکلیف دی اور منافق سے

وَلَّوْهُ وَوَلِيٍّ اٰذَوْهُ وَطَرِيدٍ اٰوَوْهُ وَ

دوستی کی اور (خدا کے) دوست کو ایذا دی اور (رسولؐ) کے طرید کو واپس لائے

صَادِقٍ طَرَدُوْهُ وَكَافِرٍ نَصَرُوْهُ وَ

اور خدا کے سچے (اور مخلص بندہ) کو جلاوطن کیا اور کافر کی مدد کی اور

اِمَامٍ قَهَرُوْهُ وَفَرْضٍ غَيَّرُوْهُ وَاَثَرٍ

امام کی بے حرمتی کی اور واجب ہیں تغیر کیا اور نشانی

اَنْكَرُوْهُ وَشَرٍّ اٰثَرُوْهُ وَدَمٍ اَرَاقُوْهُ وَ

سے منکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا اور (معصوم) کا خون بہایا اور

خَبَرٍ بَدَّلُوْهُ وَكُفْرٍ نَصَبُوْهُ وَكِذْبٍ

خبر کو تبدیل کیا اور کفر کو قائم کیا اور جھوٹ (اور باطل) پر

دَلَسُوْهُ وَاِرْثٍ غَصَبُوْهُ وَفَيْءٍ

اڑے رہے اور میراث پر (ناحق) قابض ہوئے اور خراج

اقْتَطَعُوْهُ وَسُحْتٍ اَكَلُوْهُ وَخُمْسٍ

منقطع کیا اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خمس کو (اپنے لئے)

اسْتَحَلُّوْهُ وَبَاطِلٍ اَسَّسُوْهُ وَجَوْرٍ

حلال کیا اور باطل کی بنیاد قائم کی اور ظلم (و جور)

بَسَطُوْهُ وَنِفَاقٍ اَسَرُّوْهُ وَغَدْرٍ اَضْمَرُوْهُ

کو رائج کیا اور (دل میں) نفاق پوشیدہ رکھا اور مکر کو قلب میں چھپائے رکھا

وَظُلْمٍ نَشَرُوْهُ وَوَعْدٍ اَخْلَفُوْهُ وَاَمَانَةٍ

اور ظلم (وستم) کی اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت میں

خَانُوْهُ وَعَهْدٍ نَقَضُوْهُ وَحَلَالٍ حَرَّمُوْهُ

خیانت کی اور (اپنے) عہد کو توڑا اور (خدا و رسول کے) حلال کو حرام کیا

وَحَرَامٍ اَحَلُّوْهُ وَبَطْنٍ فَتَقُوْهُ وَجَنِيْنٍ

اور حرام کو حلال کیا اور (معصومہ کے) شکم (پر دروازہ گرا کے) اشگافتہ کیا اور

اَسْقَطُوْهُ وَضِلْعٍ دَقُّوْهُ وَصَكٍّ مَزَّقُوْهُ

(محسن معصوم کا) حمل ساقط کیا اور (معصومۂ عالم کے) پہلو کو زخمی کیا اور قبالہ کو (جو دا

وَشَمْلٍ بَدَّدُوْهُ وَعَزِيْزٍ اَذَلُّوْهُ وَذَلِيْلٍ

گذشت فدک پر لکھا گیا تھا) پھاڑ ڈالا اور جمعیت کو پراگندہ کیا اور معززین کی آبرو ریزی

اَعَزُّوْهُ وَحَقٍّ مَنَعُوْهُ وَكِذْبٍ دَلَّسُوْهُ

کی اور ذلیل کو عزیز کیا اور (حقدار) کو حق سے محروم کیا اور جھوٹ کو فریب کے ساتھ

وَحُكْمٍ قَلَبُوْهُ وَاِمَامٍ خَالَفُوْهُ اَللّٰهُمَّ

عمل میں لائے اور (خدا و رسول) کے حکم کو بدل دیا اور امام کی مخالفت کی خداوندا تو

اِلْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ اٰيَةٍ حَرَّفُوْهَا وَ

ان پر ہر آیت کے عدد کے موافق لعنت کر جن کو انھوں نے تحریف کی اور

فَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَسُنَّةٍ غَيَّرُوْهَا وَ

(بعدد) ہر واجب کے جن کو ترک کیا اور (بعدد) ہر سنت کے جن کو الٹ پلٹ دیا

اَحْکَامٍ عَطَّلُوْهَا وَرُسُوْمٍ قَطَعُوْهَا وَوَصِيَّةٍ

اور (بعد) ہر حکم کے جن کو معطل کیا اور (بعد) ہر رسم کے جن کو قطع کیا اور اس وصیت

بَدَّلُوْهَا وَاُمُوْرٍ ضَيَّعُوْهَا وَبَيْعَةٍ نَكَسُوْهَا

کے عوض جس کو بدل دیا اور ان حکموں کے عوض جن کو ضائع کیا اور اس بیعت کے عوض

وَشَهَادَاتٍ كَتَمُوْهَا وَدَعْوَآءٍ اَبْطَلُوْهَا وَ

جس کو توڑ ڈالا اور ان شہادتوں کے عوض جنکو پوشیدہ کیا اور ان دعوؤں کے عوض جنکو

بَيِّنَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَحِيْلَةٍ اَحْدَثُوْهَا وَ

باطل کیا اور اس گواہی کے عوض جس سے انکار کیا اور جو حیلہ کیا اور جو

خِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا وَعَقَبَةٍ اِرْتَقُوْهَا وَ

خیانت کی اور پہاڑ پر (رسول کو چھوڑ کر) بھاگنے کے عوض اور ان دونوں

دِبَابٍ دَحْرَجُوْهَا وَاَزْيَافٍ لَزِمُوْهَا

کو گردش دینے کے عوض اور اے خداوندا تو ان پر

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ فِيْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ وَظَاهِرِ

پوشیدہ طور پر اور ظاہر بظاہر لعنت کر کثیر لعنت اور

الْعَلَانِيَةِ لَعْنًا كَثِيْرًا اَبَدًا دَآئِمًا دَآئِبًا

قیامت تک برابر ہمیشہ دائم جسکی

سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ لِعَدَدِهٖ وَلَا نَفَادَ

تعداد میں (کبھی) نہ کمی ہو اور اسکی مدت ختم ہو ایسی

لِمَدِّهٖ لَعْنًا يَعُوْدُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْقَطِعُ

لعنت جو اول سے شروع ہو آخر تک منقطع نہ ہو

أُخْرَهٗ لَهُمْ وَلِاَعْوَانِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ وَ

(اور نہ ہ) ان پر اور ان کے مددگاروں اور نصرت کرنے والوں

مُحِبِّيْهِمْ وَمَوَالِيْهِمْ وَالْمُسَلِّمِيْنَ لَهُمْ

اور دوستوں اور انکے دوستداروں اور فرمانبرداروں پر (اور پھر)

وَالْمَائِلِيْنَ اِلَيْهِمْ وَالنَّاهِقِيْنَ بِاِحْتِجَاجِهِمْ

اور ان کیطرف رغبت کرنے والوں پر اور ان کے احتجاج پر ہم آواز ہونیوالوں

وَالنَّاهِضِيْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَالْمُقْتَدِيْنَ

پر اور ان کی پیروی کرنیوالوں کے ساتھ کھڑے ہونیوالوں اور ان کے

بِكَلَامِهِمْ وَالْمُصَدِّقِيْنَ بِاَحْكَامِهِمْ

اقوال ماننے والوں پر اور ان کے احکام کی تصدیق کرنے والوں پر ہو پھر

قُلْ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ :۔ اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا

چار مرتبہ کہو خداوندا تو ان پر ایسا عذاب

يَّسْتَغِيْثُ مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِيْنَ رَبَّ

نازل کر جس سے اہل دوزخ فریاد کرنے لگیں (اور)

الْعَالَمِيْنَ ۞ ثُمَّ تَقُوْلُ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ :۔ اَللّٰهُمَّ

اے تمام عالموں کے پروردگار (میری یہ دعا) قبول کر پھر چار مرتبہ کہو اے

الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

خداوندا تو ان سب پر لعنت کر خداوندا تو رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

و آل محمدؐ پر (اور) پھر مجھ کو اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام

حَرَامِكَ وَاَعِذْنِي مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ اِنِّي

سے بے نیاز فرما اور محتاجی سے مجھ کو پناہ دے پروردگارا یقیناً

اَسَاْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ

میں نے برا کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں

بِذُنُوْبِي وَهَا اَنَاذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ

کا اقرار کیا اور اب میں تیرے سامنے ہوں تو اپنے لئے میرے

لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَفْسِي لَكَ الْعُتْبٰى

نفس کی رضامندی قبول کر (کیونکہ) میری بازگشت

لَا اَعُوْدُ فَاِنْ عُدْتُّ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ

تیری طرف ہے (اور کیونکہ) میں تیری طرف نہ پلٹوں تو تو مجھ پر رحم

وَالْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ بِمَغْفِرَتِكَ

اور بخشش فرما جو خاص تیرا حصہ ہے اپنے فضل اور بخشش اور مغفرت

وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى

اور کرم کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور رحمت

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ

نازل فرما سید المرسلین اور خاتم النبیین پر

النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور ان کی پاک اور طاہر آل پر اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

دعائے جوشن کبیر کے اسناد

اس دعاء مبارکہ کے فضائل و خواص بہت ہیں، کتاب تحفۃ النجاح میں لکھا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت اس دعاء کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے محافظت کریگا خدا اسکی ہر بلا سے اور ثواب اس کا اس شخص کے مثل ہے کہ جسنے چاروں آسمانی کتابیں پڑھی ہوں اور جس گھر میں یہ دعاء ہو وہ گھر آتش زدگی اور چوری سے محفوظ رہیگا اور اس دعا کو خلوص نیت سے جس مریض پر پڑھے خداوند عالم اس کو شفا دے گا خواہ وہ مرض جنون ہو یا برص ہو یا جذام ہو اور جو کوئی اس دعا کو کفن پر اپنے لکھوائے تو خدا اس پر عذاب نہ کرے اور جو شخص ماہ مبارک رمضان میں تین مرتبہ پڑھے خدا آتش دوزخ اس پر حرام اور بہشت اس پر واجب کرے اور فرمایا کہ اس دعا مبارکہ کو تعلیم نہ کرنا مگر مرد مومن پرہیزگار کو۔ اور اس دعا میں ہزار اسم ہیں اور اسم اعظم بھی ہے۔

اس دعا کے ہر ٹکڑے کے ختم پر یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور فریاد رس

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝

کا فریاد رس ہے نجات دے ہم کو آتش دوزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے

(۱) برائے فتح کارہائے دشوار:- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ

خدایا میں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا

بھیک مانگتا ہوں تیرے نام سے اے اللہ! اے رحمٰن! اے

رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا

رحیم! اے کرم کرنے والے! اے قائم اے بزرگی والے اے

قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ

ہمیشہ رہنے والے اے دانا اے بُردبار اے حکمت والے

یہاں تک پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیئے سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ : اور ہر ٹکڑے کے بعد اسی دعا کو پڑھے ۔

(۲) برائے نصرت وفیروزی :۔ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ

اے سرداروں کے سردار

يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے مرتبوں کے بلند کرنے والے

يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا

اے نیکیوں کے والی اے گناہوں کے بخشنے والے اے

مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا

عطا کرنے والے سوالات کے اے توبہ قبول کرنے والے اے

سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا

آوازوں کے سننے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے

دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ○

بلاؤں کے دفع کرنے والے

(۳) برائے عزت ونصرت :۔ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا

اے بہترین بخشنے والے اے

خَیْرَ الْفَاتِحِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ یَا خَیْرَ

بہترین کشائش پیدا کرنے والے اے بہترین نصرت کرنے والے اے بہترین

الْحَاکِمِیْنَ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ

حکم کرنے والے اے بہترین رزق دینے والے اے بہترین وارثوں کے

یَا خَیْرَ الْحَامِدِیْنَ یَا خَیْرَ الذَّاکِرِیْنَ یَا

اے بہترین حمد کرنے والے اے بہترین ذکر کرنے والے اے

خَیْرَ الْمُنْزِلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ○

بہترین نازل کرنے والے اے بہترین احسان کرنے والے

۴ برائے عزت دنیا و دین :- یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَ

اے وہ جس کے واسطے عزت و نیکی ہے

الْجَمَالُ یَا مَنْ لَّهُ الْقُدْرَةُ وَالْکَمَالُ یَا

اے وہ جس کے واسطے قدرت و کمال ہے اے

مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ یَا مَنْ هُوَ الْکَبِیْرُ

وہ ذات جو صاحب ملک بزرگی ہے اے وہ ذات جو بزرگ و

الْمُتَعَالِ یَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ یَا

عالی مرتبہ ہے اے پیدا کرنے والے بھاری بھاری بادلوں کے اے

مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ یَا مَنْ هُوَ

وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے اے وہ خدا جو

شَدِیْدُ الْعِقَابِ یَا مَنْ هُوَ سَرِیْعُ

سخت عذاب کرنے والا ہے اے وہ خدا جو جلد حساب لینے

الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ

والا ہے اے وہ خدا جس کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب ہے

يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ○

اے وہ خدا جس کے پاس ام الکتاب ہے

⑤ برائے عزت و بزرگی و روائے مہمات چہل بار :- اَللّٰهُمَّ

خداوندا

إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

بتحقیق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے اے مہربان اے احسان کرنیوالے

يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا

اے جزا دینے والے اے روشن دلیل اے بادشاہ اے

رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا

خوشنود کرنے والے اے بخشنے والے اے پاک اے

مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ ○

عاجزوں کے مددگار اے صاحب نعمت اور ظاہر کرنے والے چیزوں کے

⑥ برائے حصول مراتب و نعمات :- يَا مَنْ تَوَاضَعَ

اے وہ خدا جو سب پر غالب

كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ

ہے بسبب اپنی بزرگی کے اے وہ خدا کہ اس کی بزرگی کے

كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ

نزدیک ہر چیز ذلیل ہے اے وہ خدا کہ اس کی ہیبت سے

10

شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ یَا مَنْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ

ہر چیز عاجزی کرتی ہے اے وہ خدا کہ اس کے خوف سے ہر چیز تابعدار

لِهَیْبَتِهٖ یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ مِنْ

ہے اے وہ خدا کہ پھٹ جاتے ہیں پہاڑ اس کے

خَشْیَتِهٖ یَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ

خوف سے اے وہ خدا جس کے حکم سے

مَخَافَتِهٖ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ یَا

آسمان قائم ہیں اے وہ خدا

مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ

کہ جس کے حکم سے زمین ساکن ہے اے وہ

یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ یَا مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ

خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ کرتا ہے اے وہ خدا جو اپنے

عَلٰۤی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَکَ ○

بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا، تو پاک ہے۔

⑦ برائے دفع بلا و حصول رجات:۔ یَا غَافِرَ الْخَطَایَا

اے گناہوں کے بخشنے والے

یَا کَاشِفَ الْبَلَایَا یَا مُنْتَهَی الرَّجَایَا یَا

اے بلاؤں کے دور کرنے والے اے امیدوں کی انتہا اے

مُجْزِلَ الْعَطَایَا یَا وَاهِبَ الْهَدَایَا یَا

بخششوں کے تمام کرنے والے اے نعمتوں کے عطا کرنے والے اے تمام مخلوق

رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا
اے روزی دینے والے اے بندوں کے حاکم

سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا
اے شکایتوں کے سننے والے اے مخلوق کے زندہ کرنے والے اے

مُطْلِقَ الْأُسَارٰى سُبْحَانَكَ ○
اسیروں کے رہا کرنے والے تو پاک ہے۔

⑧ برائے امان عذاب از دنیا و آخرت:۔ يَا ذَا الْحَمْدِ
اے صاحب حمد و

وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ
ستائش اے صاحب فخر و بزرگی اے صاحب عزت

وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا
و رفعت اے صاحب عہد و وفا اے صاحب

الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ
بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان و عطا

يَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَ
اے صاحب فضیلت و فیصلہ برحق اے صاحب بلندی

الْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا
و ہمیشگی اے صاحب بخشش و سخاوت اے صاحب

الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ ○
نعمات کثیرہ تو پاک ہے۔

⑨ برائے دفع خوف امراض :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
خداوندا میں بے شک تیرے نام کے ساتھ

بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا
تجھ سے سوال کرتا ہوں اے آفتوں کے روکنے والے اے بلاؤں کے دور کرنیوالے اے بلند کرنیوالے

صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا
اے پیدا کرنے والے اے نفع دینے والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے

شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوْسِعُ
شفاعت کرنیوالے اے بہت بخشنے والے اے نعمتوں کے زیادہ کرنےوالے

⑩ برائے قبولیت کارہا :۔ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ
اے ہر شئے کو بنانے والے

يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ
اے ہر مخلوق کے پیدا کرنے والے اے ہر روزی حاصل کرنیوالے کو روزی

يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ
دینے والے اے ہر بندے کے مالک اے ہر سختی کے دفع کرنے

مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ
والے اے ہر غمزدہ کو خوش کرنے والے اے ہر

كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا
لائق رحم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل وخوار کی مدد کرنے والے

سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ
اے تمام عیب داروں کی عیب پوشی کرنے والے اے ہر نکالے ہوئے کو پناہ دینے والے

⑪ برائے حفظ از بدبلا وکشادگی رزق :- يَا عُدَّتِي
اے میرے معتمد
عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي
ہر سختی میں اے ہر مصیبت میں میری امید گاہ
يَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي
اے میری تنہائی میں میرے مونس اے میرے ساتھی
عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا
میری مسافرت میں اے میرے دوست میری آسائش کے وقت اے
غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ
میری سختیوں میں میرے فریادرس اے میری گمراہی میں
حَيْرَتِي يَا غِنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا
میرے رہنما اے میری احتیاج میں میری توانگری اے
مَلْجَائِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي
جائے پناہ میرے اضطراب کے وقت اے میرے مددگار
عِنْدَ مَفْزَعِي
میرے خوف کے وقت

⑫ برائے حفاظت بلا وکشادگی بخت :- يَا عَلَّامَ
اے پوشیدگیوں
الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ
کے جاننے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے اے عیبوں

الْعُیُوْبِ یَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ یَا مُقَلِّبَ

کے چھپانے والے اے غموں کے دفع کرنے والے اے دلوں

الْقُلُوْبِ یَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ یَا طَبِیْبَ

کے پھیرنے والے اے دلوں کو روشن کرنے والے اے دلوں کی

الْقُلُوْبِ یَا اَنِیْسَ الْقُلُوْبِ یَا مُفَرِّجَ

دوا کرنے والے اے دلوں کے مصاحب اے غموں کے

الْهُمُوْمِ یَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ

کھولنے والے اے غموں کے برطرف کرنے والے

(۱۳) برائے دفع چشم زخم :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے خدا بتحقیق میں سوال کرتا ہوں ساتھ

بِاسْمِكَ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ

تیرے نام کے اے بزرگوار اے نیکوکار اے حفاظت کرنیوالے

یَا کَفِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا قَبِیْلُ یَا مُدِیْلُ

اے صاحب بخشش کرنیوالے اے راہنما اے روزی کے ضامن اے دولت دینے

یَا مُنِیْلُ یَا مُحِیْلُ یَا مُقِیْلُ ○

والے اے نعمت دینے والے اے قوت دینے والے اے معاف کرنیوالے

(۱۴) برائے ترقی دولت :- یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ

اے بھٹکے ہوؤں کے راہنما

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے فریاد کرنیوالوں

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

کی فریاد سننے والے اے طالبانِ مدد کی مدد کرنیوالے

يَا أَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے خوفزدوں کو امان دینے والے اے مومنوں کے مددگار

يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِيْنَ

اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اے نافرمانوں کی جائے پناہ

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ

اے گناہگاروں کے بخشنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنیوالے

الْمُضْطَرِّيْنَ ۝

پریشان لوگوں کی

(۱۵) برائے فراوانی نعمت :- يَا ذَا الْجُوْدِ وَ

اے صاحب بخشش و

الْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ

احسان اے صاحب فضل و امتنان

يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ

اے صاحب امن و امان اے صاحب تقدس

وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ

و پاکی اے صاحب حکمت ظاہر کرنیوالے چیزوں کے

يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ

اے صاحب رحمت اور خوشنود کرنے والے اے صاحب

وَالْبُرْهَانِ يَاذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ

دلیل روشن اے صاحب برتری اور بادشاہی

يَاذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَاذَا الْعَفْوِ

اے صاحب رحم اور مدد کرنے والے اے صاحب

وَالْغُفْرَانِ

عفو وبخشش

(۱۶) برائے کشادگی کارہا:- يَامَنْ هُوَرَبُّ كُلِّ

اے وہ جو پروردگار ہے ہر شئے

شَيْءٍ يَامَنْ هُوَاِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ

کا اے وہ خدا جو ہر چیز کا معبود ہے اے وہ خدا

هُوَخَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَصَانِعُ

جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اے وہ خدا جو ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَقَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

بنانے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

يَامَنْ هُوَبَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد بھی رہے گا اے وہ خدا جو

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَعَالِمٌ بِكُلِّ

ہر چیز سے برتر ہے اے وہ خدا جو تمام چیزوں کا

شَيْءٍ يَامَنْ هُوَقَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جاننے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ
اے وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے

(۱۷) برائے کل مہمات :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
خداوندا تحقیق میں سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ
تیرے نام کے ساتھ اے امن دینے والے اے نگاہبان اے پیدا کرنے والے

يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ
اے علم دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے والے اے جگہ دینے

يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ ۝
والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے تقسیم کرنے والے

(۱۸) برائے وسعت رزق :۔ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
اے وہ خدا جو اپنی سلطنت

مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ
میں قیام کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں

قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ
قدیم ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں بہت بڑا ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ
اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے اے وہ خدا

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ
جو ہر شے کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے

عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ

نافرمان بندوں سے بردبار ہے اے وہ خدا جو امیدوں پر کرم

كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا

کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کاملہ میں حکیم ہے اے

مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ

وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطف کرنے والا اے وہ خدا

هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ ○

جو اپنا لطف کرنے میں قدیم ہے۔

⑲ برائے ترقی مراتب :۔ يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا

اے وہ خدا جس سے امید نہیں کی جاتی مگر

فَضْلُهٗ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ

اس کے فضل کی اے وہ خدا جس سے سوال نہیں کیا جا سکتا مگر اس کی

يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَا

بخشش کا، اے وہ خدا نہیں دیکھی جاتی مگر اس کی نیکی اے وہ خدا کہ

يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ

نہیں خوف کیا جاتا مگر اس کے انصاف کا اے وہ خدا ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز

اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا

مگر اس کی بادشاہی اے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر بادشاہی

سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

اس کی اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے لئے اس

رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ

کی رحمت اے وہ خدا کہ پیش دستی کرتی ہے اس کی رحمت اسکے غضب سے

يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ اس کے علم نے ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اے وہ

لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ ○

خدا کہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

(۲۰) برائے دفع ہمّ و غمّ و حصول خوشی و نعم :- يَا فَارِجَ

اے رنج کے دور

الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ

کرنے والے اے غم کے کھولنے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے

يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا

اے توبہ کے قبول کرنے والے اے خلقت کے پیدا کرنے والے اے

صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ الْعَهْدِ يَا

سچا وعدہ کرنے والے اے عہد کے وفا کرنے والے اے

عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ

اے بھید کے جاننے والے اے دانہ کے شگافتہ کرنے والے اے مخلوق

الْاَنَامِ ○

کو رزق دینے والے

(۲۱) برائے عفو گناہ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

اے خداوندا بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں

بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ

تیرے نام کے ساتھ اے بلند، اے وفا کرنے والے اے بے نیاز اے تونگر

يَا خَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا

اے پوشیدہ راز سے واقف، اے پسندیدہ تر، اے نفس کو پاک کرنے والے اے

قَوِيُّ يَا وَلِيُّ ○

اے ہمیشہ رہنے والے اے قوت رکھنے والے اے دوست

(۲۲) برائے ترقی رزق :- يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ

اے وہ کہ ظاہر کرتا ہے خوبی بندہ کی

وَيَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ وَيَا مَنْ لَمْ

اور اے وہ کہ جو برائیوں کو چھپاتا ہے اور اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا

يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَيَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ

بندے کے گناہوں پر اے وہ کہ جو نہیں فاش کرتا پردہ بندوں

السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

کا اے بہت عفو کرنے والے اے خوب

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

در گزر کرنے والے اے بہت مغفرت کرنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ

اے کھولنے والے دونوں ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر، اے سب

كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى ○

بھیدوں کے جاننے والے اے ہر ایک شکوہ کی انتہا

۲۳ برائے ترقی نعمت :- يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ
اے صاحب نعمت بے شمار
يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ
اے صاحب رحمت بے انتہا اے صاحب نتہائے
السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا
سابقہ اے صاحب حکمت کامل اے
ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ
صاحب قدرت کاملہ اے صاحب دلیل
الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ
قاطع اے صاحب کرامت ظاہرہ
يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ
اے ہمیشہ رکھنے والے عزت کے اے صاحب قوت استوار
يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ ○
اے صاحب بزرگی و بلند مرتبہ

۲۴ برائے خوشنودی الٰہی :- يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
اے آسمانوں کے خلق کرنیوالے
يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ
اے تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے گریہ و بکا پر رحم کرنے والے
يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ
اے لغزشوں کے در گذر کرنے والے اے بندوں کے عیب چھپانے والے

يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ

اے مُردوں کے زندہ کرنے والے، اے نشانیوں کو نازل کرنے والے

يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّاٰتِ

اے نیکیوں کے زیادہ کرنے والے اے بدیوں کے محو کرنے والے

يَا شَدِيْدَ النَّقِمَاتِ ؀

اے سخت مواخذہ کرنے والے

(۲۵) برائے دفع نحوست طالع وکشائش بخت :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

خداوندا بتحقیق کہ

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ، اے مصور اے تقدیر کرنوالے

يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا

اے مدبّر، اے پاکیزہ کرنوالے، اے روشن کرنوالے، اے آسان کرنوالے

مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ

اے بشارت دینے والے، اے ڈرانیوالے، اے مقدم کرنیوالے اے مؤخر کرنے والے

(۲۶) برائے دفع تپ :۔ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

اے بیت الحرام کے پروردگار

يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ

اے ماہِ حرام کے پروردگار اے شہر حرام کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ

پروردگار اے رکن اور مقام کے مالک، اے

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ

مشعر الحرام کے مالک، اے مسجد الحرام کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ

مالک، اے مقام حل و حرام کے پروردگار، اے

النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَ

روشنی اور تاریکی کے مالک اے تحیۃ اور سلام کے

السَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ ۝

پروردگار، اے خلق میں قدرت و قوت کے پروردگار

(۲۷) برائے خوف سلاطین و حکام بست بار بخواند:۔ يَآ أَحْكَمَ

اے حاکموں

الْحَاكِمِيْنَ يَآ أَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَآ

کے منصف اے انصاف کرنے والوں کے منصف تر، اے

أَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَآ أَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ

سچوں کے راست گو تر، اے پاکوں کے پاک تر

يَآ أَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَآ أَسْرَعَ

اے خلق کرنے والوں کے بہترین، اے حساب کرنیوالوں کے

الْحَاسِبِيْنَ يَآ أَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَآ

جلد تر حساب کرنے والے، اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے، اے

أَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَآ أَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ

دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے، اے شفاعت کرنیوالوں سے زیادہ شفاعت کرنوالے

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ○

اے بزرگوں کے بزرگ تر

(۲۸) برائے دفع درد نیم سر :- يَا عِمَادَ مَنْ لَا

اے توانائی دینے والے ان کو جو توانائی

عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا

نہیں رکھتے ، اے سہارا اس کے جو سہارا نہیں رکھتا اے

ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا

نگاہ رکھنے والے اس کے جو نگاہ رکھنے والا نہیں رکھتا ، اے جائے پناہ

حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ

اسکی جو جائے پناہ نہیں رکھتا ، اے فریاد رس اسکے جو فریاد رس نہیں رکھتا ،

يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ يَا عِزَّ مَنْ لَا

اے اس کی بزرگی جو بزرگی نہیں رکھتا اے عزت اس کی جو عزت

عِزَّ لَهٗ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهٗ يَا

نہیں رکھتا ، اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا اے

اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهٗ يَا اَمَانَ مَنْ

دوست اس کے جو دوست نہیں رکھتا اے پناہ دینے والے

لَا اَمَانَ لَهٗ ○

اس کے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

(۲۹) برائے کمان کشیدن :- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خداوندا بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں

بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ

تجھ سے تیرے نام کیساتھ، اے محفوظ رکھنے والے، اے قائم رکھنے والے، اے ہمیشہ رہنے

يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا

والے، اے رحم کرنیوالے اے سلامتی والے اے حاکم، اے جاننے والے

قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ ○

اے تقسیم کرنے والے، اے بند کرنیوالے، اے کھولنے والے

(۳۰) برائے فتحیابی جنگ :- يَا عَاصِمَ مَنِ

اے التجا کرنے والوں کے

اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ

جائے پناہ، اے رحمت چاہنے والوں کے رحم کرنے والے

يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ

اے بخشش چاہنے والوں کے بخشنے والے، اے مدد چاہنے والوں

اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ

کے مددگار، اے حفاظت چاہنے والوں کے حفاظت کرنے والے

يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ

اے کرم چاہنے والوں کے کرم کرنے والے، اے ہدایت چاہنے والوں

اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ

کے ہدایت کرنیوالے، اے دادرسی چاہنے والوں کے دادرس،

يَا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ

اے مدد چاہنے والوں کے مددگار اے فریاد کرنے والوں کی

اَسْتِغَاثَةً ○

کی فریاد رسی کرنے والے

(۳۱) برائے درد چشم :۔ یَا عَزِیْزًا لَّا یُضَامُ یَا

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا، اے

لَطِیْفًا لَّا یُرَامُ یَا قَیُّوْمًا لَّا یَنَامُ یَا دَآئِمًا

اے وہ لطیف جو دیکھا نہیں جاتا اے وہ توانا جو سوتا نہیں، اے وہ ہمیشہ رہنے

لَّا یَفُوْتُ یَا حَیًّا لَّا یَمُوْتُ یَا مَلِکًا لَّا

والے جو فوت نہیں ہوتا اے وہ زندہ جو مرتا نہیں اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت

یَزُوْلُ یَا بَاقِیًا لَّا یَفْنٰی یَا عَالِمًا لَّا

کو زوال نہیں، اے وہ باقی رہنے والا جو فنا نہیں ہوتا اے وہ عالم جو بھولتا

یَجْهَلُ یَا صَمَدًا لَّا یُطْعَمُ یَا قَوِیًّا لَّا

نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے پینے سے مبرّا ہے اے وہ قوی جو

یَضْعُفُ ○

ضعیف نہیں ہوتا

(۳۲) برائے ظفر براعداء :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

بِاسْمِكَ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا شَاهِدُ

سوال کرتا ہوں، اے یگانہ اے یکتا اے حاضر

یَا حَامِدُ یَا مَاجِدُ یَا رَاشِدُ یَا بَاعِثُ

اے صاحب تعریف اے بزرگ اے راہ دکھانے والے اے اٹھانے والے

يَا وَارِثُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ

اے وارث، اے ضرر پہنچانیوالے، اے نفع پہنچانے والے

(۴۳) برائے رفتن بروئے سلاطین :- يَآ اَعْظَمَ مِنْ

اے سب بزرگوں

كُلِّ عَظِيمٍ يَآ اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَرْحَمَ

سے بزرگ تر اے سب مہربانوں سے مہربان تر اے سب رحم کرنے

مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَآ اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا

والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والے اے

اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَآ اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ

دانا تر سب عقلاء سے اے سب قدیموں سے قدیم

قَدِيمٍ يَآ اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَآ اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ

تر، اے بزرگ و برتر سب بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ تروں

لَطِيفٍ يَآ اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَآ اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ

سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے

(۴۴) برائے ترسیدن دیو و پری در شب :- يَا كَرِيمَ

اے کریم درگزر

الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ

کرنیوالے گناہوں کے اے بڑے احسان کرنیوالے اے صاحب خیر کثیر اے

يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَآئِمَ اللُّطْفِ يَا

ہمیشہ سے فضل کرنے والے، اے ہمیشہ سے لطف کرنے والے اے

لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرَبِ يَا
اے لطیف پیدا کرنے والے، اے رنج کے دفع کرنے والے اے
كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا
ضرر کو دور کرنے والے، اے ملک کے مالک اے
قَاضِيَ الْحَقِّ ○
راستی سے حکم کرنے والے

(۳۵) برائے دردِ رُوئیے :۔ يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ
اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے
وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ
اے وہ خدا جو اپنی توانائی میں برتر ہے اے وہ خدا جو اپنی
فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ
برتری میں سب سے قریب تر ہے اے وہ خدا جو اپنے قرب میں
لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ
لطیف ہے، اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے
يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ
اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے اے وہ
هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
خدا جو اپنی قوت میں بزرگ ہے، اے وہ خدا جو اپنی
عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ
عظمت میں بزرگ ہے، اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں

حَمِیْدٌ

حمد کیا گیا ہے۔

(۳۶) برائے دفع جن و پری در روز :۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

خداوندا بتحقیق کہ میں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا كَافِیْ یَا شَافِیْ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے کفایت کرنے والے اے صحت دینے

یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا هَادِیْ یَا دَاعِیْ

والے اے وفا کرنیوالے اے معاف کرنیوالے اے ہدایت کرنیوالے اے بلانے والے

یَا قَاضِیْ یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ یَا بَاقِیْ○

اے حکم کرنے والے اے خوش ہونے والے اے بلند مرتبہ، اے باقی

(۳۷) در جنگ ظفر یافتن :۔ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ

اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز

خَاضِعٌ لَّهٗ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ

خضوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لیئے ہر چیز خشوع کرنے

لَّهٗ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ كَائِنٌ لَّهٗ یَا مَنْ

والی ہے، اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز ثابت ہے اے وہ خدا

كُلُّ شَیْءٍ مَّوْجُوْدٌ بِهٖ یَا مَنْ كُلُّ

کہ اس کے لئے ہر شئے موجود ہے اے وہ خدا کہ اسکی

شَیْءٍ مُّنِیْبٌ اِلَیْهِ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ

طرف ہر شئے رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر شئے

خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ
خائف ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر چیز قائم ہے
يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ
اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کی طرف رجوع کرنے والی ہے، اے وہ خدا
شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ
کہ ہر چیز تسبیح کرتی ہے اس کی حمد میں اے وہ خدا کہ ہر چیز ہلاک
هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ ○
ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے

(۳۸) برائے استعاذہ :- يَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ يَا
اے وہ کہ سوائے اسکی طرف کے کہیں مفر
مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ
نہیں ہے، اے وہ کہ جائے پناہ سوائے اس کی طرف کے نہیں ہے، اے وہ کہ راہ راست سوائے
اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجٰى مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ
اس کی طرف کے نہیں ہے، اے وہ کہ اس سے بھاگ کر سوائے اسکی طرف کے کہیں پناہ نہیں
يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ
اے وہ کہ رغبت نہیں کی جاتی مگر اس کی طرف، اے وہ کہ قوت و توانائی
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ
سوائے تیرے کسی میں نہیں اے وہ کہ سوا اس کے کسی سے مدد
اِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ يَا
نہیں مانگتے، اے وہ کہ سوا اس کے اور کسی پر اعتماد نہیں کیا جاتا، اے

مَنْ لَا یُرْجٰی اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُعْبَدُ اِلَّا اِیَّاهُ ○

وہ کہ سوا اس کے کسی پر امید نہیں کی جاتی ، اے وہ کہ سوا اسکے کوئی پرستش نہیں کیا جاتا

(۳۹) برائے غالب شدن بر عدو :- یَا خَیْرَ الْمَرْهُوْبِیْنَ

اے بہترین ان کے جن سے خوف کیا جاتا ہے

یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ

اے بہترین انکے جن سے رغبت کی جاتی ہے اے بہترین انکے جو طلب کئے جاتے ہیں

یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَقْصُوْدِیْنَ

اے بہترین انکے جن سے سوال کیا جاتا ہے اے بہترین انکے جن کا قصد کیا جاتا ہے

یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَشْکُوْرِیْنَ

اے بہترین انکے جن کا ذکر جاتا ہے ، اے بہترین انکے جن کا شکر کیا جاتا ہے

یَا خَیْرَ الْمَحْبُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَدْعُوِّیْنَ

اے بہترین انکے جن سے محبت کی جاتی ہے اے بہترین انکے جن کو پکارا جاتا ہے

یَا خَیْرَ الْمُسْتَاْنِسِیْنَ ○

اے بہترین انکے جن سے انس کیا جاتا ہے

(۴۰) برائے آمرزش :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَادِرُ یَا

تیرے نام کے ساتھ ، اے بخشنے والے ، اے چھپانے والے ، اے قدرت والے ، اے

قَاهِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا ذَاکِرُ

صاحب قہر اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے

يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ ○

اے دیکھنے والے، اے مدد کرنے والے تو پاک ہے

(۴۱) برائے دفع باد سموم :- يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى

اے وہ جس نے پیدا کیا اور موزوں بنایا

يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَّكْشِفُ

اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی، اے وہ کہ دور کرتا ہے اپنے بندوں

الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَّسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ

کی بلاؤں کو اے وہ کہ سب کے راز سنتا ہے، اے وہ خدا کہ

يُّنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ يُّنْجِي الْهَلْكٰى يَا

جو ڈوبتے ہوؤں کو پار لگاتا ہے، اے وہ خدا کہ جو بچاتا ہے بیماروں کو، اے

مَنْ يَّشْفِي الْمَرْضٰى يَا مَنْ اَضْحَكَ

وہ خدا جو صحت دیتا ہے بیماروں کو، اے وہ خدا جو ہنساتا ہے

وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَا مَنْ

اور رلاتا ہے اے وہ خدا جو مارتا ہے اور جلاتا ہے، اے وہ

خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ○

خدا جو مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کرتا ہے

(۴۲) برائے حفاظت آفات :- يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَ

اے وہ خدا کہ خشکی اور

الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ

تری میں اس کی راہ ہے اے وہ خدا کہ زمانے میں اس کی نشانیاں ہیں

يَا مَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ يَا مَنْ فِي

اے وہ خدا کہ اس کی نشانیوں میں روشن دلیل ہے اے وہ خدا کہ موت

الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

میں اس کی قدرت ہے، اے وہ خدا کہ قبروں میں اس کا

عِبْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ يَا مَنْ

خوف ہے اے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اس کا ہے اے وہ

فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْمِيْزَانِ

خدا کہ حساب میں اس کی ہیبت ہے اے وہ خدا کہ ترازو میں اس کا

قَضَآؤُهٗ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ يَا مَنْ

فرمان ہے اے وہ خدا کہ جنت میں ثواب اس کا ہے، اے وہ

فِي النَّارِ عِقَابُهٗ ۝

خدا کہ دوزخ میں عذاب اس کا ہے

(۴۳) آمیزش با اہل دولت :- يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ

اے وہ خدا کہ اس کیطرف

الْخَائِفُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ

بھاگتے ہیں ڈرنیوالے، اے وہ خدا کہ اسی کیطرف پناہ لیتے ہیں گنہگار

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف قصد کرتے ہیں توبہ کرنے والے اے وہ خدا

اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ

کہ پرہیزگار اس کی طرف رغبت کرتے ہیں اے وہ خدا کہ اس کی

يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَأْنِسُ

طرف پناہ لیتے ہیں حیران شدہ ، اے وہ خدا کہ اس سے انس حاصل

الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ

کرتے ہیں ارادہ کرنیوالے اے وہ خدا کہ فخر کرتے ہیں اس سے محبت کرنیوالے

يَا مَنْ فِىْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَا

اے وہ خدا کہ بخشش میں اس کی گنہگار امید رکھتے ہیں اے

مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ اس سے تسکین پاتے ہیں یقین رکھنے والے اے وہ خدا

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

کہ توکل کرتے ہیں اس پر توکل کرنے والے

(۴۴) برائے حب :- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ

نام کے ساتھ اے دوست اے دوا کرنیوالے اے نزدیک

يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ يَا

اے نگہبان اے حساب لینے والے اے خوف دلانیوالے اے

مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ

اے مقصد دلانیوالے اے قبول کرنیوالے اے خبردار اے دیکھنے والے

(۴۵) برائے ترسیدن در خواب :۔ یَا اَقْرَبَ مِنْ
اے نزدیک تر ہر
کُلِّ قَرِیْبٍ یَّا اَحَبَّ مِنْ کُلِّ حَبِیْبٍ
نزدیک سے اے دوست تر سب دوستوں سے
یَّا اَبْصَرَ مِنْ کُلِّ بَصِیْرٍ یَّا اَخْبَرَ مِنْ
اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے اے خبردار تر ہر
کُلِّ خَبِیْرٍ یَّا اَشْرَفَ مِنْ کُلِّ شَرِیْفٍ
خبر رکھنے والوں سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے
یَّا اَرْفَعَ مِنْ کُلِّ رَفِیْعٍ یَّا اَقْوٰی مِنْ
اے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے اے قوی تر کل قوت
کُلِّ قَوِیٍّ یَّا اَغْنٰی مِنْ کُلِّ غَنِیٍّ یَّا
والوں سے اے غنی تر سب تونگروں سے اے
اَجْوَدَ مِنْ کُلِّ جَوَّادٍ یَّا اَرْءَفَ مِنْ
سخی تر سب سخیوں سے اے مہربان تر سب
کُلِّ رَءُوْفٍ○
مہربانوں سے

(۴۶) برائے دفع ام الصّبیان :۔ یَا غَالِبًا غَیْرَ
اے غالب جو مغلوب
مَغْلُوْبٍ یَّا صَانِعًا غَیْرَ مَصْنُوْعٍ یَّا
نہیں ہوتا اے وہ صانع جس کو کسی نے نہیں بنایا اے

خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ

وہ خالق کہ جس کو کسی نے خلق نہیں کیا اے وہ بادشاہ کہ جس پر کسی کی حکومت

يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ

نہیں اے وہ قاہر کہ جو مقہور نہیں ہوتا اے وہ بلند جو پست نہیں ہوتا

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ

اے وہ نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اے وہ مددگار جو مدد کا

مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا

محتاج نہیں اے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ قریب

غَيْرَ بَعِيدٍ ○

جو دور نہیں

(۴۷) برائے دفع صرع و درد زرع: يَا نُورَ النُّورِ

اے نور کے نور

يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ

اے سب نوروں کے روشن کرنیوالے اے نور کے پیدا کرنیوالے اے نور کی تدبیر

النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا

کرنے والے اے نور کی تقدیر کرنے والے اے ہر نور کے نور اے وہ نور

قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَا

کہ پہلے ہے ہر نور سے اے وہ نور کہ بعد میں رہیگا ہر نور سے اے

نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ

وہ نور کہ برتر ہے سب نوروں سے اے وہ نور کہ جسکا مانند دوسرا نور نہیں ہے

(۴۸) برائے درد قبضہ :- یَا مَنْ عَطَاؤُهٗ شَرِيْفٌ
اے وہ خدا کہ بخشش اس کی بزرگ ہے
يَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ
اے وہ خدا کہ فعل اس کا لطیف ہے، اے وہ خدا کہ مہربانی اس کی
مُقِيْمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ يَا مَنْ
ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول احسان اس کا ہمیشہ ہے اے وہ خدا
قَوْلُهٗ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَا
کہ قول اس کا سچا ہے اے وہ خدا کہ وعدہ اس کا سچا ہے اے
مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهٗ
وہ خدا کہ معافی اس کی فضل ہے اے وہ خدا کہ عذاب اس کا
عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ حُلْوٌ يَا مَنْ
محض انصاف ہے اے وہ خدا کہ یاد اس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ
فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ
فضل اس کا عام ہے

(۴۹) برائے دفع خفقان :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
خداوندا بتحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تجھ
بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ
سے تیرے نام کیساتھ اے آسان کرنے والے، اے جدا کرنے والے اے بدل دینے والے
يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفَضِّلُ
اے خوار کرنے والے اے اتارنے والے اے احسان کرنیوالے اے فضل کرنے والے

يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ ○

اے احسان کرنیوالے اے مہلت دینے والے اے نیکی کرنیوالے

(۵۰) جہت روشنی چشم :- يَا مَنْ يَّرٰى وَلَا يُرٰى

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا

يَا مَنْ يَّخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَّهْدِىْ

اسے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے اور اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت

وَلَا يُهْدٰى يَا مَنْ يُّحْيِىْ وَلَا يُحْيٰى يَا

کرتا ہے اور کسی نے اسکو ہدایت نہیں کی اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہے اور کسی نے اسکو زندہ

مَنْ يَّسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُّطْعِمُ

نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں سے باز پرس کرتا ہے اور کسی نے اس سے باز پرس نہیں کی اے وہ خدا جو رزق دیتا ہے

وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ

اور خود نہیں کھاتا اے وہ خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں

عَلَيْهِ يَا مَنْ يَّقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ

لیتا اے وہ خدا جو فیصلہ کرتا ہے اور اس پر کوئی حکمران نہیں

يَا مَنْ يَّحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَّمْ

اے وہ خدا جو خود حاکم ہے اور اس کا کوئی حاکم نہیں ہے اے وہ خدا کہ نہ

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

کوئی اس سے پیدا ہوا ہے اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا شبیہ و نظیر ہے

(۵۱) برائے دفع شر اعداء :- يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ

اے بہترین حساب کرنے والے

يَا نِعْمَ الطَّبِيْبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ

اے بہترین دوا کرنے والے اے بہترین واقف کار،

يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ

اے بہترین عزیز و قریب، اے بہترین قبول کرنے والے،

يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ يَا نِعْمَ

اے بہترین دوست، اے بہترین ضامن اے بہترین

الْوَكِيْلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ

وکالت کرنے والے اے بہترین مالک اے بہترین مدد گار

---

(۵۲) برائے دفع محتاجی :- يَا سُرُوْرَ الْعَارِفِيْنَ

اے عارفوں کی خوشی

يَا مُنَى الْمُحِبِّيْنَ يَا اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ

اے دوستوں کی آرزو اے طلب کرنے والوں کے رفیق

يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ

اے توبہ کرنے والوں کے دوست اے فقیروں کے رازق

يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ

اے گنہگاروں کی امیدگاہ اے عبادت کرنے والوں

الْعَابِدِيْنَ يَا مُنَفِّسَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

کی آنکھ کی ٹھنڈک اے غمزدوں کی سختی کے دور کرنے والے

يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ

اے غمناکوں کے خوشی عطا کرنے والے، اے اگلوں اور پچھلوں

وَالْاٰخِرِيْنَ ○

کے مہربان خدا

۵۳ برائے محبت :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا

تیرے نام کے ساتھ اے رب ہمارے، اے خدا ہمارے، اے سردار ہمارے، اے

مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا

مالک ہمارے، اے مددگار ہمارے، اے نگہبان ہمارے، اے راہنما ہمارے

يَا مُعِيْنَنَا يَا حَبِيْبَنَا يَا طَبِيْبَنَا

اے یاور ہمارے اے دوست ہمارے اے طبیب ہمارے

۵۴ برائے دفع درد دہن :- يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ

اے پیغمبروں اور نیکوکاروں

وَالْاَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَخْيَارِ

کے پروردگار، اے سچے اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار،

يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ

اے بہشت اور دوزخ کے پروردگار، اے چھوٹوں اور بڑوں

وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ يَا

کے پروردگار، اے دانوں اور میووں کے پروردگار اے

رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَارَبَّ الصَّحَارِيْ
نہروں اور درختوں کے پروردگار، اے جنگلوں اور بیابانوں

وَالْقِفَارِ يَارَبَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ يَا
کے پروردگار اے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اے

رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَارَبَّ
رات اور دن کے پروردگار، اے ظاہر اور

الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ
پوشیدہ کے پروردگار

۵۵ برائے درد پہلو:- يَا مَنْ نَّفَذَ فِيْ كُلِّ
اے وہ خدا جس کا حکم ہر شے

شَيْءٍ اَمْرُهٗ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ
میں جاری ہے اے وہ خدا کہ جس کے علم نے ہر شے کو احاطہ

عِلْمُهٗ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ
کئے کیا ہے، اے وہ خدا کہ جس کی قدرت ہر چیز

قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ
میں پہنچتی ہے، اے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار

نِعَمَهٗ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهٗ
نہیں کرسکتے اے وہ خدا جس کا شکر خلقت ادا نہیں کرسکتی

يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ يَا
اے وہ خدا جس کی بزرگی کو کوئی فہم سمجھ نہیں سکتا اے

مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ يَا مَنْ
وہ خدا جس کی کنہ کو وہم نہیں پاتا ، اے وہ خدا جس
الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ رِدَآءُهٗ يَا مَنْ لَا
کہ عظمت اور بزرگی جس کی رداہے، اے وہ خدا کہ جس
تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَآءَهٗ يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا
کا فیصلہ بندے رد نہیں کر سکتے ، اے وہ خدا کہ سوائے اس کے
مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآءُهٗ
کسی کی بادشاہی نہیں ہے اے وہ خدا کہ اس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش

---

(۵۶) دفع بیماریہا :- يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ
اے وہ خدا کہ اس کے واسطے بلند
الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا
مثالیں ہیں اے وہ خدا کہ اس کے لئے صفتیں برتر ہیں ، اے
مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى يَا مَنْ لَهُ
وہ خدا کہ اس کے لئے اوّل اور آخر ہے اے وہ خدا کہ اسی کی
الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ
برکت ہے جو جنت فردوس گاہ مومنین ہے اے وہ خدا کہ اس کی نشانیاں
الْكُبْرٰى يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
بزرگ ہیں ، اے وہ خدا کہ اس کے بہترین نام ہیں -

يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَ الْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

اے وہ خدا کہ اس کے واسطے حکم اور قضا ہے اے وہ خدا کہ اس کے

الْهَوَآءُ وَ الْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَ

لئے ہے ہوا اور محل ہو اے وہ خدا کہ اس کے واسطے ہے

الثَّرٰى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى

عرش اور زمین، اے وہ خدا کہ اس کیلئے آسمان ہائے بلند ہیں

۵۷ برائے دفع بادہ ہائے سرخ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوندا بتحقیق میں تیرے

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا

نام سے سوال کرتا ہوں اے عفو کرنے والے اے بخشنے والے اے

صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا

صبر دینے والے، اے شکر کرنے والے، اے مہربان اے بارحم اے

مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ

وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں، اے دوست، اے بے عیب اے پاک سب خلائق سے

---

۵۸ برائے حصول بزرگی بنظر خلائق :- يَا مَنْ فِی

اے وہ خدا کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ عَظَمَتُهٗ يَا مَنْ فِی

میں ہے بزرگی اس کی اے وہ خدا کہ زمین میں

الْاَرْضِ اٰیَاتُهٗ یَا مَنْ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ
ہے نشانی اس کی، اے وہ خدا کہ ہر شے اس کے وجود پر

دَلَائِلُهٗ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُهٗ یَا
دلالت کرتی ہے، اے وہ خدا کہ دریاؤں میں اس کے عجائب ہیں اے

مَنْ فِی الْجِبَالِ خَزَائِنُهٗ یَا مَنْ یَّبْدَؤُ
وہ خدا کہ پہاڑوں میں اس کے خزانے ہیں، اے وہ خدا کہ جس نے سب

الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْجِعُ
کو پیدا کیا پھر زندہ کرے گا قیامت میں، اے وہ خدا کہ سب امور کی بازگشت

الْاُمُوْرُ کُلُّهٗ یَا مَنْ اَظْهَرَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ
اس کی طرف ہے، اے وہ خدا جس کی مہربانی ہر چیز سے ظاہر

لُطْفَهٗ یَا مَنْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ
ہوتی ہے اے وہ خدا کہ نیک ہے ہر شے اسکی پیدا کی ہوئی ہے

یَا مَنْ تَصَرَّفَ فِی الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهٗ
اے وہ خدا کہ تصرف رکھتی ہے خلائق میں قدرت اس کی

(۵۹) برائے دفع دردِ شکم :- یَا حَبِیْبَ مَنْ لَا
اے دوست اس کے جس کا کوئی

حَبِیْبَ لَهٗ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَا طَبِیْبَ لَهٗ
دوست نہیں اے دوا کرنیوالے اس کے جس کا کوئی دوا کرنیوالا نہیں

یَا مُجِیْبَ مَنْ لَا مُجِیْبَ لَهٗ یَا شَفِیْقَ
اے قبول کرنے والے اس کے جس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں اے شفیق اس کے

مَنْ لَّا شَفِيقَ لَهٗ يَا رَفِيقَ مَنْ لَّا رَفِيقَ

جس کا کوئی شفیق نہیں اے طرفدار اس کے جس کا کوئی طرفدار

لَهٗ يَا مُغِيثَ مَنْ لَّا مُغِيثَ لَهٗ يَا دَلِيلَ

نہیں اے فریاد رس اس کے جس کا کوئی فریاد رس نہیں سے لے راہنما اس

مَنْ لَّا دَلِيلَ لَهٗ يَا اَنِيسَ مَنْ لَّا

کے جس کا کوئی راہنما نہیں اے دوست اس کے جس کا کوئی

اَنِيسَ لَهٗ يَا رَاحِمَ مَنْ لَّا رَاحِمَ لَهٗ

دوست نہیں اے رحم کرنے والے اس کے جس پر کوئی رحم نہیں کرتا

يَا صَاحِبَ مَنْ لَّا صَاحِبَ لَهٗ

اے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

(۶۰) برائے کفایت مہمات :- يَا كَافِيَ مَنِ

اے کفایت کرنے والے

اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ

کفایت طلب کرنیوالوں کے لئے اے ہدایت کرنے والے ہدایت طلب کرنیوالوں

يَا كَالِئَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ

کے، اے حفاظت دینے والے حفاظت طلب کرنے والوں کے لئے رعایت

اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ

کرنے والے رعایت طلب کرنیوالوں کے، اے شفا دینے والے شفا طلب کرنیوالوں کے

يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ

اے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے، اے تونگری دینے والے

مَنِ اسْتَغْنَاهُ یَا مُوْفِیَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ

تونگری چاہنے والوں کے ، اے تمام کرنے والے تمامی طلب کرنیوالوں کے

یَا مُقَوِّیَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ یَا وَلِیَّ مَنِ

اے قوت دینے والے قوت چاہنے والوں کے اے مددگار مدد چاہنے

اسْتَوْلَاهُ

والوں کے

(۶۱) برائے تسکین دل :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا! بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا نَاطِقُ یَا

تیرے نام سے اے پیدا کرنیوالے اے روزی دینے والے، اے گویا اے

صَادِقُ یَا فَالِقُ یَا فَارِقُ یَا فَاتِقُ یَا

راست گو، اے شگاف دینے والے اے جدا کرنیوالے اے جدا ازہم کرنیوالے اشیا

رَاتِقُ یَا سَابِقُ یَا سَامِقُ

اشیا کے اے سب سے پہلے اے بلند مرتبہ

(۶۲) برائے تسخیر امراء :- یَا مَنْ یُّقَلِّبُ اللَّیْلَ

اے وہ خدا جو پلٹتا ہے رات اور

وَالنَّهَارَ یَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ

دن کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا تاریکیوں کو اور

الْاَنْوَارَ یَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ

روشنی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہے سایہ کو اور گرمی آفتاب

يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ

کو، اے وہ خدا کہ جس کے تابع ہیں سورج اور چاند، اے وہ خدا

قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ

جس نے تقدیر کیا ہے نیکی اور بدی کو، اے وہ خدا جس نے پیدا کیا

وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

ہے موت اور زندگی کو اے وہ خدا جس کے لئے ہے عالم جسم و عالم ارواح

يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

اے وہ خدا جو نہیں رکھتا ہے عورت اور فرزند،

يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا

اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک اس کی بادشاہی میں اے

مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست ذلت سے

(۶۳) برائے نفع تجارت:- يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ

اے وہ خدا جو جانتا ہے مطلب

الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ

ارادہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی،

يَا مَنْ يَّسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو سنتا ہے نالہ عاجزوں کا اے وہ خدا جو

يَّرٰى بُكَاءَ الْخَائِفِيْنَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ

دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا اے وہ خدا جو برآرندہ ہے

حَوَائِجَ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ

سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا جو قبول کرتا عذر

التَّآئِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ أَعْمَالَ

توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال

الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ

مفسدوں کے ، اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر

الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ

ضائع نہیں کرتا اے وہ جو خدا جو دور نہیں ہے عارفوں

قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِيْنَ

کے دلوں سے ، اے صاحب بخشش کرنے والوں سے

(۶۴) برائے دفع درد شقیقہ :- يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ يَا

اے ہمیشہ باقی رہنے والے

سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ يَا

اے سننے والے دعا کے اے فراخ بخشش والے اے

غَافِرَ الْخَطَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ يَا حَسَنَ

بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اے بہترین

الْبَلَآءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيْمَ

آزمائش کرنے والے اے بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ سے

السَّنَآءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ

بزرگ اے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ دینے والے

٦٥ برائے عفو گناہاں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
خداوندا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے
بِاسْمِكَ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ يَا قَهَّارُ يَا
تیرے نام کے ساتھ اے بخشنے والے، اے چھپانے والے، اے قہر کرنیوالے، اے
جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ
تلافی کرنیوالے، اے صبر کرنیوالے، اے نیکی کرنیوالے، اے برگزیدہ، اے کھولنے والے
يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ
اے ہواؤں کے چلانیوالے، اے راحتوں کے دینے والے

٦٦ برائے فقر و فاقہ :- يَا مَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّانِیْ
اے وہ خدا جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور عمدہ پیدا کیا
يَا مَنْ رَزَقَنِیْ وَرَبَّانِیْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِیْ
ہے مجھ کو اے وہ خدا جس نے مجھ کو رزق دیا ہے اور تربیت کیا ہے، اے وہ خدا جس نے طعام
وَسَقَانِیْ يَا مَنْ قَرَّبَنِیْ وَاَدْنَانِیْ يَا
دیا اور مجھ کو اور سیراب کیا، اے وہ خدا جسنے مجھ کو قرب کرامت کر دیا ہے، اے وہ خدا
مَنْ عَصَمَنِیْ وَكَفَانِیْ يَا مَنْ حَفِظَنِیْ
جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور بچایا ہے، اے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور
وَكَلَانِیْ يَا مَنْ اَعَزَّنِیْ وَاَغْنَانِیْ يَا
نگہبانی کی ہے میری اے وہ خدا جس نے مجھ کو عزیز د توانگر کیا ہے اے وہ خدا
مَنْ وَفَّقَنِیْ وَهَدَانِیْ يَا مَنْ اٰنَسَنِیْ
جس نے مجھ کو توفیق دی، اور راہ دکھائی ہے اے وہ خدا جس نے میری رفاقت کی

وَاٰوَانِیْ یَا مَنْ اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ

اور جائے پناہ دی ہے، اے وہ خدا جو میرا موت دینے والا اور زندہ کرنیوالا ہے

(۶۷) برائے دفع خم چشم :- یَا مَنْ یُّحِقُّ الْحَقَّ

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم

بِکَلِمَاتِہٖ یَا مَنْ یَّقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے بندوں کی توبہ قبول

عِبَادِہٖ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ

کرتا ہے اے وہ خدا جو حائل ہے درمیان آدمی اور اس کے

قَلْبِہٖ یَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ اِلَّا

دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے

بِاِذْنِہٖ یَا مَنْ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

اِذن سے اے وہ خدا جو جاننے والا ہے ان کا جو راہ راست سے

سَبِیْلِہٖ یَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ یَا

بھٹک گئے ہیں اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل سکتا اس کے حکم کو اے وہ

مَنْ لَّا رَآدَّ لِقَضَائِہٖ یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ

خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اس کے فیصلے کو اے وہ خدا کہ ہر شے تابعدار ہے

شَیْءٍ لِّاَمْرِہٖ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ

اس کے حکم کی، اے وہ خدا کہ آسمان لپیٹے ہوئے ہیں اسکے قبضہ قدرت

بِیَمِیْنِہٖ یَا مَنْ یُّرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا

میں، اے وہ خدا کہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے

بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ

والی اس کی رحمت کی ۔

(۶۸) برائے دفع وباء طاعون :۔ یَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو

الْاَرْضَ مِھَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ

بچھونا گردانا ہے ، اے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو

اَوْتَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

میخیں بنایا ، اے وہ خدا جس نے آفتاب کو چراغ روشن بنایا ،

یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا یَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی گردانا ہے اے وہ خدا جس نے

اللَّیْلَ لِبَاسًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّھَارَ

رات کو محل آرام و راحت بنایا ، اے وہ خدا جس نے دن کو معاش کے

مَعَاشًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا

لئے بنایا ، اے وہ خدا جس نے نیند کو راحت قرار دیا ،

یَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً یَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے آسمان کو قائم کیا ، اے وہ خدا جس

جَعَلَ الْاَشْیَآءَ اَزْوَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ

نے ہر چیز کو جوڑا پیدا کیا اے وہ خدا جس نے

النَّارَ مِرْصَادًا

دوزخ کو مقام درود خلائق کیا ،

(۶۹) برائے علو مراتب:- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
خداوندا میں تیرے ہی نام سے تجھ سے
بِاسْمِكَ یَا سَمِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ
مانگتا ہوں اے سننے والے، اے شفاعت کرنے والے، اے بلند مرتبہ
یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَبِیْرُ یَا
اے منع کرنے والے، اے جلد حساب کرنیوالے، اے قادر، اے بزرگ، اے
قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ
قدرت والے، اے خبر رکھنے والے، اے پناہ دینے والے

(۷۰) برائے ترقی عمر:- یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَا
اے زندہ پہلے سب زندوں سے، اے
حَیًّا بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ
زندہ بعد ہر زندہ کے، اے زندہ وہ جس کے مانند کوئی
کَمِثْلِهٖ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ یُشَارِکُهٗ
زندہ نہیں، اے وہ زندہ کہ جس کا کوئی شریک نہیں،
حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ یَا
اے وہ زندہ جو کسی کی زندگی کا محتاج نہیں، اے
حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ
وہ زندہ جو ہر صاحب حیات کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے
لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوةَ مِنْ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ
کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی، اے وہ زندہ جو ہر

بِرِزْقِ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتٰى

صاحب حیات کو روزی دیتا ہے، اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

اے زندہ، اے وہ قائم کہ جو نہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے۔

(۷۱) برائے دفع بادِ سُرخ :- يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَّا

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر فراموش

يُنْسٰى يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَّا يُطْفٰى يَا مَنْ

نہیں ہوتا، اے وہ خدا جس کا نور نہیں بجھتا، اے وہ خدا

لَهٗ نِعَمٌ لَّا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ لَّا يَزُوْلُ

جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں، اے وہ خدا جس کا ملک لازوال ہے

يَا مَنْ لَهٗ ثَنَاءٌ لَّا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ

اے وہ خدا جس کی تعریف لا انتہا ہے، اے وہ خدا جس کی بزرگی

لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهٗ كَمَالٌ لَّا يُدْرَكُ

کو زوال نہیں، اے وہ خدا جس کا کمال سمجھ سے باہر ہے،

يَا مَنْ لَهٗ قَضَاءٌ لَّا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهٗ

اے وہ خدا جس کا حکم رد نہیں ہوتا، اے وہ خدا جس کی

صِفَاتٌ لَّا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ

صفتیں تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تعریف میں

لَا تُغَيَّرُ

تغیر نہیں ہوتا

۷۲ برائے دفع دردِ پستان :۔ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے عالموں کے پالنے والے
يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ
اے قیامت کے دن کے مالک ، اے مراد طلب کرنے والوں کی انتہا،
يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ
اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ، اے بھاگے ہوؤں کے پانے والے
يَا مَنْ يُّحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ
اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے ، اسے توبہ کرنے والوں
التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا
سے محبت کرنے والے، اے پاکیزہ لوگوں کو دوست رکھنے والے اے
مَنْ يُّحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ
نیکو کاروں کے حبیب ، اے ہدایت یافتہ لوگوں کو
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ
دوست رکھنے والے

۷۳ برائے دفع دردِ باد :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
خدا وندا میں تیرے نام پر تجھ سے
بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ
سوال کرتا ہوں اے شفقت کرنیوالے، اے ساتھ رہنے والے، اے حفاظت کرنیوالے
يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ
اے احاطہ کرنے والے، اے قوت دینے والے، اے فریاد رس، اے عزت دینے والے

يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ

اے ذلت دینے والے، اے پیدا کرنے والے، اے لوٹانے والے

(۴۴) برائے ولادت فرزند:۔ يَا مَنْ هُوَ أَحَدٌ

اے وہ خدا جو ایک ہے

بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ

بلا ضد کے اے وہ خدا جو ایک ہے بلا شریک کے، اے وہ خدا

هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ

جو بے نیاز ہے اور بے عیب ہے اے وہ جو خدا جو یگانہ ہے اور

بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ

یکساں ہے، اے وہ خدا جو حکم کرتا ہے بلا ستم کے

يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو پروردگار ہے بے وزیر اے وہ جو صاحب

عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ

عزت ہے بغیر ذلت کے اے خدائے تونگر بلا فقر،

يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ

اے بادشاہ بے زوال، اے وہ خدا

مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ

جس کی صفت بے مثل ہے،

(۴۵) برائے حصول بزرگی:۔ يَا مَنْ ذِكْرُهُ

اے وہ خدا جس کا ذکر

شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ

ذکر کرنے والوں کا شرف ہے اے وہ خدا کہ شکر اس کا شکر کرنے

لِّلشَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِّلْحَامِدِيْنَ

والوں کے لیے باعث نجات ہے، اے وہ خدا کہ حمد اسکی حمد کرنیوالوں کیلئے عزت ہے

يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ يَا

اے وہ خدا کہ طاعت اس کی طاعت کرنے والوں کے لئے نجات ہے، اے

مَنْ بَابُهُ مَفْتُوْحٌ لِّلطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ

وہ خدا جس کا دروازہ ڈھونڈنے والوں کے لئے کھلا ہے، اے وہ خدا

سَبِيْلُهُ وَاضِحٌ لِّلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهُ

جس کی راہ توبہ کرنے والوں کے لئے روشن ہے، اے وہ خدا کہ جس کی

بُرْهَانٌ لِّلنَّاظِرِيْنَ يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ

نشانیاں دیکھنے والوں کے لئے دلیل ہیں، اے وہ خدا جس کی کتاب پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُوْمٌ لِّلطَّائِعِيْنَ

کے لئے نصیحت ہے، اے وہ خدا کہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے

وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيْبٌ مِّنَ

لئے عام ہے، اے وہ خدا کہ رحمت اس کی قریب ہے

الْمُحْسِنِيْنَ

نیکوکاروں سے

(۴۶) برائے دفع برص :- يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ

اے وہ خدا کہ برکت والا ہے نام اس کا

یَا مَنْ تَعَالٰی جَدُّہٗ یَا مَنْ لَآ اِلٰہَ غَیْرُہٗ

اے وہ خدا کہ عزت اس کی بلند ہے، اے وہ خدا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

یَا مَنْ جَلَّ ثَنَآؤُہٗ یَا مَنْ تَقَدَّسَتْ

اے وہ خدا کہ اس کی ستائش بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ اس کے نام

اَسْمَآؤُہٗ یَا مَنْ یَّدُوْمُ بَقَآؤُہٗ یَا مَنِ

پاک ہیں اے وہ خدا کہ اس کو ہمیشہ بقا ہے اے وہ خدا

الْعَظَمَۃُ بَھَآؤُہٗ یَا مَنِ الْکِبْرِیَآءُ

کہ بزرگی اس کا زیور ہے اے وہ خدا کہ بڑائی اس کی

رِدَآؤُہٗ یَا مَنْ لَا تُحْصٰی اٰلَآؤُہٗ یَا مَنْ

ردا ہے اے وہ خدا کہ نعمتیں اسکی شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ

لَا تُعَدُّ نَعْمَآؤُہٗ

خدا کہ کرامتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں۔

(۷۷) برائے ادائے قرض :۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

بار خدایا میں تیرے نام سے سوال

بِاسْمِکَ یَا مُعِیْنُ یَآ اَمِیْنُ یَا مُبِیْنُ

کرتا ہوں، اے مددگار، اے امانت دار، اے کلام روشن

یَا مَتِیْنُ یَا مَکِیْنُ یَا رَشِیْدُ یَا حَمِیْدُ

اے متانت دار اے قائم اے بزرگی والے، اے سزاوار (حمد)

یَا مَجِیْدُ یَا شَدِیْدُ یَا شَھِیْدُ

اے شان والے، اے سخت گیر، اے شہادت دینے والے،

۷۸ برائے محبت و ولا :- یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ
اے صاحب عرش بزرگ،
یَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِیْدِ یَا ذَا الْوَعْدِ وَ
اے سچ کہنے والے اے کار عظیم کے انجام دینے والے
الْوَعِیْدِ یَا مَنْ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ یَا مَنْ
اے رحمت و عذاب کے کرنے والے، اے رحمت و عذاب کے وعدہ کرنیوالے، اے وہ خدا
هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ هُوَ قَرِیْبٌ
جو لائق حمد وثنا ہے، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، اے وہ خدا جو نزدیک ہے
غَیْرُ بَعِیْدٍ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
دور نہیں، اے وہ خدا جو ہر شے پر گواہ
شَهِیْدٌ یَا مَنْ هُوَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ
ہے، اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر ظلم
لِّلْعَبِیْدِ
نہیں کرتا،

۷۹ برائے رہائی از زندان :- یَا مَنْ لَّا شَرِیْكَ لَهٗ
اے وہ خدا کہ اس کا کوئی
وَلَا وَزِیْرَ یَا مَنْ لَّا شَبِیْهَ لَهٗ وَلَا نَظِیْرَ
شریک نہیں ہے اور نہ کوئی وزیر ہے، اے وہ خدا کہ اس کی نہ کوئی شبیہ ہے اور
یَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیْرِ یَا
نہ نظیر، اے پیدا کرنے والے آفتاب کے اور روشن ماہتاب کے، اے

مُغْنِیَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ یَا رَازِقَ
پریشان حال محتاج کو مال دار بنانے والے، اے چھوٹے بچوں کو
الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ
رزق پہنچانے والے، اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے
یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ یَا عِصْمَةَ
اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے اے خوف زدہ پناہ
الْخَائِفِ الْمُسْتَجِیْرِ یَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ
چاہنے والے کے بچاؤ، اے وہ خدا جو اپنے بندوں کی
خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی كُلِّ
خبر رکھتا ہے اور ان کا دیکھنے والا ہے، اے وہ خدا جو ہر چیز پر
شَیْءٍ قَدِیْرٌ
قدرت رکھتا ہے،

(۸۰) برائے فراوانی نعمت :- یَا ذَا الْجُوْدِ وَ
اے نعمتوں کے بخشنے والے،
النِّعَمِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَ الْكَرَمِ یَا
اے فضل و کرم والے، اے
خَالِقَ اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ یَا بَارِئَ الذَّرِّ
لوح و قلم کے پیدا کرنے والے، اے چیونٹی اور آدمی
وَ النَّسَمِ یَا ذَا الْبَاْسِ وَ النِّقَمِ یَا
کے پیدا کرنے والے، اے عذاب کرنے والے اور انتقام لینے والے

مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ

عرب و عجم کے الہام کرنے والے اے سختیوں اور

الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ

رنج کے دور کرنے والے، اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ

اے کعبہ کے مالک، اے عدم سے وجود

الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ

میں چیزوں کے لانے والے۔ پاک ہے تو

(۸۱) برائے درد صداع (کنپٹی): اَللّٰهُمَّ إِنِّي

اے پروردگار میں تیرے

أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ

نام کے ساتھ تجھ سے بھیک مانگتا ہوں، اے کردگار، اے پیدا کرنے والے

يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ

اے قبول کرنے والے، اے کامل و اکمل، اے فضیلت والے، اے جدا کرنے والے

يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ

اے انصاف کرنے والے، اے غلبہ حاصل کرنے والے، اے مطالبہ کرنے والے، اے بخشش کرنے والے

(۸۲) برائے دفع درد سر و جع المفاصل و ناسور:۔ يَا مَنْ

اے وہ خدا

اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ يَا

جس نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں نعمتیں دیں، اے وہ خدا جو بخشش و انعام دینے

مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ

والا ہے، اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے انعام فرمایا، اے وہ خدا جس نے اپنی

يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ يَا مَنْ حَكَمَ

قدرت سے ہمکو عزت دی، اے وہ خدا جو اپنی حکمت سے قادر ہے، اے وہ خدا جو اپنی تدبیر

بِتَدْبِيْرِهٖ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ

سے حلیم ہے اے وہ خدا جو اپنے علم سے تدبیر کرنیوالا ہے، اے وہ خدا

تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ دَنَا فِيْ عُلُوِّهٖ

جو اپنے حلم سے درگذر کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے مرتبے کی وجہ سے نزدیک ہے

يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُنُوِّهٖ

اے وہ خدا جو اپنی قدرت کی وجہ سے نہایت بلند مرتبہ ہے۔

(۸۳) برائے دفع درد پشت :۔ يَا مَنْ يَّخْلُقُ مَا

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ پیدا

يَشَآءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، اے وہ خدا جس کو

يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّضِلُّ مَنْ

چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ چھوڑ

يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ

دیتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اے وہ خدا جسکو

يَغْفِرُ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِى الْاَرْحَامِ

چاہتا ہے بخشتا ہے ، اے وہ خدا جو رحم میں جیسی چاہتا ہے صورت

مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

بنا تا ہے ، اے وہ خدا جو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے

(۸۴) برائے دفع دردِ پہلوئے راست :- يَا مَنْ لَّمْ

اے وہ خدا جس کے لئے

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ

زن و فرزند نہیں ، اے وہ خدا جس نے

لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِى

ہر چیز کے لئے ایک اندازہ کیا ، اے وہ خدا جو اپنے حکم میں کسی

حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

کو شریک نہیں رکھتا ، اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو پیغامبر

رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا

مقرر کیا ، اے وہ خدا جس نے آسمانوں میں برج بنائے ،

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے زمین کو آرام گاہ قرار دیا ، اے وہ خدا

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ

جس نے نطفے سے آدمی بنایا ، اے وہ خدا جس نے ہر چیز کیلئے

شَىْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ

ایک مدت معین کی اے وہ خدا جو ہر چیز پر محیط

عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

ہے۔ اے وہ خدا جو ہر چیز کے اعداد و شمار سے واقف ہے۔

۸۵ برائے دفع درد کمر:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام

بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ

پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں، اے سب سے پہلے، اے سب کے بعد، اے ظاہر، اے

يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا

مخفی اے سزاوار عبادت اے یگانہ اے بے مثل اے بے نیاز اے

سَرْمَدُ

ہمیشہ رہنے والے

۸۶ برائے دفع درد سپرز (تلی):۔ يَا خَيْرَ مَعْرُوْفٍ

اے بہتر پہچانے ہوئے

عُرِفَ يَا اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ يَا اَجَلَّ

جو لائق پہچاننے کے ہے اے سب سے بہتر معبود جو عبادت کے لائق ہے، اے

مَشْكُوْرٍ شُكِرَ يَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ يَا

بہترین مشکور جو شکر کا سزاوار ہے، اے عزت والے جو یاد کیا جاتا ہے اے

اَعْلٰى مَحْمُوْدٍ حُمِدَ يَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ

بہترین محمود جس کی حمد کی جاتی ہے، اے سب سے قدیم موجود جس کی

طُلِبَ يَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ يَا

طلب کی جاتی ہے، اے بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی جاتی ہے اے

اَکْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ یَآ اَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ

بزرگ ترین مقصود جس کی طرف قصد کیا جاتا ہے، اے سب سے بہتر مسئول

سُئِلَ یَآ اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ

جس سے سوال کیا جاتا ہے، اے محبوب ترین دوست جس کی معرفت کرائی جاتی ہے

۸۷ برائے دفع دردسر:۔ یَا حَبِیْبَ الْبَاکِیْنَ

اے رونے والوں کے دوست،

یَا سَیِّدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ

اے توکل کرنے والوں کی جائے پناہ، اے گمراہوں کو ہدایت کرنے والے

یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَآ اَنِیْسَ الذّٰاکِرِیْنَ

اے ایمان والوں کے دوست، اے عبادت کرنے والوں کے مونس

یَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِیْنَ یَا مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ

اے عاجزوں کی جائے پناہ، اے سچوں کے نجات دلادینے والے،

یَآ اَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ یَآ اَعْلَمَ الْعَالِمِیْنَ

اے سب سے بہتر قدرت رکھنے والے، اے سب سے بہتر جاننے والے

یَآ اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ

اے تمامی خلقت کے پیدا کرنے والے

۸۸ برائے دفع درد پیشانی:۔ یَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ

اے وہ جو بلند ہو کر غالب رہا

یَا مَنْ مَّلَكَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ

اے وہ جو مالک ہو کر صاحب قدرت رہا، اے وہ کہ جو پوشیدہ ہو کر باخبر رہا،

يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ

اے وہ کہ جسکی پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی، اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی

يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ

بخشا، اے وہ کہ جس کو فکریں گھیر نہیں سکتیں، اے وہ کہ جس کو آنکھ دیکھ

بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ

نہیں سکتی، اے وہ کہ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، اے انسانوں

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ

کو رزق دینے والے، اے قسمتوں کی تقدیر کرنے والے،

(۸۹) برائے دفع سلسل بول:۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام

بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ

پر تجھ سے مانگتا ہوں، اے حفاظت کرنیوالے، اے پیدا کرنیوالے، اے بلند مرتبہ

يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ

اے کھولنے والے، اے خوش رکھنے والے، اے فتح کرنے والے، اے ظاہر

يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِي

اے ضمانت کرنیوالے، اے نیکی کا حکم کرنیوالے، اے بدی سے روکنے والے

(۹۰) برائے دفع درد ناف:۔ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ

اے وہ خدا کہ نہیں جانتا غیب کو کوئی

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ

تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا بلاؤں کو کوئی تیرے سوا،

يَا مَنْ لَّا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ نہیں خلق کیا مخلوق کو مگر تو نے، اے وہ خدا کہ

لَّا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُتِمُّ

نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ کوئی تمام

النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ

نہیں کرتا نعمتوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا کوئی دلوں کو تیرے

اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا

سوا، اے وہ خدا کہ نہیں کرتا کوئی تدبیر کام کی تیرے سوا، اے

مَنْ لَّا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا

وہ خدا کہ نہیں بھیجتا باران رحمت مگر تو، اے وہ خدا کہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُحْيِ

نہیں کشادہ کرتا کوئی روزی کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں زندہ

الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ

کرتا مردے کو کوئی تیرے سوا

(۹۱) برائے دفع سنگ مثانہ:- يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے

يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ

اے غریبوں کے مالک، اے دوستوں کی مدد کرنے والے

يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ السَّمَآءِ يَا

اے دشمنوں پر غلبہ پانیوالے، اے آسمانوں کے بلند کرنیوالے، اے

أَنِيسَ الْأَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ الْأَتْقِيَاءِ

برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے ، اے پرہیزگار بندوں سے محبت رکھنے

يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلٰهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا

والے ، اے محتاجوں کے خزانے ، اے تونگروں کے خدا ، اے کریم تر

أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ

سب کریموں کے

(۹۲) برائے دفع بواسیر :- يَا كَافِيَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے کافی ہر شے سے

يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ

اے قائم ہر چیز پر ، اے وہ خدا جس کی مانند

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا

کوئی شے نہیں ، اے وہ خدا کہ جس کی بادشاہی کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی

مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا کہ جس پر کوئی چیز پنہاں نہیں ہے ، اے وہ خدا کہ جس

يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

کے خزانے سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی ، اے وہ خدا جس

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ

کی مانند کوئی چیز نہیں ہے ، اے وہ خدا جس کے علم سے کوئی

عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ

چیز پوشیدہ نہیں ، اے وہ خدا کہ ہر شے سے واقف

شَیْءٍ یَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُہٗ كُلَّ شَیْءٍ

اے وہ خدا کہ جس کی رحمت ہر شے کے لئے شامل ہے۔

(۹۳) برائے دفع زخم ناسور:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا تجھ سے تیرے ہی نام

بِاسْمِكَ یَا مُكْرِمُ یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ

پر سوال کرتا ہوں اے کرم کرنیوالے، اے کھلانے والے، اے نعمت دینے والے

یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا مُفْنِیْ

اے غنی کرنے والے، اے مال دینے والے، اے پناہ دینے والے، اے مارنیوالے

یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ یَا مُنْجِیْ

اے زندہ کرنے والے، اے مسرور کرنے والے، اے نجات دینے والے

(۹۴) برائے دفع درد بینی:۔ یَا اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ

اے ہر شے سے اول اور ہر شے سے

وَّ مَلِیْكَہٗ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّصَانِعَہٗ

آخر، اے ہر شے کے پالنے والے اور ہر شے کے بنانے والے

یَا بَارِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَہٗ یَا قَابِضَ

اے ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے خالق، اے ہر شے کے

كُلِّ شَیْءٍ وَّبَاسِطَہٗ یَا مُبْدِئَ كُلِّ

روک لینے والے اور ہر شے کے دینے والے، اے ہر شے کی ابتداء کرنے

شَیْءٍ وَّمُعِیْدَہٗ یَا مُنْشِئَ كُلِّ شَیْءٍ

والے اور ہر شے کے اعادہ کرنیوالے اور ہر شے کے ایجاد کرنے والے

وَّ مُقَدِّرَهٗ یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ

اور ہر شے کے اندازہ کرنیوالے اے ہر شے کے موجود کرنے والے اور

مُحَوِّلَهٗ یَا مُحْیِیَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمُمِیْتَهٗ

تغیر دینے والے، اے ہر شے کے زندہ کرنے والے اور مارنے والا

یَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ

اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک

۹۵ برائے دفع درد شکم:۔ یَا خَیْرَ ذَاکِرٍ وَّ

اے سب ذکر کرنے والوں کے

مَذْکُوْرٍ یَّا خَیْرَ شَاکِرٍ وَّ مَشْکُوْرٍ یَا

بہتر اور جنکا ذکر کیا گیا، اے سب شکر گذاروں کے بہتر اور جنکا شکر کیا گیا اے

خَیْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ یَا خَیْرَ شَاهِدٍ

سب حمد کرنیوالوں کے بہتر اور جن کی حمد کی گئی، اے بہترین شاہدوں اور

وَّ مَشْهُوْدٍ یَا خَیْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ

مشہودوں کے، اے بہترین بلانیوالوں اور بلائے ہوؤں کے،

یَا خَیْرَ مُجِیْبٍ وَّ مُجَابٍ یَا خَیْرَ

اے بہترین قبول کرنے والوں اور مقبولوں کے اے بہترین مصاحبوں

مُؤْنِسٍ وَّ اَنِیْسٍ یَا خَیْرَ صَاحِبٍ وَّ

اور دوستوں کے اے بہترین صحبت رکھنے والوں اور

جَلِیْسٍ یَا خَیْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ

ہم نشینوں کے اے بہترین مقصود و مطلوب کے،

يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ

اے بہترین دوستوں اور محبوبوں کے،

(۹۶) برائے دردِ زانو :- يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ

اے وہ خدا جو دعا کرنے والوں کی دعا قبول

مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ

کرنے والا ہے، اے وہ خدا جو فرمانبرداروں کا دوست ہے،

يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے دوستوں کے نزدیک ہے اے وہ خدا

هُوَ لِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ

جو حفاظت کرنے والوں کا نگہدار ہے، اے وہ خدا

لِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

جو امیدواروں کیلئے کریم ہے اے وہ خدا جو گنہگاروں کے

عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ

لئے بردبار ہے، اے وہ خدا جو باوجود اپنی بزرگی کے

رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ

مہربان ہے اے وہ خدا جو حکمت کی رُو سے بزرگ ہے، اے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ

وہ خدا جس کا احسان قدیم ہے، اے وہ

هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ

خدا جو ان لوگوں سے آگاہ ہے جو اسکی معرفت کا قصد رکھتے ہیں

(۹۷) برائے دفع درد گلو:- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
اے خدا میں تجھ سے تیرے ہی نام پر
بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ
بھیک مانگتا ہوں، اے سبب پیدا کرنوالے، اے رغبت دینے والے، اے دلوں کے پھیرنوالے
يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ
اے عذاب کرنے والے، اے ترتیب دینے والے، اے ڈرانے والے، اے بچانیوالے
يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ
اے یاد دلانیوالے، اے مطیع کرنیوالے، اے تبدیل کرنے والے۔

(۹۸) برائے حصول مراد:- يَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ
اے وہ خدا جو ابتدا سے عالم ہے،
يَا مَنْ وَعْدُهٗ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ
اے وہ خدا جو وعدہ کا سچا ہے، اے وہ خدا کہ جس کی مہربانی
ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ يَا مَنْ
ظاہر ہے، اے وہ خدا کہ فرمان جس کا غالب ہے، اے وہ خدا کہ
كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَائُهٗ كَائِنٌ يَا
کتاب جس کی محکم ہے، اے وہ خدا کہ جس کا حکم ہوکے رہتا ہے، اے
مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِيْدٌ يَا مَنْ مُلْكُهٗ قَدِيْمٌ
وہ خدا کہ جس کا قرآن بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ بادشاہی اسکی قدیم ہے،
يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ يَا مَنْ عَرْشُهٗ
اے وہ خدا کہ فضل جس کا عام ہے، اے وہ خدا کہ عرش جس کا عظیم

عَظِيمٌ

عظیم ہے۔

۹۹ برائے دفع درد پا:۔ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ

اے وہ خدا کہ جس کو کوئی چیز

سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ

سننا مشغول نہیں کرتا، اے وہ خدا کہ جس کو ایک فعل دوسرے

عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ

فعل سے خدا باز نہیں رکھتا، اے وہ خدا جس کو ایک قول دوسرے قول

قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ

سے غافل نہیں کرتا، اے وہ خدا کہ جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے

سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ

بھلاتا نہیں، اے وہ خدا کہ جس کو ایک چیز دوسری چیز کے دیکھنے سے مانع

شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

نہیں ہوتی، اے وہ خدا کہ جس کو رونیوالوں کی گریہ وزاری عاجز نہیں کرتی،

يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ يَا

اے وہ خدا کہ جو دوستوں کی مراد کا انتہا ہے، اے

مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ جس جو عارفوں کی ہمتوں کا مقصود ہے، اے وہ

هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ

خدا کہ

اے وہ خدا کہ جس سے عالم کی

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِى الْعَالَمِيْنَ

جس سے عالم کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں

(۱۰۰) برائے دفع درد ساق :- يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا،

يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ

اے صاحب بخشش جو بخل نہیں کرتا، اے وہ سچے جو وعدہ خلافی نہیں کرتا

يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ

اے وہ بخشنے والے جو ملال نہیں رکھتا، اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا

يَا عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ

اے وہ بزرگ جو صفت میں نہیں آسکتا، اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا

يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ يَا

اے وہ تونگر جو محتاج نہیں ہوتا، اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا، اے

حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ

وہ نگہبان جو غافل نہیں ہوتا - پاک ہے تو اے وہ خدا کہ

اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ

سوا تیرے کوئی خدا نہیں - فریاد ہے فریاد ہے ہم سب کو عذاب دوزخ سے

النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

نجات دے - اے میرے پالنے والے، اے میرے پالنے والے، اے میرے پالنے والے

اَسْنَادِ دُعَائے جَوْشَنِ صَغِیْر

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے خداوند عالم اس کی

نگہبانی کے لیئے دو فرشتے مقرر کرتا ہے وہ اس کے گناہوں اور بلاؤں سے حفاظت کرتے ہیں جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے خدائے عزوجل اس پر آتش دوزخ حرام کرتا ہے اور بہشت واجب کرتا ہے اگر ایک مرتبہ پڑھے تو بھی کافی ہے اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور قضا نہ کرے تو وہ شہیدوں میں داخل ہوگا۔ خداوند عالم اس کیواسطے سو شہیدوں کا ثواب شہدائے بدر سے لکھے گا اور جو شخص شب کو پڑھے تو حق تعالی اس کی طرف نظر رحمت سے توجہ فرمائے گا اور جو حاجت دنیا و آخرت کی اس سے طلب کرے گا وہ عطا فرائے گا، مگر جب یہ دعا پڑھے تو باطہارت پڑھے، جب اسے باندھے تو باطہارت باندھے جو شخص اس دعا کو ظرف چینی میں آب باراں اور زعفران سے دھو کر مریض کو پلائے فوراً شفایاب ہو اگر تندرست ہے بیماری بدن میں نہ رہیگی۔ نیز جس مطلب کے واسطے چاہے پڑھے اگر ہمیشہ مداومت رکھے تو بہت ہی بہتر ہے گو اس کے اسناد بہت ہی طولانی ہیں مگر مختصر طور پر ہی تحریر کئے گئے۔ دعائے مذکور اکثر کتابوں میں غلط ہے اس میں صحیح کرکے اور مکمل طور پر طبع کی گئی ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ

خداوندا! اکثر ایسے میرے دشمن ہوئے جنہوں مجھ پر دشمنی

سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ

کی تلوار کھینچی ہے، اور میرے لیئے اپنے خنجر

مِدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ لِيْ شَبَاحَدِّهٖ وَدَافَ

کی باڑ تیز کی اور تیر میں نوک نکالی ہے

لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ نَحْوِيْ

اور میرے واسطے زہرہائے قاتل کو گھولا ہے اور اپنے تیر

صَوَآئِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَیْنُ

میری طرف سیدھے کیئے ، اور اپنی آنکھ میری نگہبانی سے بند

حِرَاسَتِهٖ وَاَضْمَرَ اَنْ یَّسُوْمَنِیَ الْمَکْرُوْهَ

نہ کی اور اس نے اس لئے دل میں پوشیدہ رکھا کہ مجھے

وَیُجَرِّعَنِیْ ذُعَاقَ مَرَارَتِهٖ نَظَرْتَ

رنج پہنچائے اور اس کی تلخی چکھائے ،

یَا اِلٰهِیْ اِلٰی ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ

پس خداوندا تو نے میری کمزوری پر نظر کی کہ مصائب کا تحمل نہیں

الْفَوَادِحِ وَعَجْزِیْ عَنْ مُلِمَّاتِ

کرسکتا اور تو نے دیکھا کہ میں تحمل بلیات و آفات سے

الْجَوَآئِحِ وَقُصُوْرِیْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ

عاجز ہوں اور تو نے میرا قصور دیکھا کہ میں اس شخص سے انتقام

مِمَّنْ قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِهٖ وَوَحْدَتِیْ

نہیں لے سکتا جو مجھ سے لڑنے کا قصد رکھتا ہے اور میری تنہائی اور

فِیْ کَثِیْرٍ مِّمَّنْ نَاوَانِیْ وَاَرْصَدَ

دشمنوں کی کثرت اور ان کا کمین گاہ میں بیٹھنا تاکہ مجھے صدمہ اور تکلیف

لِیْ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِکْرِیْ فِی

پہنچائیں ایسے امر میں میں نے اپنی تدابیر کو دخل نہیں دیا اور

الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ فَاَیَّدْتَنِیْ بِقُوَّتِكَ

یہ کہ میں بھی کمین گاہ میں مثل ان کے بیٹھوں پس تو نے اپنی قوت کاملہ

وَشَدَدْتَ اَزْرِیْ بِنَصْرِكَ وَفَلَلْتَ

سے میری مدد کی اور اپنی نصرت سے میری پشت کو مضبوط بنایا، تو

لِیْ حَدَّهٗ وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعِ عَدِیْدِهٖ

نے اس کے تیزوں کو میرے لئے کند کیا، اور تو نے اسے ناامید کیا حالانکہ وہ بہت

وَحَشْدِهٖ وَاَعْلَیْتَ كَعْبِیْ عَلَیْهِ وَوَجَّهْتَ

جمعیت رکھتا تھا، اور تو نے اس پر میرا مرتبہ بلند کیا، اور وہ فریب اس

مَا سَدَّدَ اِلَیَّ مِنْ مَّكَائِدِهٖ اِلَیْهِ وَ

کی طرف پھیرے جو اس نے میرے لئے مہیا کئے تھے، اور تو

رَدَدْتَّهٗ فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ وَلَمْ یَشْفِ

نے اس کو اسی گڑھے میں گرا دیا جس میں وہ مجھے گرانا چاہتا تھا اور تو

غَلِیْلَهٗ وَلَمْ تُبَرِّدْ حَرَارَةَ غَیْظِهٖ وَقَدْ

نے اسکی عداوت کو کامیاب نہ کیا اور اس کی آتش غضب کو

عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَهٗ وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا قَدْ

تو نے سرد نہ کیا، اور وہ حیرت سے اپنی انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوا الٹا

اَخْفَقَتْ سَرَایَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ

پھر گیا اور اس کے لشکروں نے وعدہ خلافی کی پس وہ تو لائق حمد ہے

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا

اے پالنے والے تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا، محمدؐ اور اس کی آل پر درود نازل کر اور

اجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَ

مجھ کو اپنے شکرگزاروں میں داخل کر اور

لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ﴿۲﴾ اِلٰهِیْ وَ

نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں سے اے خدا! اور

كَمْ مِّنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَكَائِدِهٖ وَنَصَبَ

اکثر ایسے باغی ہوئے جنہوں نے مجھ پر اپنے فریب سے ستم کیا

لِیْ اَشْرَاكَ مَصَائِدِهٖ وَوَكَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ

اور میرا شکار کرنے کے واسطے جال لگایا، اور ہمیشہ میری

رِعَايَتِهٖ وَاَضْبَاَ اِلَیَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ

جستجو میں رہے، اور میرے لئے اس طرح سمٹ کر بیٹھے جس طرح

لِطَرِيْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا لِّاِنْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ

درندہ اپنے شکار کی انتظار میں سمٹ کر بیٹھتا ہے دراں حالیکہ

وَهُوَ يُظْهِرُ لِیْ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ

ظاہر میں اور سامنے خوشامد کرتا ہے اور بکشادہ پیشانی اور بارے

لِیْ وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَيْتَ دَغَلَ

شگفتہ مجھ سے ملتا ہے پس تو نے اس کا باطنی فساد اور میرے ساتھ

سَرِيْرَتِهٖ وَقُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَيْهِ لِشَرِيْكِهٖ

اسکی بدنیتی دیکھی باوجودیکہ دین دملت میں شرکت

فِیْ مِلَّتِهٖ وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا اِلَیَّ فِیْ بَغْيِهٖ

رہے، اور اس نے بغاوت کی سرگرمیوں کے ساتھ صبح کی،

اَرْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ وَاَتَيْتَ بُنْيَانَهٗ

تو نے اس کو سر کے بل نگونسار کیا اور اسکی بنیاد کو جڑ سے اکھیڑ

مِنْ اَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهٗ فِیْ زُبْيَتِهٖ وَ

دیا، پس تو نے اس کو اس گڑھے میں گرا دیا اور

اَرْدَيْتَهٗ فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ

جو اس نے میرے لیئے بنائی تھی اور اس گڑھے میں اسکو دھکیل دیا جو اس

خَدَّهٗ طَبَقًا لِتُرَابِ رِجْلِهٖ وَشَغَلْتَهٗ

نے میرے لیئے کھودا تھا۔ اور تو نے اس کی خاک زیر پا سے اس کا

فِیْ بَدَنِهٖ وَرِزْقِهٖ وَرَمَيْتَهٗ بِحَجَرِهٖ وَ

چہرہ خاک آلودہ کیا، اور تو نے اس کو بیماریوں اور فقر میں مبتلا

خَنَقْتَهٗ بِوَتَرِهٖ وَذَكَّيْتَهٗ بِمَشَاقِصِهٖ

کیا، اور اس کی طرف وہ پتھر پھینکا جو اس نے میرے اوپر پھینکا

وَكَبَبْتَهٗ لِمَنْخَرِهٖ وَرَدَدْتَّ كَيْدَهٗ فِیْ

تھا، اور اسی کی رسی سے اس کے گلے میں پھانسی ڈالی اور تو نے اس

نَحْرِهٖ وَوَثَقْتَهٗ بِنَدَامَتِهٖ وَفَتَنْتَهٗ

کو اسی کے تیروں سے مارا اور اسے ناک کے بل گرایا اور اس کا مکر

بِحَسْرَتِهٖ فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْذَاَ وَ

اسی کی طرف پھیر دیا، اور تو نے اسے ندامت میں غرق اور حسرت میں مبتلا کیا

تَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهٖ وَانْقَمَعَ بَعْدَ

پس وہ ذلیل و خوار ہوا اور تکبر اور نخوت کے بعد حقیر ہوا، اور باوجود

اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا مَاسُورًا فِي رِبَقِ

اپنی بلندی کے پست ہو گیا اور ذلیل ہوا، اور ان ہی رسیوں

حَبَائِلِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي

میں قید ہوا جس میں مجھے بندھا دیکھنے کا آرزو مند تھا، جس روز وہ

فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا

غلبہ پانے کے قریب تھا، اے میرے پروردگار اگر تیری رحمت

رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلُّ بِي مَا حَلَّ

نہ ہوتی تو مجھ پر وہی مصیبت پڑتی جو اس پر پڑی، پس

بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

اے پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور تو ایسا قادر و توانا ہے

لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کرتا درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اپنے شکر گزاروں اور نعمتوں

لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ

کے ذکر کرنے والوں میں مجھے داخل کر خداوندا!

مِنَ الذَّاكِرِينَ ۞ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ

اور اکثر ایسا حاسد کہ اس کا حسد

حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهِ وَعَدُوٍّ شَجِيَ

اسی کو گلوگیر ہوا اور اپنے غیظ میں غمناک و

بِغَيْظِهٖ وَسَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَجَّهَ

اندوہگیں ہوا اور اپنی تیز زبانی سے مجھے آزار کر دیا، اور اپنے

لِيْ بِفُنُوْنِ عُيُوْبِهٖ وَوَخَزَنِيْ بِمُوْقِ عَيْنِهٖ

عیبوں کو میری طرف منسوب کیا، اور اپنے گوشۂ چشم سے مجھ پر چشمک

وَجَعَلَ عِرْضِيْ غَرَضًا لِمَرَامِيْهِ وَقَلَّدَنِيْ

زنی کی، اور میری آبرو کو تیر ملامت کا نشانہ بنایا اور اپنے عیبوں کا ہار

خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِيْهِ فَنَادَيْتُكَ يَارَبِّ

میرے گلے میں ڈال دیا، پس اے میرے پالنے والے

مُسْتَجِيْرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ

میں نے تجھے پکارا دراں حالیکہ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس کا

مُتَوَكِّلًا عَلٰى مَا لَمْ اَزَلْ اَعْرِفُهٗ مِنْ

یقین رکھتا ہوں کہ تو جلد قبول کرتا ہے اور مجھے اعتماد ہے اور ہمیشہ سے جانتا

حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ يُّضْطَهَدَ

ہوں کہ تو بلا کو بخوبی دفع کرتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو مقہور و مغلوب نہیں

مَنْ اٰوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ وَاَنْ لَّا

ہوتا جو کوئی تیرے سایہ رحمت میں پناہ لیتا ہے مجھے یقین ہے کہ اس تک مصائب

تَقْرَعَ الْفَوَادِحُ مَنْ لَجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ

نہیں پہنچتے ہیں جس نے تیری نصرت کو اپنا ملجا قرار دیا

الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاْسِهٖ

پس تو نے مجھ کو اس کے خوف سے پناہ دی

بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

اور بسبب قادر ہونے کے مجھ کو اسکے خوف سے بچایا ، پس اے پالنے والے

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

میرے تو لائق حمد و شکر ہے ، تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي

صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا ، درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ کو

لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

شکر گزاروں اور نعمتوں کے ذکر کرنیوالوں میں

الذَّاكِرِينَ ④ إِلٰهِي وَكَمْ مِّنْ سَحَائِبِ

داخل کر خداوندا ! اور بہت سی گھٹائیں ایسی آئی

مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ مَطَرْتَهَا

ہیں جو مکروہات زمانہ کے باعث ہیں تو نے انہیں ہٹا دیا اور آسمان

وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ أَجْرَيْتَهَا وَأَعْيُنِ

سے نعمت کا مینہ برسایا اور انعام و اکرام کی نہریں جاری اور حادثات زمانہ

أَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ

کے چشمے بند کر دیئے اور تازہ رحمتیں کیں ، اور

نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ أَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ

عافیت کے لباس پہنائے ، اور شدائد

كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَأُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا

رنج و الم دور کئے ، اور تو نے ایسے امور جاری ہونے والے

لَمْ تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ

مقدر کئے کہ جب تو چاہتا ہے تیرے حکم سے باہر نہیں ہو سکتے، اور جس

عَلَيْكَ اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ

وقت تو ان امور کا قصد کیا کرتا ہے تجھ سے سرتابی نہیں کرتے پس اے

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا

میرے پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمدؐ و آل محمد پر

وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَ

اور مجھ کو اپنے شکر گزاروں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

لِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۝ اِلٰهِيْ وَكَمْ

داخل کر، اے میرے معبود!

مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ عُدْمِ

اور بہت سے گمان نیک ہیں جو میں نے تیری بابت کئے تو نے

اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَّسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ

اسے درست کر دیا، اور تنگدستی کے راستوں کو تو نے بند کر دیا

حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُّهْلِكَةٍ اَنْعَشْتَ

اور مہلک نقیر ہی کو تو نے ہلکا کر دیا، اور بہت سی افتادیں

وَمِنْ مَّشَقَّةٍ اَزَحْتَ لَا تُسْئَلُ يَا

دشمن حیات تھیں جنھیں تو نے اٹھا لیا، اور بہت سی مشقتوں کو تو نے

سَيِّدِي عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا

دفع کر دیا، اے میرے مالک تجھ سے اس کی بابت نہیں پوچھا جاتا جو تو کرتا

يَنْقُصُكَ مَا أَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ

ہے اور ساری مخلوق سے سوال کیا جاتا ہے اور تجھ کو وہ انعام نقصان نہیں

فَأَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَأْتَ وَ

پہنچاتے جو تو رحمت فرماتا ہے، تجھ سے بارہا سوال کیا گیا تو نے عطا فرمایا اور

اسْتُمِيحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا أَكْدَيْتَ

بغیر مانگے بھی تو دیتا ہے اور جب تیرے دروازۂ کرم پر آواز دی تو نے بخل نہ کیا،

أَبَيْتَ إِلَّا إِنْعَامًا وَّامْتِنَانًا وَّإِلَّا تَطَوُّلًا

اے میرے پالنے والے تو انعام و اکرام اور تفضل و عنایات اور

يَا رَبِّ وَإِحْسَانًا وَّأَبَيْتُ يَا رَبِّ إِلَّا

منت اور احسان کے سوا راضی نہ ہوا، اور میں تیرے محرمات کی

انْتِهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً عَلٰى

پاسداری پر راضی نہ ہوا، اور تیرے گناہوں کے

مَعَاصِيكَ وَتَعَدِّيًا لِحُدُوْدِكَ وَ

کرنے پر جرأت کی، اور تیرے بتائے ہوئے حدود سے آگے بڑھ

غَفْلَةً عَنْ وَّعِيدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّي

گیا، اور تیرے وعدۂ عذاب سے غفلت کی اور اپنے دشمن کی اطاعت کی

وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا إِلٰهِي وَنَاصِرِي

اور تیرے دشمن کے تابع ہوا، اے معبود و مددگار میرے

اِخْلَالِیْ بِالشُّکْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِکَ

میں قصوروار ہوں کہ میں نے تیرا شکر ادا نہ کیا، تیرے تمام احسانات کا

وَلَا حَجَزَنِیْ ذٰلِکَ عَنْ اِرْتِکَابِ

اور اس نے مجھے تیرے گناہوں کے ارتکاب سے باز نہ رکھا،

مَسَاخِطِکَ اَللّٰھُمَّ وَھٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ

اے خدایا اس بندۂ ذلیل کا یہ مقام ہے

ذَلِیْلٍ اِعْتَرَفَ لَکَ بِالتَّوْحِیْدِ وَاَقَرَّ

جس نے تیرے لئے تیری وحدانیت کا اقرار و اعتراف کیا ہے اور

عَلٰی نَفْسِہٖ بِالتَّقْصِیْرِ فِیْ اَدَآءِ حَقِّکَ

اپنے نفس کے گنہگار ہونے کا اقرار کیا کہ اس نے تیرا حق ادا نہ کیا

وَشَھِدَ لَکَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِکَ عَلَیْہِ وَ

اور تیرے انعام کی تکمیل کی شہادت دی اور جو عادتیں مجھے پسند

جَمِیْلِ عَادَاتِکَ عِنْدَہٗ وَاِحْسَانِکَ

ہیں ان کی بھی گواہی دی پس اے میرے معبود اور

اِلَیْہِ فَھَبْ لِیْ یَآ اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ مِنْ

اے میرے مالک اپنے فضل سے بخش دے جو کچھ

فَضْلِکَ مَآ اُرِیْدُہٗ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَ

میں تیری رحمت کے وسیلہ سے چاہتا ہوں، اور

اَتَّخِذُہٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ

میں تیری رضامندی کو اپنے عروج کا زینہ مقرر کرتا ہوں،

وَ اٰمِنْ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَ
اور تیرے غصہ سے امان پاؤں تیری عزت و فضل
طَوْلِكَ وَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّ الْاَئِمَّةِ
کی وجہ سے اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور آئمہ طاہرین
الْمَعْصُوْمِيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ
کے حق کے واسطے سے، خدا کا درود ان پر اور
اَجْمَعِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ
ان کی عترت طاہرہ پر، پس اے میرے پالنے والے تو لائق حمد ہے
لَّا يُغْلَبُ وَ ذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ
تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِيْ
کرتا، محمد و آل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنے شکر گزاروں
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَ لِاٰلَائِكَ
اور اپنے نعمات کے ذکر کرنے والوں میں
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑥ اِلٰهِيْ وَ كَمْ مِّنْ
داخل کر، خداوندا! تیرے بہت سے
عَبْدٍ اَمْسٰى وَ اَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ
بندے ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں موت کی کرب ڈیے جینی
وَ حَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَ النَّظَرِ اِلٰى مَا
میں، اور سینے میں گھرا لگنے کے وقت، اور ایسی چیز کے دیکھنے

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَ تَفْزَعُ اِلَيْهِ الْقُلُوْبُ

ہیں کہ جس کے دیکھنے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور دل میں اضطراب

وَ اَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ

پیدا ہوتا ہے، اور میں ان سب باتوں سے عافیت میں ہوں، پس اے

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

میرے پالنے والے تو لائق حمد ہے اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب

وَ ذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا، درود نازل کر محمد

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ

و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

الشَّاكِرِيْنَ وَ لِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۝

ذکر کرنے والوں میں داخل کر

اِلٰهِيْ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ اَصْبَحَ

خداوندا بہت سے ایسے بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح

سَقِيْمًا مُّوْجِعًا مُّدْنِفًا فِيْ اَنِيْنٍ وَّ

بیماری کے عالم میں کٹتی ہے اور نالہ و فریاد کے ساتھ دردمند و دائم المرض

عَوِيْلٍ يَّتَقَلَّبُ فِيْ غَمِّهٖ وَ لَا يَجِدُ

رہتے ہیں، غم کے عالم میں مضطرب ہو کر کروٹیں بدلتے ہیں اور کوئی مددگار

مَحِيْصًا وَّ لَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَّ لَا يَسْتَعْذِبُ

نہیں پاتے، اور نہ انہیں کھانا مزہ دیتا ہے نہ پانی اور نہ انہیں

شَرًّا وَّلَا يَسْتَطِيْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

نقصان پر قدرت ہے اور نہ نفع پر دسترس اور

وَّهُوَ فِيْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ وَّاَنَا فِيْ

وہ حسرت و ندامت میں گرفتار ہیں، اور میں صحیح

صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ

و تندرست ہوں، اور فارغ البالی سے زندگی بسر کرتا

الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ

ہوں یہ سب تیری بدولت اور تیرے ہی فضل وکرم کا نتیجہ

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا

ہے پس اے میرے پالنے والے تو سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ

وآل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکرگزاروں

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ

اور ذکر کرنے والوں میں داخل

الذَّاكِرِيْنَ ⑧ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

کر، خداوندا! تیرے بندے بہت سے

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا

ایسے ہیں جن کی شام و صبح خوف کے عالم میں گذرتی ہے اور

مُسَهَّدًا مُّشْفِقًا وَّحِيْدًا وَّجِلًا هَارِبًا

دہشت سے یکہ و تنہا ڈر کر بھاگتے ہیں، آوارہ وطن ہوکر اہل و عیال

طَرِيْدًا وَّمُنْجَحِرًا فِيْ مَضِيْقٍ اَوْ مَخْبَاةٍ

سے محروم رکھے گئے ہیں اور جو کسی جائے تنگ یا دنیا کے گوشوں میں

مِّنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ

کسی مخفی گوشے میں پڑے ہیں اور زمین بھی باوجود اپنی وسعت کے

بِرُحْبِهَا وَلَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجىً

ان پر تنگ ہوگئی ہے اور نہ تو وہ کوئی تدبیر جانتے ہیں اور نہ

وَّلَا مَاْوًى وَّلَا مَهْرَبًا وَّاَنَا فِيْ اَمْنٍ

ان کو راہِ نجات و جائے پناہ معلوم ہے اور نہ وہ راہ گیز بچ رہے

وَّاَمَانٍ وَّطُمَانِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ

واقف ہیں اور میں ان تمام باتوں سے امن و امان اور اطمینان و

ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

عافیت میں ہوں، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے

مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا

اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ

يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا، محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود نازل فرما،

وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

وَاَوْلَآئِكَ مِنَ الذّٰاكِرِيْنَ ⑨ اِلٰهِىْ

کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما اے میرے

وَسَيِّدِىْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ

معبود اے میرے مالک ! بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی اس

اَصْبَحَ مَغْلُوْبًا مُكَبَّلًا بِالْحَدِيْدِ

عالم میں شام و صبح ہوتی ہے کہ وہ آہنی طوق و زنجیر میں گرفتار ہیں

بِاَيْدِى الْعُدَاةِ وَالْكُفَّارِ لَا

دشمنوں اور کافروں کے ہاتھ میں ہیں جو ان

يَرْحَمُوْنَهٗ فَقِيْدًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ

پر رحم نہیں کرتے ، اہل و عیال سے جدا ، اور

مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ

اپنے بھائیوں اور اپنے بھائیوں اور وطن سے دور ،

يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ

یہی فکر دامنگیر کہ کس طرح قتل کئے جائیں گے

بِهٖ وَبِاَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ وَاَنَا فِىْ

اور کب بدسلوکی کی جائے گی ، اور میں ان تمام

عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ

باتوں سے عافیت میں ہوں پس اے میرے پالنے والے

يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِىْ

تو ہی لائق حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا، اور

أَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ایسا صاحب تحمل، کہ جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد پر درود

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ

نازل فرما، اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

الشّٰكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما،

⑩ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

اے میرے معبود! اے میرے آقا تیرے بہت سے بندے

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَ

ایسے ہیں جن کی شام و صبح جنگ و جدال کی مشقت میں گذری

مُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ

اور خود بھی مرتکب قتال ہوئے اور انہیں دشمنوں نے

الْاَعْدَآءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ

ہر طرف سے تلواروں، نیزوں اور آلات

وَالرِّمَاحِ وَاٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ

حرب سے گھیر لیا اور آہنی لباس

فِي الْحَدِيْدِ مَبْلَغَ مَجْهُوْدِهٖ لَا يَعْرِفُ

میں گھبراتے ہیں انتہائی کوشش کے باوجود کوئی

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا وَّلَا يَجِدُ

تدبیر رہائی کی سمجھ میں نہیں آتی نہ کوئی راستہ معلوم نہ راہِ گریز سے

مُهْرِبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ اَوْ

وائف، زخموں سے چور چور ہیں اپنے خون میں

مُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَ

گھوڑوں کی ٹاپوں کے نیچے لوٹتے ہیں اور

الْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِّنْ مَّآءٍ اَوْ

ایک گھونٹ پانی کے لئے ترستے ہیں، یا

نَظْرَةً اِلٰى اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَلَا يَقْدِرُ

اپنے اہل و عیال کو ایک نظر دیکھنے کے حسرتمند ہیں اور وہ اس پر

عَلَيْهَا وَاَنَا فِىْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا

اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد و

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لِاَنْعُمِكَ

آل محمد پر درود نازل کر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

شکرگزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں محسوب فرما،

(۱۱) اِلٰهِىْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ

اے میرے معبود تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جن کی شام و

اَصْبَحَ فِیْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ
صبح دریاؤں کی تاریکی میں، ہواؤں کی کے جھونکوں کی دہشت
الرِّیَاحِ وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ یَتَوَقَّعُ
اور موجوں کے خوف سے ڈوبنے اور میں
الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا یَقْدِرُ عَلٰی حِیْلَةٍ
ہلاک ہو جانے کے منتظر ہیں مگر وہ کسی تدبیر پر قادر نہیں ہیں،
اَوْ مُبْتَلًی بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ حَرْقٍ
یا وہ مبتلا ہیں بجلی اور مکان کے گرنے میں، جلنے
اَوْ غَرَقٍ اَوْ شَرَقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ
یا ڈوبنے میں یا دم گھٹنے یا دھنسنے میں، صورت کے متغیر
اَوْ قَذْفٍ وَّاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ
ہونے میں یا سنگسار ہونے میں اور میں ان تمام باتوں سے عافیت
كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَارَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ
میں ہوں، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور تو
لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ
ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا۔ اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا،
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ
محمد و آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ
گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑫ اِلٰهِىْ وَكَمْ مِّنْ
والوں میں داخل کر اے میرے معبود یا بہت سے
عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا
بندے تیرے ایسے ہیں جو مسافرت کے عالم میں صبح و شام کرتے
عَنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَطَنِهٖ وَبَلَدِهٖ
ہیں، اور وہ اپنے اہل و عیال سے اور اپنے وطن و شہر
مُتَحَيِّرًا فِى الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَّعَ الْوُحُوْشِ
سے دور جنگل میں جاگزیں ہیں حیران و سرگرداں جنگل کے وحشیوں
وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَائِمِ وَحِيْدًا فَرِيْدًا
چوپاؤں اور کیڑے مکوڑوں کے ہمراہ یکہ و تنہا ہیں، کسی قسم
لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِىْ سَبِيْلًا
کی تدبیر نہیں جانتے، اور نہ کسی راہ سے واقف ہیں
اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ
یا وہ سردی گرمی بھوک اور
عَطَشٍ اَوْ عُرْيٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ الشَّدَائِدِ
پیاس اور برہنگی کی اذیّت اٹھا رہے ہیں علاوہ ازیں اور سختیاں
مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ وَّاَنَا فِىْ عَافِيَةٍ مِّنْ
جن سے میں بری ہوں مبتلا ہیں، اور میں ان تمام باتوں سے
ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مَنْ
عافیت میں ہوں، پس سزاوار حمد اے میرے پالنے والے تو ہی

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

ہے اور تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي

نہیں کرتا، محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے

لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں

الذَّاكِرِينَ ﴿۱۳﴾ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ

داخل کر اے میرے معبود! اے میرے مالک بہت

مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فَقِيرًا

سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح و شام فقیری

عَائِلًا عَارِيًا مُمْلِقًا مُخِفًّا مَجْهُودًا

ناداری، برہنگی کے عالم میں ہوتی ہے لباس تنگی معاش سے ان کے

مَهْجُورًا خَائِفًا جَائِعًا ظَمْآنًا يَنْتَظِرُ

اعضاء لرزتے ہیں مبتلائے محنت ہیں، دوستوں سے دور ہیں خوفزدہ ہیں، بھوکے

مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ

ہیں اور پیاسے ہیں اس بات کے منتظر ہیں کہ کونسا بندہ تیرا اپنا احسان کرتا ہے یا تیرا

هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ أَوْ أَشَدُّ عِبَادَةً

کونسا ایسا بندہ ہے جو ہماری حاجت برآری میں تیرے نزدیک ہے یا زیادہ عبادت گزار

لَكَ مَغْلُولًا مَقْهُورًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا

ہے وہ تیرا بندہ طوق پہنے ہوئے ہے مغلوب ہے، اور مشقت تنگدستی، شدت

مِّنْ تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِيَّةِ

بندگی، تنگی رزق اور ضرب کی گرانی

وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقْلِ الضَّرِيْبَةِ اَوْ مُبْتَلًى

کا بار اٹھائے ہوئے ہے

بِبَلَاۤءٍ شَدِيْدٍ لَّا قِبَلَ لَهٗ بِهٖ اِلَّا بِمَنِّكَ

یا بلائے سخت میں مبتلا ہے اسے اس بلا سے پناہ نہیں ہے، مگر

عَلَيْهِ وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى

تیرے احسان سے اور میں خدمت گار رکھتا ہوں نعمتوں سے مالا مال

الْمُكَرَّمُ فِيْ عَافِيَةٍ مِّمَّا هُوَ فِيْهِ فَلَكَ

ہوں، محفوظ مکرم ہوں اور ان تمام باتوں سے جنہیں وہ گرفتار ہے عافیت میں ہوں

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب

وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا متحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں اور

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۱۴)

احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر۔

اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ

اے میرے معبود، اے میرے مالک! اے میرے سردار بہت

عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ طَرِیْدًا شَرِیْدًا

سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی صبح و شام آوارہ وطنی میں ہوتی

حَیْرَانًا مُتَحَیِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا

ہے، نکالے ہوئے ہیں، حیران و سرگرداں ہیں، بھوکے اور خوفزدہ ہیں گھاٹے

فِی الصَّحَارِیْ وَالْبَرَارِیْ قَدْ اَحْرَقَهُ

میں ہیں، جنگلوں اور صحراؤں میں ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں تحقیق کہ انہیں

الْحَرُّ وَاَدْ فَنَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِیْ ضُرٍّ

گرمی نے جھلس دیا ہے، سردی نے عاجز کر دیا ہے اور مضرت عیش میں

مِّنَ الْعَیْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَیٰوةِ

گرفتار ہیں تنگی حیات میں مبتلا ہیں، خود اپنے مقام پر ذلیل

وَذُلٍّ مِّنَ الْمَقَامِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ

ہیں اپنے نفس کی طرف حسرت سے

حَسْرَةً لَّا یَقْدِرُ لَهَا عَلٰی ضُرٍّ وَّلَا

نگاہ کرتے ہیں کہ انہیں نفس کے ضرر۔ نفع رسانی پر قدرت نہیں ہے

نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ

اور میں ان تمام باتوں سے تیرے جود و کرم کے صدقے میں

وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

بری ہوں پس کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے ا پاک ہے تو

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا

اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ

يُعَجِّلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا ، درود محمدؐ و آلِ محمدؐ پر نازل فرما اور مجھ کو

وَّاجْعَلْنِىْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰاكِرِيْنَ

اپنی نعمتوں کے شکرگزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر

وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذّٰاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ

کرنے والوں میں داخل فرما ، اور اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ⑮ اِلٰهِىْ

مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما ، اسے

وَمَوْلَاىَ وَسَيِّدِىْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

میرے معبود ! اے میرے مالک ، اے میرے سردار ! اور بہت سے بندے

وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَّرِيْضًا سَقِيْمًا مُّدْنِفًا

تیرے ایسے ہیں کہ ان کی صبح و شام اس عالم میں ہوتی ہے کہ وہ علیل

عَلٰى فِرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِىْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ

ہیں ، مریض ہیں یا دائم المرض ہیں ، فرشِ بیماری پر پڑے ہیں ابتلائے

يَمِيْنًا وَّشِمَالًا لَّا يَعْرِفُ شَيْئًا مِّنْ

مرض میں کبھی داہنی کروٹ لیتے ہیں کبھی بائیں کچھ کھانے

لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَّذَّةِ الشَّرَابِ

اور پینے کا مزہ نہیں جانتے اور اپنے نفس کی طرف

يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ

نگاہِ حسرت سے دیکھتے ہیں اور نفع رسانی پر

لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّ اَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ

قدرت نہیں رکھتے اور میں تیرے جود و کرم کے صدقے

كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ

میں ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں پس کوئی معبود

اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

سوائے تیرے پرستش کے لائق نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا صاحب

وَذِىْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ جلدی نہیں کرتا، درود نازل

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لَكَ مِنَ

کر محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور

الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰاكِرِيْنَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذّٰاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ

کا ذکر کرنے والوں میں داخل فرما، اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ⑯ اِلٰهِىْ

اپنی رحمت کے صدقے میں مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما اے میرے

وَمَوْلَاىَ وَسَيِّدِىْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

معبود، اے میرے مالک، اے میرے سیّد! بہت سے بندے تیرے ایسے

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدْ دَنٰى يَوْمُهٗ فِىْ

ہیں جنہوں نے اس حالت میں صبح و شام کی ان کی موت کے دن

حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ

قریب آگئے اور انہیں موت کے فرشتے نے گھیر لیا اور وہ

فِیْ اَعْوَانِهٖ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

مددگاروں میں ہیں، جان کنی اور موت کی تکلیفوں سے

حُبَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا

کبھی دائیں طرف دیکھتے ہیں اور کبھی بائیں طرف اور اپنے دوستوں

يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّآئِهٖ وَاَخِلَّائِهٖ

محبوبوں، جان پہچان والوں اور سچے محبت کرنے

وَاَصْدِقَائِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَ

والوں کی طرف نظر کرتا ہے، ان کو بات کرنے سے روک دیا گیا

حُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ

ہے اور کلام کرنے سے باز رکھا گیا ہے وہ حسرت بھری نگاہ سے

حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

اپنے نفس کی طرف دیکھتے ہیں۔ اور انہیں اپنے نفس کے ضرر

وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

و نفع رسانی پر قدرت نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

جود و کرم کے بری ہوں۔ پس کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش

لَّا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ

نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ کبھی

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ

جلدی نہیں کرتا، درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر، اور مجھ کو

لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَائِکَ مِنَ

اپنے عبادت گزاروں اور نعمات کے شکر گزاروں اور

الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر

وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ﴿۱۷﴾

اور مجھ پر رحمت کے صدقے میں رحمت نازل فرما، اے سب سے زیادہ رحم

اِلٰھِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَکَمْ مِّنْ

کرنے والے، اے میرے معبود! اے میرے سید و آقا، تیرے بہت سے ایسے

عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ مَضَائِقِ

بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح قید خانوں کی تنگیوں اور زندانوں

الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَکَرْبِھَا وَکَرْبِھَا

کی اسیری میں گزرتی ہے اور سختیوں بے چینیوں اور ذلتوں میں

وَذُلِّھَا وَحَدِیْدِھَا یَتَدَاوَلُہٗ اَعْوَانُھَا

مبتلا ہیں لباس ہائے آہنی میں لئے پھرتے ہیں اسے داروغہ و

وَزَبَانِیَتُھَا فَلَا یَدْرِیْ اَیُّ حَالٍ یُّفْعَلُ

مالک قید خانہ اس کو خبر نہیں کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے

بِہٖ وَاَیُّ مُثْلَۃٍ یُّمَثَّلُ بِہٖ فَھُوَ فِیْ ضُرٍّ

گا اور کیا بدسلوکی روا رکھی جائے گی وہ تیرا بندہ سختی عیش

مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ

اور تنگی حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے اپنے نفس

اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا

کی طرف بہ نگاہ حسرت اور وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر

وَّلَا نَفْعًا وَّ اَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ

و نفع رسانی پر اور میں بری ہوں اور ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

جود و کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ ذِيْ اَنَاةٍ لَّا

پاک ہے اور ایسا توانا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ

يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

اجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ

بنا مجھ کو اپنے عبادت کرنے والوں اور نعمات کا شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

اور تیری نعمت کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر

وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے لیے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

۱۸ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ

اے میرے معبود آقا و سردار میرے اور بہت سے تیرے

مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَ اَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ

ایسے بندے ہیں جنہوں نے تمام و صبح کی کہ اس پر حکم قضا

عَلَیْهِ الْقَضَآءُ وَ اَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَ

جاری ہو گیا ہے اور اسے بلا نے گھیر لیا ہے اور

فَارَقَ اَحِبَّآءَهٗ وَ اَوِدَّآءَهٗ وَ اَخِلَّآءَهٗ

اس نے اپنے دوستوں اور آشناؤں سے اور محبت کرنے والوں سے مفارقت

وَ اَمْسٰی حَقِیْرًا اَسِیْرًا ذَلِیْلًا فِیْ

کی ہے اور وہ حقیر قیدی ذلیل ہو گیا ہے ہاتھوں میں

اَیْدِی الْکُفَّارِ وَ الْاَعْدَآءِ یَتَدَاوَلُوْنَهٗ

کافروں اور دشمنوں کے جو اسے لئے پھرتے ہیں داہنے

یَمِیْنًا وَّ شِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِی الْمَطَامِیْرِ

اور بائیں اسے تہ خانوں میں قید کیا گیا ہے۔

وَ ثُقِّلَ بِالْحَدِیْدِ لَا یَرٰی شَیْئًا مِّنْ

اور آہن میں گراں بار کیا گیا ہے، دنیا کی

ضِیَآءِ الدُّنْیَا وَ لَا مِنْ رَّوْحِهَا یَنْظُرُ

روشنی کو کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا اور نہ اس کی آسائش

اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا یَسْتَطِیْعُ لَهَا

کو اپنے نفس کی طرف حسرت سے دیکھتا ہے نہیں قادر ہے کہ اپنے

ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ اَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ

نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے اور میں بری ہوں ان تمام باتوں

كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل

سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ

پرستش نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور

اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا اور درود نازل فرما اوپر محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ

محمدؐ کے اور بنا مجھ کو اپنے عابدوں میں سے اور

وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ

اپنے نعمات کے شکر گزاروں میں سے اور اپنے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ⑲ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ

رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور میرے

وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ

آقا و سردار تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے شام کی اور

اَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ

صبح کی اس طرح پر کہ مشتاق ہوا دنیا کی طرف اور رغبت ظاہر کی اس

فِيْهَآ اِلٰٓى اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ

میں یہاں تک کہ خطرے میں ڈالا اس نے اپنے نفس کو اور مال دنیا

حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا وَقَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ
کے لالچ کی وجہ سے بالتحقیق وہ سوار ہوا کشتی میں

وَكُسِرَتْ بِهٖ وَهُوَ فِيْٓ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَ
اور فوراً کشتی ٹوٹ گئی اب وہ شخص اطراف دریا اور اس کی

ظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَقْدِرُ
تاریکیوں میں ہے دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف بہ نگاہ حسرت

لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ
مگر اپنے نفس پر ضرر رسانی یا نفع رسانی کی قدرت نہیں رکھتا اور میں بری

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ
ہوں ان باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ
بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک ہے اور قادر ہے کہ مغلوب نہیں

وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ اور

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ
آل محمدؐ پر اور بنا مجھ کو اپنے عبادت گزاروں اور نعمات

وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ
کے شکر کرنے والوں اور تیرے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
کے ذکر کرنے والوں اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ⑳ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ
سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور آقا
وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ
و سردار بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں جو شام اور صبح کرتے
قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ
ہیں کہ اس پر جاری ہو گیا ہے حکم قضا اور گھیر لیا ہے
بِهِ الْبَلَآءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَآءُ وَاَخَذَتْهُ
اسے بلا نے اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کر لیا ہے،
الرِّمَاحُ وَالسُّيُوْفُ وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ
اس کو نیزوں اور تلواروں اور تیروں نے اور مجبور ہو گیا
صَرِيْعًا وَّقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِّهٖ
ہے گر کر اور بالتحقیق زمین نے اس کا خون پی لیا ہے
وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَّحْمِهٖ وَ
اور درندوں اور پرندوں نے اس کا گوشت کھا لیا ہے اور
اَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے میں
لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّيْ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
کسی بات کا حق نہیں رکھتا پس کوئی معبود سوائے تیرے
سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ
قابل پرستش نہیں ہے تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

اَنَاتُهٗ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
کے اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور
وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ
اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر اپنی
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٢١﴾ اِلٰهِىْ
رحمت نازل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود
وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ
تجھے تیری عزت کی قسم ہے اے کریم میں ضرور طلب کرونگا
مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَلَاَلْجَاَنَّ
ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور گڑگڑاؤں گا تجھ سے اور زاری کروں
اِلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدَىَّ نَحْوَكَ مَعَ
گا تیری جناب میں اور پھیلاؤں گا ہاتھ اپنے تیری جانب باوجودیکہ
جُرْمِهَا اِلَيْكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ
ان ہاتھوں سے تیرے جرم کئے ہیں پس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں
وَبِمَنْ اَلُوْذُ لَآ اَحَدَ لِىْٓ اِلَّآ اَنْتَ
اے رب میرے اور کس طرف پناہ چاہوں میرے لئے کوئی نہیں ہے
اَفَتَرُدُّنِىْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِىْ وَعَلَيْكَ
سوائے تیرے آیا کیا تو مجھے پھیر دے گا حالانکہ تو ہی میری امیدگاہ ہے

مُتَّكِلِيْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ
اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے، میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اس نام
وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى
پاک کے ذریعہ جسے تو نے آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا اور زمین
الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ
پر رکھا تو اسے قرار ہوا اور پہاڑوں پر رکھا تو
فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى
وہ بلند ہوئے اور رات پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی اور دن
النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
پر قائم کرنے سے وہ دن روشن ہوا اور درود نازل فرما محمدؐ اور
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ
آل محمدؐ پر اور میرے لئے میری تمام حاجتوں کو
حَوَائِجِيْ وَتَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا
پوری فرمائے اور بخش دے میرے تمام گناہوں کو صغیرہ ہوں
وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ
یا کبیرہ اور کشائش عطا فرما مجھ پر میرے رزق سے
مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
تا آنکہ اس سے مجھے شرافت دنیا و آخرت حاصل ہو
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۲۴﴾ مَوْلَايَ بِكَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے آقا تجھ ہی سے

اَسْتَغِیْثُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

فریاد کرتا ہوں پس درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر

وَّ اَغِثْنِیْ وَبِكَ اَسْتَجِیْرُ فَصَلِّ عَلٰی

اور تجھ ہی سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ ہی سے پناہ لیتا ہوں پس درود بھیج محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَجِرْنِیْ وَ اَغْنِنِیْ

اور آل محمد پر اور مجھے اجر دے اور مجھے غنی کر دے

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ

بسبب اپنی اطاعت کے اطاعت خلق سے اور بسبب سوال کرنے تیری

بِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَّسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَ

جانب سوال کرنے سے تیری خلقت کے اور

انْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰی عِزِّ الْغِنٰی

پھیر دے مجھ کو فقیری کی ذلت سے تونگری عزت کی طرف

وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَةِ

اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف

فَقَدْ فَضَّلْتَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

بہ تحقیق تو نے فضیلت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر

جُوْدًا مِّنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ

بلحاظ اپنے سخی اور کریم ہونے کے نہ کہ میں مستحق تھا

مِّنِّیْ اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِكَ

ان باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لئے حمد سزاوار ہے

كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
ان تمام باتوں پر درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

اجْعَلْنِيْ لَكَ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَ
کر مجھ کو اپنی نعمات کے شکر گزاروں میں اور اپنے

لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ
احسانات کا ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پس بسجدہ برو بگو
بسبب اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے (سجدہ میں جاؤ اور کہو)

سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِي الْبَالِي لِوَجْهِكَ
سجدہ کیا میرے فناہ اور پوشیدہ ہونے چہرہ نے تیری

الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ
ذات کو غالب ہے اور بزرگ ہے میرے ذلیل چہرہ نے تیری ذات کو

الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ
غالب ہے سب پر اور بزرگ ہے سجدہ کیا میرے نادار چہرہ نے

الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ
تیری ذات کے لئے جو غنی ہے سب سے مرتبہ میں بلند ہے سجدہ کیا میرے

وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَمَآ اَقَلَّتِ الْاَرْضُ
چہرہ نے اور میرے کانوں اور آنکھوں اور گوشت اور خون اور کھال نے اور ان اعضاء

مِنِّيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى
نے جنہیں زمین نے مجھے بلند کیا ہے یہ سجدہ خدائے عالمین کے لیے ہے لے خداور گزر فرما

جَهْلِیْ بِحِلْمِكَ وَعَلٰی فَقْرِیْ بِغِنَاكَ وَ

جہالت پر بسبب اپنی بردباری کے اور میری تنگدستی پر بسبب اپنی تونگری

عَلٰی ذُلِّیْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰی

کے اور میری ذلت پر بسبب اپنی عزت کے اور اپنے دبدبہ کے اور میری

ضَعْفِیْ بِقُوَّتِكَ وَعَلٰی خَوْفِیْ بِاَمْنِكَ

ضعیفی اور کمزوری پر بسبب اپنی قوت کے اور میرے خوف پر بسبب اپنے امن کے

وَعَلٰی ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ بِعَفْوِكَ وَ

اور میرے گناہوں اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے اور

رَحْمَتِكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ

اپنی رحمت کے اے مہربان، اے بخشش کرنیوالے اے خدا میں

اِنِّیْ اَدْرَءُ بِكَ فِیْ نَحْرِ (فلاں بن فلاں) وَ

میں مصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب میرے گردن میں دشمن اور اس کے باپ کا نام

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِیْهِ بِمَا كَفَیْتَ

لے۔ اور تیری ہی وجہ سے پناہ مانگتا ہوں اس بدی سے پس مجھے بھی اس

بِهٖ اَنْبِیَاءَكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ عِبَادِكَ وَ

سے بچائے رکھ اس طریقہ پر کہ جس طرح تو نے بہت فراعنہ سے اپنے نبیوں

طُغَاةِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

کو بچایا جو تیرے بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری خلقت میں تھے اپنی رحمت

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ

کے سبب اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود نازل فرما

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ

اور بہترین خلق محمدؐ و آل محمدؐ اور پاک

الطَّاهِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَالْحَمْدُ

و پاکیزہ معصومین پر اور سب تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے

اَسنادِ دُعائے کمیل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیرالمومنین علیہ السلام تشریف رکھتے تھے۔ کمیل ابن زیادؓ نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرمایئے حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دُعا کو پڑھے بعدہٗ مطلب اپنا حق تعالیٰ سے عرض کرے، حاجت اس کی برآئے گی۔ اے کمیل تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ، یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھ اس دعا کو کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے اور روزی تیری کشادہ ہو اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ تیرے اس دعا کی برکت سے بخش دے گا۔ اور سب حاجتیں دین و دنیا کی برلائے گا۔

نیز دنیا میں عزیز و مکرم رہے گا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا اور جو بعد ہر نماز فریضہ کے بعد اس کو پڑھے تو باعث برآئے حاجات کا ہوگا۔ کیونکہ یہ دعا مجرّب ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

هٰذَا دُعَاءُ الْخِضْرِ الْمَعْرُوْفُ بِدُعَاءِ الْكُمَيْلِ ؒ

(یہ دعائے خضر معروف بہ دعائے کمیل ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے اللہ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ

میں تجھ سے تیری اس رحمت کاملہ کا واسطہ دیکر جو ہر چیز سے بڑھی

كُلَّ شَیْءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ

ہوئی ہے اور اس قوت کا واسطہ جسکی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب

شَیْءٍ وَّخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّذَلَّ لَهَا

ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروتنی کی ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَیْءٍ وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ

اس سے پست ہے اور تیری اس جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکے

وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَّ

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ

جسکے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس سے

بِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ وَّ

ہر چیز پر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر

بِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاۤءِ كُلِّ شَیْءٍ وَّ

چھائی ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے بعد

بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ

باقی رہے گی اور ان مقدس ناموں کا واسطہ دیکر جن سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے ہیں

وَّبِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَّ

اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہیں اور

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ
تیری ذات کے اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں
شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلَ
چمک دمک ہے اے نور اور اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ اے سب پہلوں
الْاَوَّلِیْنَ یَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ
سے پہلے اور اے سب پچھلوں سے پچھلے یا اللہ میرے
اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ
وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ
اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نزول بلا کا باعث
النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
ہوجاتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نعمتوں کو بدل
تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
دیتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو
الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ
دعاؤں کو درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب
الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ
گناہ بخش دے جو امید کو پورا نہیں ہونے دیتے یا اللہ میرے
اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ
وہ سب گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کیے ہوں اور

كُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ہر اس گناہ کو بخش دے جو مجھ سے ہو گیا ہو یا اللہ میں تیری یاد

اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ

کے ذریعے سے تیرے حضور میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری حضوری میں

بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ

تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری جود و بخشش کو اور

وَكَرَمِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ وَ

کرم کو ذریعہ گردان کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے

اَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ

اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجا لانے کی توفیق

ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ

عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال یا اللہ میں تجھ سے گڑگڑانے

خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ اَنْ

والے عاجزی کرنے والے خضوع و خشوع کرنے والے اور رونے پیٹنے

تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ

والے کا سوال کرتا ہوں تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم

بِقَسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَّفِيْ جَمِيْعِ

فرمائے اور جو کچھ تو نے میرا حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں

الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

اور ہر حالت میں تیرے بندوں سے بتواضع پیش آؤں یا اللہ میں تیرے حضور میں

سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ

اس شخص کا سوال کرتا ہوں جس پر فاقہ کے کڑاکے گزرتے ہوں اور تیرے حضور

بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ

میں سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت اس نے پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے

فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

میں ہو اس کے بارے میں اسکی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری دلیل بڑی قوی ہے

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ

اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر

اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

ہے اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت کی (مشین) چل رہی

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَّلَا لِقَبَآئِحِيْ

میں تو اپنے گناہوں کے لئے بخشش دینے والا اور برائیوں کے لئے پردہ پوشی

سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ

کرنے والا اور جو بھی میری بداعمالی ہو اس کو نیکی سے بدل دینے

بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَ

تو منزہ ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا

تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِىْ وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ

اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا

ذِكْرِكَ لِىْ وَمَنِّكَ عَلَىَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَاىَ

ہے اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہے اس سے اطمینان کر لیا یا اللہ اے

كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ

میرے مالک تو نے کتنی میری بدیوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور کتنی سخت سے سخت

مِّنَ الْبَلَاۤءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهٗ

بلاؤں کو تو نے ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے تو نے بچا لیا ہے اور کتنی

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ

اذیتوں کو تو نے دفع فرما دیا ہے اور کتنی میری خوبیاں

ثَنَاۤءٍ جَمِيْلٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ

جن کا میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَاۤئِىْ وَاَفْرَطَ بِىْ سُوْۤءُ

یا اللہ میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے

حَالِىْ وَقَصُرَتْ بِىْ اَعْمَالِىْ وَقَعَدَتْ

گزر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے

بِىْ اَغْلَالِىْ وَحَبَسَنِىْ عَنْ نَّفْعِىْ بُعْدُ

مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا

اٰمَالِیْ وَخَدَعَتْنِیَ الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا وَ

نے مجھ کو اپنی فریب دہی سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت

نَفْسِیْ بِجِنَایَتِهَا وَمِطَالِیْ یَاسَیِّدِیْ

اور ٹال مٹول سے (مجھے دھوکا دیا) اے آقا پس

فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بدعملی

دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ

اور بدفعلی میری دعا کو تیرے حضور میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے

بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا

جن پوشیدہ رازوں سے تو مطلع ہوگیا ہے (ان کو ظاہر کرکے) مجھے فضیحت

تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا عَمِلْتُهٗ

نہ کیجیو اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت اپنی جہالت اور نیکی کی

فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَاِسَآءَتِیْ

طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب جو جو برائیاں چھپ چھپ کر کرچکا ہوں

وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ وَکَثْرَةِ

ان کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرمائیو اور اے اللہ تیری عزت

شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ وَکُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ

کا واسطہ مجھ پر ہر حال

لِیْ فِی الْاَحْوَالِ کُلِّهَا رَءُوْفًا وَّعَلَیَّ فِیْ

میں مہربان ہی رہیو اور میرے تمام

جَمِيعِ الْأُمُورِ عُطُوفًا اِلٰهِي وَمَوْلَايَ
معاملات میں شان مہربانی دکھلائیو اے میرے معبود اور اے
وَرَبِّيْ مَنْ لِّيْ غَيْرُكَ أَسْئَلُهُ كَشْفَ
میرے پروردگار میرا تیرے سوا اور ہے کون ؟ جس سے میں اپنی مصیبت
ضُرِّيْ وَالنَّظَرَ فِيْ أَمْرِيْ اِلٰهِي وَمَوْلَايَ
کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا سوال کروں اے میرے
أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اِتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰى
معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے ایک حکم جاری کیا جس میں میں نے
نَفْسِيْ وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ
اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگرانی نہ کی میرے
عَدُوِّيْ فَغَرَّنِيْ بِمَآ أَهْوٰى وَأَسْعَدَهٗ
دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دے دی اسی طرح
عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى
جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے ذریعہ سے میرے دشمن
عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَ
نے مجھے دھوکا دیا اور قضاء و قدر نے اس معاملہ میں اسکی مساعدت کی اسطرح
خَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ
تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے جاری کئے ہوئے حکم سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور
عَلَيَّ فِيْ جَمِيعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا
تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہوگئی بہرحال اس تمام معاملہ میں میرے ذمہ تیری حمد

جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ وَ اَلْزَمَنِیْ

بجالانا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا اور تیرا

حُكْمُكَ وَبَلَآؤُكَ وَقَدْ اَتَیْتُكَ یَا اِلٰهِیْ

حکم اور تیری آزمائش میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اے میرے

بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ

معبود بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے عذر کرتا ہوں

مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُّنْكَسِرًا مُّسْتَقِیْلًا

اور ندامت کے ساتھ انکساری کی حالت میں طلب مغفرت کرتا اور

مُّسْتَغْفِرًا مُّنِیْبًا مُّقِرًّا مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا

گڑگڑاتا اقرار کرتا ہوا گناہوں کے دور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری

لَآ اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا كَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا

حضوری میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے

اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْٓ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِكَ

نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں اور نہ رونے پیٹنے کی جگہ کہ وہیں اپنا معاملہ

عُذْرِیْ وَاِدْخَالَكَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةِ

پیش کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرلے اور اپنی وسعت رحمت میں مجھے داخل

مِّنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَ

کرلے اور میرا کوئی ٹھکانا نہیں ہے یا اللہ سواب میرا عذر قبول کرلے اور میری تکلیف کی سختی

ارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَفُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ

پر رحم کر اور میری جکڑ بندیوں کو دور کر

وَثَاقِیْ یَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَ

اور اے میرے پروردگار میرے جسم کی ناتوانی اور میری جلد

رِقَّةَ جِلْدِیْ وَدِقَّةَ عَظْمِیْ یَا مَنْ

کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے دبلاپے پر رحم کر اے وہ جس

بَدَاءَ خَلْقِیْ وَذِکْرِیْ وَتَرْبِیَتِیْ وَبِرِّیْ

نے میری پیدائش بھی شروع کی میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان

وَتَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ لِابْتِدَاءِ کَرَمِكَ وَ

بھی کیا میرے حق ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب

سَالِفِ بِرِّكَ بِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَ

بہم پہنچائے جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آیا ہے ویسے ہی

رَبِّیْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِیْدِكَ

برقرار رکھیو اے میرے سردار اور اے میرے پروردگار بعد اسکے کہ میں تیری توحید کا مقر ہوں

وَبَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَّعْرِفَتِكَ

اور بعد اسکے کہ میرا دل تیری محبت سے سرشار ہو چکا اور میری زبان تیری

وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ

یاد میں رطب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ باندھے

ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ

اور بعد اس کے میں تجھے پروردگار سے

اعْتِرَافِیْ وَدُعَائِیْ خَاضِعًا لِّرُبُوْبِیَّتِكَ

مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے دعا مانگتا ہوں

هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ

کیا تو اس کو پسند فرمائیگا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے ایسا تو ہو

رَبَّيْتَهُ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ

نہیں سکتا تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اسکو ضائع کر دے کہ جسکو تو نے خود پرورش فرمایا

مَنْ اٰوَيْتَهُ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاۤءِ مَنْ

ہو یا اس کو دور کر دے جسکو خود قرب عطا فرمایا ہو یا اسکو نکال دے جسکو تو نے خود پناہ دی

كَفَيْتَهُ وَ رَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِىْ يَا

ہو یا اسے بلا کے حوالے کر دے جسکے لئے تو نے خود کفایت فرمائی ہو اور جس پر تو نے (خود) رحم فرمایا ہو

سَيِّدِىْ وَ اِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ

اے میرے سردار اور میرے معبود اور میرے مولا یہ بات میری سمجھ میں تو آئی نہیں

عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرما دیگا - جو تیری عظمت کے لئے تیرے حضور میں سجدہ

وَّعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

کر چکے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط فرما دے گا جو سچائی کیسا تھ تیری توحید کے بارے میں

وَّبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَّعَلٰى قُلُوْبٍ

گویا ہو چکی ہو اور تیرے شکریہ میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط) فرما دیگا جو

اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَّعَلٰى

اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونیکا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات پر (مسلط)

ضَمَاۤئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى

کر دے گا جنھیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا ہو کہ وہ تیرے ہی حضور میں

صَارَتْ خَاشِعَةً وَّعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ ۱۷

پست ہوئے ہوں اور ان ہاتھوں پاؤں پر مسلط کردے گا جن کی باگ

اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَّاَشَارَتْ

دوڑ اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضاء و رغبت تیرے بندہ ہونیکا اقرار

بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَّا هٰكَذَا الظَّنُّ

کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے کی کوشش کریں اے صاحب کرم

بِكَ وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا

نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی ہے

كَرِيْمُ يَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِىْ عَنْ

اے میرے پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دنیا کی ذرا

قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَ

ذراسی آزمائش اور اسکی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر گزرتی

مَا يَجْرِىْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰٓى اَهْلِهَا

رہتی ہیں (انہیں میں برداشت نہیں کرسکتا) باوجودیکہ وہ آزمائش اور وہ تکلیف دیر

عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ

پا نہیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ

يَسِيْرٌ بَقَآؤُهٗ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ فَكَيْفَ

ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی

اِحْتِمَالِىْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ

بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر ہوسکے گی حالانکہ

الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَ

وہاں کی بلا کی مدت طولانی اور

يَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ

قیام اس کا دائمی ہوگا اور جو اس میں پھنس جاویں گے ان کے

لِاَنَّهُ لَا يَكُونُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ

عذاب میں تخفیف نہ کی جاوے گی اسلئے کہ وہ عذاب تیرے غضب تیرے

اِنْتِقَامِكَ وَ سَخَطِكَ وَهٰذَا مَا

انتقام اور تیرے غصہ کے سبب سے ہوگا اور تیرے غصہ کی نہ

لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا

آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اے

سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَاَنَا عَبْدُكَ

مولا میرے تو بھلا میری کیا حالت ہوگی حالانکہ میں تیرا ایک

الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ

کمزور و ذلیل و حقیر و مسکین و

الْمُسْتَكِينُ يَا اِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اور میرے پروردگار اور میرے والی اور میرے

لِاَيِّ الْاُمُورِ اِلَيْكَ اَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا

مولا کن کن معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور کن کن باتوں

اَضِجُّ وَاَبْكِي لِاَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ

کے لئے روؤں اور چلاؤں گا دردناک عذاب اور اسکی سختی کے باعث

اَوْ لِطُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِیْ

یا طولانی بلا اور اس کی طول مدت کے باعث سو اگر تو نے مجھے عذاب

فِی الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَجَمَعْتَ

میں اپنے دشمنوں کے ساتھ شامل کر دیا اور جو عذاب

بَيْنِیْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ وَفَرَّقْتَ

کے مستحق ہیں ان کا اور میرا اکٹھ جوڑ کر دیا اور اپنے دوستوں

بَيْنِیْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ

اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی

فَهَبْنِیْ يَآ اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ

کردی تو اے میرے معبود اور اے میرے سردار اور اے میرے مولا

وَرَبِّیْ صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِكَ فَكَيْفَ

اور اے میرے پروردگار تجھے اختیار ہے میں تیرے عذاب پر تو صبر کرلوں گا پر

اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِكَ وَهَبْنِیْ صَبَرْتُ

تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کروں گا اور یہ تو خیال فرما کہ میں

عَلٰی حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ

تیری آگ کی حرارت برداشت کرلوں گا تو تیری نظر کرامت کے بدل جانے

اِلٰی كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِی

کی کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں

النَّارِ وَرَجَآئِیْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا

گا جس حال میں کہ مجھے تیری معافی کی امید لگی ہوئی ہے پس اے

سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ أُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ

میرے سردار اور اے میرے مولا تیری ہی عزت کی قسم کھا کر عرض کرتا

تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ

ہوں کہ اگر تو نے میرا ناطقہ بند نہ کر دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان

أَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْآمِلِيْنَ وَلَأَصْرُخَنَّ

سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لے لیکر چیخوں گا جیسا کہ امیدوار

إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ

چیخا کرتے ہیں اور ضرور تیرے حضور میں ویسی ہی ہائے وائے

لَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ وَ

کروں گا جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری رحمت کے فراق

لَأُنَادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

میں ایسے ہی روؤں گا جیسے کہ نا امید ہو جانے والے رویا کرتے ہیں

يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ

اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ

رکھنے والوں کی امید گاہ اے فریاد کرنیوالوں کے فریادرس اے سچوں کے

الصَّادِقِيْنَ وَيَا إِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

دلوں کے لبھانیوالے اے تمام عالم کے معبود تو

أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ

کہاں ہے اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ

کیا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ

فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

کی آواز سے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں اسمیں قید کیا گیا ہو اور اپنی

بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا

نافرمانی کی سزا میں اسکے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و خطا کے بدلے

بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ

میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں بند کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کی امیدوار

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ

کی سی آواز سے تیرے حضور ہی میں چیختا ہو اور تیری توحید کے ماننے

بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ

والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے

إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

رب ہونے کا واسطہ دے دیکر تجھی کو وسیلہ قرار دیتا ہو اے میرے مالک پھر وہ

يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا

عذاب میں کیسے رہ سکے گا جس حال میں اسے تیرے گذشتہ حلم و رافت

سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَ

و رحمت کی امید لگی ہوئی

رَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ

ہے یا اسے آتش جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جس

يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ

حال میں کہ وہ فضل اور تیری رحمت کی آس لگائے ہو یا اس کو

يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

جہنم کا شعلہ جلائے گا کیونکر جس حال میں کہ تو خود اس کی آواز

وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

سن رہا ہو اور اسکی جگہ دیکھ رہا ہو یا اسے جہنم کی آواز کیونکر پریشان

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

کرے گی جس حال میں کہ تو اس کی کمزوری سے واقف

أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَ

ہو یا وہ اس کے طبقوں میں حرکت کیونکر کر سکتا ہے جس حال

أَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ

میں کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ

اس کے فرشتے) اس کو پریشان کیونکر کر سکتے ہیں جس حال میں

كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا

کہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یہ کیونکر

فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ

تو اس کے ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو

بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا

اور تو اسے اسی میں پڑا رہنے دے ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

مُشْبِهُ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ

گمان ہے اور نہ تیرے فضل سے ایسی کسی کو پیش آئی اور نہ اپنی

مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ

نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ کبھی اس

لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ

طرح کا معاملہ کیا پس میں تو یقین کیساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکروں

جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ

کو عذاب دینے کا حکم نہ لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں دوامی سزا

مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا

دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل سرد فرما دیتا اور

وَّسَلَامًا وَّمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا

وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس

وَّلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ

میں مقام اور جائے قیام نہ مقرر فرماتا لیکن خود تو نے کہ تیرے ناموں کی

اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

تصدیق ہو قسم کھائی ہے کہ جہنم کو کل (نافرمان) جنوں اور آدمیوں سے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ

پاٹ دے گا اور اپنی ذات

تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ

سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دیگا اور تو کہ تیری

ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّ تَطَوَّلْتَ

تعریف جلیل و عظیم ہے اوّل ہی فرما چکا ہے اور از روئے انعام واکرام

بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ

احسانات فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو مومن

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُنَ

(فرمانبردار) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان) ہو

اِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ

یہ (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے اے میرے معبود اے میرے سردار تو اب تجھے اس

الَّتِىْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِىْ

قدرت کا واسطہ دیکر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تو نے

حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ

حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن) پر تو نے ان کا اجرا فرمایا

عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِىْ فِىْ

ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا

كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ

ہو بخش دے اور وہ ہر گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف کر دے اور

اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَ

ہر وہ برائی جس کو میں نے چھپا کے کیا ہو اور

كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ

ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو

أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ

یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے

أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ

اندراج کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دے دیا ہو

الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ

معاف فرما دے جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرما دی ہے

مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَمِيْعِ

اور میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال

جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ

وافعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے ماورا تو خود میرے اعمال وافعال کا

وَرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

نگران ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں

بِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اپنے فضل سے ان پر

وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ

پردہ ڈالتا رہتا ہے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل

أَوْ إِحْسَانٍ تُفَضِّلُهُ أَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ أَوْ

فرمائے اور ہر احسان میں جو تو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے

رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ

اور ہر رزق میں جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں

خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصّہ لگا دیجیو اے میرے پروردگار

یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَمَالِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے معبود اے میرے

رِقِّیْ یَا مَنْ بِیَدِهٖ نَاصِیَتِیْ یَا عَلِیْمًا

معبود اے میرے معبود اے میرے سردار اے میرے مولا اے میری آزادی کے مالک

بِضُرِّیْ وَمَسْكَنَتِیْ یَا خَبِیْرًا بِفَقْرِیْ

اے وہ جسکے ہاتھ میں میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت

وَفَاقَتِیْ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اَسْئَلُكَ

جاننے والے اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبر گیری کرنیوالے اے میرے پروردگار اے

بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ

میرے پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تجھ سے تیری قدسیت

وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ فِی اللَّیْلِ

کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ

وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ

میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھرپور کردے اپنی خدمت میں لگے رہنے کی

مَوْصُوْلَةً وَّاَعْمَالِیْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً

دھن لگا دے اور میرے اعمال کو اپنے حضور میں قبول فرمائیے تاکہ میرے کل اعمال

حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ کُلُّهَا

اور میرے کل اوراد (وظائف) کی ایک ہی ورد ہو جائے اور مجھے

وِرْدًا وَّاحِدًا وَّحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِكَ

تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے

سَرْمَدًا یَا سَیِّدِیْ یَا مَنْ عَلَیْهِ

اے میرے سردار اے وہ جس کا مجھے آسرا

مُعَوَّلِیْ یَا مَنْ اِلَیْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ

ہے اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں

جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَةِ جَوَانِحِیْ

کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کردے اور اس ارادے کے لیے میرے قلب

وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِكَ وَالدَّوَامَ

کو مضبوط کردے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بہت سا ڈرتا رہوں

فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰی اَسْرَحَ

اور مدام تیری خدمت میں لگا رہوں تاکہ سبقت کرنے والوں کے میدانوں میں تیری حضوری

اِلَیْكَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ اُسْرِعَ

حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کے لئے جلدی

اِلَیْكَ فِی الْمُبَادِرِیْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی

کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے

قُرْبَكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ

کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں

دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ

اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل ہو جائے اور تیری ذات والا

الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ

صفات پر یقین والوں کا سا ڈرتا ہوں اور تیری حضوری میں ایمان رکھنے والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ

کے ساتھ مجھے بھی مل جانے کا موقع میسر آئے یا اللہ جو شخص میرے ساتھ کسی طرح

فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ

کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اسکے حق میں کیجیو اور جو شخص مجھ سے

مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

چال چلے تو تو ویسا ہی بدلا اسکے حق میں کیجیو اور اپنے ان بندوں سے قرار دیجیو جو حصہ

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ

پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت

زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا

رکھتے ہوں اور تیری حضوری میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اسلئے کہ یہ رتبہ بغیر

بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ

تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ ور فرمائیو اور اپنی

عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کیجیو اور اپنی خاص رحمت مبذول فرما کر میری حفاظت

وَاجْعَلْ لِّسَانِیْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَّقَلْبِیْ

فرمائیو اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھیو اور میرے دل کو اپنی محبت میں

بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ

مستغرق کر دیجیو اور میری دعا خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان اور میری برائیاں

وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْلِیْ زَلَّتِیْ فَاِنَّكَ

دور کر دیجیو اور میری برائیاں دور کر دیجیو۔ میری لغزشیں بخش دیجیو اس لئے کہ

قَضَيْتَ عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ

تو نے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

اَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ

اور ان کو تو نے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھی سے دعا مانگا کریں اور ان کی خاطر

الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَارَبِّ نَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی خود تو نے ضمانت فرمائی ہے سوائے پروردگار میں نے تیری ہی

وَجْهِیْ وَاِلَيْكَ يَارَبِّ مَدَدْتُّ يَدِیْ

طرف اپنی لو لگائی اور اسے میرے پروردگار میں نے تیری حضور میں اپنے

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَبَلِّغْنِیْ

ہاتھ پھیلا دیئے پس اپنی عزت کے صدقہ میں میری یہ دعا قبول فرمالے اور میری

مُنَایَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے ناامید نہ کر

رَجَآئِیْ وَاكْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَ

اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کے

الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَآءِ

شر سے مجھے بچالے اور سب سے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جس

اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ

کا دعا کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ جو

فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ

کچھ چاہے اسے بے دھڑک کر گزرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام

وَّذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ

(ہر جسمانی مرض کی دوا) اور جس کی یاد ہر روحانی مرض کیلئے شفا اور جس

مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ

کی اطاعت بے پروا کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی

الْبُكَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ وَیَا دَافِعَ

امید ہے اور جس کے ہتھیار رونا (اور پیٹنا) اے نعمتوں کو گوارا بنانے والے

النِّقَمِ یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی

اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے اندھیروں میں گھبرانیوالوں کو روشنی

الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَّا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی

پہنچانے والے اے اس کا سا علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم نہیں دیجاتی تو

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَآ

محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان

اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ

کے لئے زیبا ہے اور اللہ اپنے رسولؐ پر اور ان کی

وَالْاَئِمَّۃِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِہٖ وَ

اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیج

سَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ○

جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام

دُعَائے مَشْلُوْل

سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے کتاب مہج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تاریک تھی اور سوائے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اس وقت طواف میں نہ تھا بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ میں نے ایک آواز فریاد کی سنی کہ کوئی شخص بآواز دردناک و حزیں یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ دُعَآءَ الْمُضْطَرِّ فِی الظُّلَمِ

اے وہ کہ مستجاب کرتا ہے دعاء مضطر کی تاریکی میں

یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰی مَعَ السَّقَمِ

اے دفع کرنے والے ضرر اور بلاؤں اور بیماریوں کے

قَدْ نَامَ وَفْدُکَ حَوْلَ الْبَیْتِ وَانْتَبَهُوْا

بتحقیق کہ سوگئے لوگ گرد کعبے کے اور جاگے

وَاَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَمْ تَنَمِ

اور تو اے زندہ اور قائم نہیں سوتا

هَبْ لِیْ بِجُوْدِکَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرُمِیْ

مجھ کو اپنی رحمت اور احسان کے فضل سے بخش دے

يَا مَنْ اَشَارَ اِلَيْهِ الْخَلْقُ فِي الْحَرَمِ

اے وہ کہ خلقت حرم میں اس کی طرف اشارہ کرتی ہے

اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوهُ ذُوسَرَفٍ

اگر عفو تیرا ایسا نہ ہو کہ امید رکھیں صاحب اسراف

فَمَنْ يَّجُودُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ

پس کون مہربانی کرے گا گنہگاروں پر ساتھ نعمت کے

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جناب امام حسین علیہ السلام کو اس کے پاس بھیجا پس حضرت امام حسین علیہ السلام بموجب ارشاد اس کو اپنے ہمراہ خدمت میں امیر المومنین علیہ السلام کی لائے۔ حضرت نے نام دریافت کیا اس نے عرض کیا نام میرا منازل ابن لاحق ہے اور میں پہلے اپنی شامت نفس سے گناہ بہت زیادہ کیا کرتا تھا اور میرا باپ کمال مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا میں اس کی نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا ایک روز اس نے کچھ روپیہ گھر میں مجھ سے چھپا کر رکھے تھے میں اس روپیہ کو واہیات خرچ کرنے لے چلا اس نے مجھ کو روکا اور چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لیوے میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا، پس وہ خانہ کعبہ میں آیا اور طواف خانہ کعبہ کیا۔ اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرکے میری شکایت خدا سے کی اور دعا کی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جائے

قسم ہے خدا کی کہ ہنوز اس کی دعائے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا بدن شل ہو گیا اور رہ گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں بعد اس کے میرا باپ اپنے وطن کو چلا گیا جب میرا یہ حال ہوا تو میں نے اپنے باپ سے کمال عذر خواہی کی اور اس سے استدعا کی کہ جس مقام میں تم نے میرے واسطے بد دعا کی ہے اسی مقام پر دعائے خیر کرو کہ بلا مجھ سے دفع ہو، میری استدعا کو میرے باپ نے محبت پدری سے قبول کیا لیکن میں اپنے باپ کو دعائے خیر کے لئے اونٹ پر بامید شفا لا رہا تھا کہ ناگاہ راہ میں ایک مرغ نے پرواز کی اور اونٹ بھڑکا، میرا باپ اونٹ پر سے گر کر انتقال کر گیا، اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں الماخوذ بعوق ابیہ باپ کے عقوق کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے، لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے۔ پس جناب امیر علیہ السلام نے اس دعا کو اس کے لئے لکھا ہے اور ارشاد فرمایا کہ اسی شب اس دعا کو باوضو پڑھ، جب صبح کو میرے پاس آئے گا تو یہ بلا تجھ سے دفع ہو گی اور اللہ تیری توبہ

18

قبول کرے گا جب صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا۔ کہ بالکل تندرست ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دعا اور کہتا جاتا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دعا اسم اعظم ہے اس واسطے کہ شب گذشتہ جب لوگ سو گئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کی آمد و رفت کم ہوتی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر کئی مرتبہ اس دعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سو گیا پس خواب میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دست مبارک سے میرے بدن کو ملتے ہیں اور فرماتے ہیں محافظت کر اس اسم اعظم خدا کی" پس ناگاہ بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہو گئے "خدا تم کو جزائے خیر دے یا امیر المومنین" اسی وجہ سے اس دعا کو دعائے مشلول کہتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دعا کا باعثِ اجابت دعا اور برطرف ہونے غم والم وکلفت کا ہے اور اس دعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے اور فقر مبدل بہ غنا ہوئے اور گناہ اس کے بخش دیئے جائیں اور عیب اس کے پوشیدہ ہوں اور باعث ایمنی کا ہے شر شیطان اور سلطان سے۔ اور اگر پڑھے مطیع خدا اس دعا کو پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اگر مُردے پر پڑھے تو خدا اس دعا کی برکت سے اس کو زندہ کر دے اگر پانی پر پڑھے تو پانی جم جائے، حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کے فائدے سن کر مجھے اس قدر خوشی حاصل ہوئی کہ اس بیمار کے اچھے ہونے کی بھی اتنی خوشی نہ ہوئی تھی اس لئے کہ اس سے پہلے میں نے اپنے پدر بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے اسی دعا کو سنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو باطہارت پڑھا کرے۔ بدوں طہارت نہ پڑھنا چاہیئے۔ دعائے مشلول یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ

اے پروردگار میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اس خدا کے

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ

نام سے ابتدا کرتا ہوں جو آخرت میں ترس کھانے والا اور دنیا میں رحیم ہے

وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اے جلال و بزرگی والے اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور لے قائم اور نظام

اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا

کائنات کو قائم رکھنے والے تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں اے وہ اللہ اے وہ

كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ

خدا اے وہ ذات کہ کوئی (اور) نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے کیونکر ہے اور کہاں ہے

يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ

اور کسطرح ہے بس وہ خود ہی عالم ہے اے ملک وسلطنت والے اے عالم بالا

وَالْجَبَرُوْتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا

کے حاکم اے عزت والے اے اقتدار والے اے مالک اے پاکیزہ اے

سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ

(ہمہ) سلامتی اے امن دینے والے اے پاسبان اے عزت و مرتبہ والے

يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

اے زبردست اے بزرگی والے اے پیدا کرنے والے اے موجود کرنوالے

يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيْدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ

اے صورت گری کرنیوالے اے فائدہ پہنچانیوالے اے تدبیر کرنیوالے اے سخت گیر

يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ

اے ابتدا کرنیوالے اے پلٹانے والے اے ہلاک کرنیوالے اے محبت کرنیوالے

يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا بَعِيْدُ يَا قَرِيْبُ

اے حمد کے مرکز اے معبود اے ظاہر اے دور رہنے والے

يَا مُجِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا بَدِيْعُ

(بندہ سے) اے قریب رہنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنیوالے اے نگہبانی کرنیوالے اے

يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا

کافی اے ایجاد کرنیوالے اے بلند و برتر اے حملوں سے محفوظ اے سننے والے اے جاننیوالے

حَكِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا

اے حکمت والے اے کرم والے اے حلم والے اے ہمیشہ رہنے والے اے

عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا

برتر و بالا اے عظمت والے اے ترس کھانیوالے اے احسان کرنیوالے اے

دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ

جزا دینے والے اے مدد کیلئے پکارے جانیوالے اے جلالت والے اے جمال والے

يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ

اے کارساز اے مدد کرنیوالے اے سنبھالنے والے اے عطا کرنیوالے

يَا دَلِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ

اے فضل والے اے راہنما اے راہبر اے خالق

يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا

اے سب سے پہلے اے سب کے بعد اے سب کے بعد رہنے والے اے ظاہر اے

قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا

مخفی اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے جاننیوالے اے حکم کرنے والے اے

قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ

فیصلہ کرنے والے اے انصاف کرنیوالے اے جدا کرنے والے اے ملانے والے

يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

اے پاک اے پاک کرنیوالے اے صاحب قدرت اے صاحب اختیار

يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا

اے بزرگ اے بزرگی والے اے تنہا اے یکتا اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

سردار نافذالارادہ والے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے

لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اسکی زوجہ ہے اور نہ بیٹا

وَّلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهُ

اور نہ کوئی اس کا وزیر اور نہ اس نے اپنا کسی کو مشیر

مُشِيرٌ وَّلَا احْتَاجَ إِلَىٰ ظَهِيرٍ وَّلَا

بنایا ہے اور نہ وہ محتاج ہے کسی پشت پناہ کی طرف اور نہ اس

كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

کے سوا کوئی دوسرا خدا تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں

أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظّٰلِمُونَ

تیری ذات (ان اقوال سے) جو ظالمین کہتے ہیں بلند و برتر ہے

عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا

اے بلند اے برتر اے بہت دینے والے اے

فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا

کھولنے والے اے ہواؤں کے چلانیوالے اے راحتوں کے دینے والے اے

نَاصِرُ یَا مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِكُ یَا مُهْلِكُ

غموں کے دور کرنیوالے اے مدد کرنیوالے اے مدد دینے والے (مظلوم کیلئے) اے پانے والے اے

یَا مُنْتَقِمُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَآ اَوَّلُ

ہلاک کرنیوالے اے انتقام لینے والے اسے مُردوں کو اٹھانیوالے اے وارث اسے رب کے پہلے

یَآ اٰخِرُ یَا طَالِبُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَّا

اے رب کے بعد رہنے والے اسے طلب کرنیوالے اسے سب پر غالب اسے وہ ذات جسکی گرفت

یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ یَا تَوَّابُ یَآ اَوَّابُ یَا

سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اسے بار بار پلٹنے والے اے توبہ قبول کرنیوالے اے

وَهَّابُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ

بہت عطا کرنیوالے اسے ذریعوں کے مہیا کرنے والے اسے بند دروازوں

الْاَبْوَابِ یَا مَنْ حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ

کے کھولنے والے اسے وہ کہ جس طرح بھی پکارا جائے دُعا قبول کرتا ہے

یَا طَهُوْرُ یَا شَكُوْرُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا

اسے پاکوں کے پاک اسے شکر گذاروں کے بدلہ دینوالے اے بخشنے والے اسے

نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا لَطِیْفُ

نوروں کے نور دینوالے اسے کاموں کے درست کرنیوالے اسے لطف وکرم کرنیوالے

یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُبِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا

اسے خبر رکھنے والے اسے پناہ دینیوالے اسے ہلاک کرنیوالے اسے روشنی دینیوالے

نَصِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا ظَهِیْرُ یَا كَبِیْرُ یَا

اسے مددگار اسے بینا اسے معین ومحافظ اسے بزرگ اسے

وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا

یگانہ اے بے مثل اے ہمیشہ رہنیوالے اے جائے پناہ اے بے نیاز لے

كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا

کفایت کرنیوالے اے شفا دینے والے لے وفا کرنوالے اے در گذر کرنیوالے لے

مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفَضِّلُ

اچھائی کرنے والے اے نیکی کرنے والے لے نعمت دینوالے لے فضیلت دینوالے

يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ

اے فضل کرنے والے اے صاحب بزرگی وکرامت اے یگانہ اے وہ کہ جو

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَّلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ

بلند ہو کے غالب رہا اے وہ کہ جو مالک ہو کے صاحب قدرت رہا اے وہ جو کہ پوشیدہ

يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ

ہو کر باخبر رہا اے وہ کہ جسکی پرستش کیگئی اور اس نے جزا دی اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی

وَسَتَرَ يَا مَنْ لَّا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ وَ لَا

بخشا اور پردہ پوشی کی اور اے وہ کہ جسکو انسانی فکریں گھر نہیں سکتیں اور

يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَّ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ

آنکھ دیکھ نہیں سکتی اور نہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ ہے۔

يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا

اے انسانوں کو رزق دینے والے اے قسمتوں کے تقدیر کرنیوالے اے

عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيْدَ الْاَرْكَانِ يَا

بلند جگہ والے اے مضبوط رکنوں والے اے

مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ
زمانہ کے بدلنے والے اے قربانیوں کے قبول کرنے والے

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ
اے نیکی اور احسان کرنے والے اے عزت و

وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا
غلبہ اور حکومت والے اے رحم کرنے والے اے سب سے زیادہ ترس کرنے والے

عَظِيْمَ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ
اے بڑی شان والے اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان

فِيْ شَانٍ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ
ہے اے وہ کہ جسے ایک امر دوسرے امر سے نہیں

شَانٍ يَا عَظِيْمَ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ
روکتا اے بزرگ مرتبہ والے اے وہ کہ جو ہر

مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيْبَ
جگہ ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعاؤں

الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا
کے قبول کرنے والے اے مرادوں کے پورا کرنے والے اے

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ
حاجتوں کے برلانے والے اے برکتوں کے نازل کرنے والے

يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ
اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں میں دستگیری کرنے والے

يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ

اے غموں کے دور کرنے والے اے نیکیوں کے والی

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ

اے رتبوں کے بڑھانے والے اے سوالوں کے عطا کرنے والے

يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ

اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے بچھڑے ہوؤں کے ملانے والے

يَا مُطَّلِعُ عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ

اے نیتوں سے واقف اے کھوئی ہوئی چیزوں کے

فَاتَ يَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ

پلٹانے والے اے وہ کہ جس پر آوازیں (ملی ہوئی فریادیں) مشتبہ نہیں ہوتیں

يَا مَنْ لَّا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا

اے وہ کہ سوالوں کی کثرت سے دل تنگ نہیں ہوتا اور جسے

تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُوْرَ الْأَرْضِ وَ

تاریکیاں نہیں چھپاتیں اے روشنی زمین اور

السَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ

آسمانوں کی اے نعمتوں کے کامل کرنے والے اے بلاؤں کے ٹالنے والے

يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا

اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے امتوں کے اکٹھا کرنے والے اے

شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ

بیماریوں سے شفا دینے والے اے اجالے اور اندھیرے کے پیدا کرنے والے

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَّا يَطَاءُ

اے جود و کرم والے اے وہ جس کے عرش کو

عَرْشَهٗ قَدَمٌ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

کسی کے پاؤں نے نہیں کچلا اے جوادوں میں سب سے زیادہ جواد

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اے سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

والے اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے اے پناہ ڈھونڈھنے والوں

يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ

کی جائے پناہ اے ڈرنے والوں کیلئے امان اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اے ایمان والوں کے دوست اور مددگار اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس

يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ

اے حاجتمندوں کی (انتہا) مراد اے ہر مسافر کے ساتھی اے

يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا مَلْجَاَ كُلِّ

اے ہر تنہا کے ہمدم اور مونس اے ہر در بدر پھرنے والے

طَرِيْدٍ يَا مَاْوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ يَا حَافِظَ

کی جائے پناہ اے ہر کھدیڑے ہوئے شخص کے ملجا اے کھوئی ہوئی چیز کے محافظ

كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ

کرنے والے اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے اے چھوٹے بچوں

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ

کو رزق دینے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے

يَافَاكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ

اے ہر قیدی کے چھوڑانے والے اے پریشان حال محتاج کو مالدار

الْفَقِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ

بنانے والے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ

يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ يَا مَنْ

اے وہ ذات کہ اسی کے لئے تدبیر اور تقدیر ہے اے وہ کہ

الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيْرٌ يَا مَنْ لَا

جس پر دشواریاں سہل اور آسان ہیں اے وہ کہ جسے

يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ

اپنے لئے توضیح و تفسیر کی ضرورت نہیں اے وہ کہ جو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قادر ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا

خَبِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ يَا

ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کو جانتا اور دیکھتا ہے اے

مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا

ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی پو کے پھاڑنے والے اے

بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ

روح ملائکہ کے بھیجنے والے اے جود و سخاوت والے

يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ
اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے اے ہر صدا کے

كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ
سننے والے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے موت

كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ
کے بعد ہر جاندار کو زندہ کرنے والے اے میری سختیوں میں

شِدَّتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ
میری پناہ اے عالم مسافرت میں میری حفاظت کرنیوالے اے میرے

فِيْ وَحْدَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ
رفیق تنہائی اے میرے ولی نعمت اے میرے

حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي
ملجا (اس وقت) جب میری سب راہیں بند ہو جاویں اور

الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ يَا
راستے مجھے تھکا ڈالیں اے میرے ہادی جبکہ رشتہ دار میرا ساتھ چھوڑدیں

عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا
اور ساتھی مجھے بے مدد چھوڑدیں اے اسکی تکیہ گاہ جس کا کوئی

سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ
تکیہ گاہ نہیں اے اس کے بھروسے جس کا کوئی بھروسہ نہیں اے

لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَّا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا
اس کے سرمائے جس کا کوئی سرمایہ نہیں اے اس کی امان جس کی کوئی

كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَّا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ

امان نہیں اے اسکی جائے پناہ جس کی کوئی جائے پناہ نہیں اے اس شخص کے

مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهُ يَا جَارَ مَنْ لَّا جَارَ

خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی پشت پناہ جس کی کوئی پشت پناہ نہیں

لَهُ يَا جَارِيَ اللَّصِيقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقَ

اے اس شخص کے فریاد رس جس کا کوئی فریاد رس نہیں اے اس کے ہمسایہ

يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ جو مجھ سے ہر وقت متصل ہے اے میرے مضبوط موثق رکن

يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكَّنِيْ مِنْ حِلَقِ

جس کا اعتقاد (اے میرے خدائے حقیقی و تحقیقی اے کعبہ کے مالک اے مہربانی

الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّ

کرنے والے (نرمی کرنیوالے) اے ساتھ رہنے والے مجھے (زمانے کے پھندوں سے

غَمٍّ وَّضِيقٍ وَّاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا اُطِيقُ

رہا فرما اور مجھ سے رنج و غم اور تنگی اور پریشانی کو پھیر دے (دور کر) اے اللہ

وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اُطِيقُ يَا رَادَّ يُوْسُفَ

جن بلاؤں کا متحمل نہیں ان کے شر سے محفوظ رکھ اور جن کے برداشت کرنے کی طاقت

عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ

رکھتا ہوں اس میں میری مدد کر اے یوسفؑ کو یعقوبؑ کے پاس پلٹانیوالے اے

يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسٰى

ایوبؑ کی بیماریوں اور سختیوں کو دور کرنیوالے اے داؤدؑ کی لغزش کو بخشنے والے

ابْنِ مَرْيَمَ وَ مُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِي

اے عیسیٰؑ کو آسمان پر چڑھانے والے اور یہودیوں کے ہاتھ سے انہیں نجات دینے

الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي

والے اے یونسؑ کی فریاد تاریکی (بحروشکم ماہی) میں سننے والے

الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ

اے موسیٰؑ کو اپنے کلام سے مخاطب کرکے منتخب کرنے

يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ وَ رَفَعَ

والے اے وہ کہ جس نے آدمؑ کے ترک اولیٰ کو بخشا اور ادریس کو

اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ

مقام بلند پر اپنی رحمت سے اٹھا لیا اے وہ

نَجّٰى نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ

کہ جس نے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچایا اے وہ کہ جس نے

عَادَا الْاُوْلٰى وَ ثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَ قَوْمَ

عاد اولیٰ اور ثمود کو بالکل ہلاک کردیا اور ان کے قبل قوم نوح

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا اَظْلَمَ وَ

کو جو بڑی ظالم اور سرکش تھی اور اجڑی ہوئی منقلب بستیوں کو مسمار

اَطْغٰى وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ

کردیا

اے وہ کہ جس

دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّ دَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ

نے قوم لوطؑ کو ہلاک کر دیا اور قوم شعیبؑ پر اپنا غضب

شُعَيْبَ يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَّ

نازل فرمایا اے وہ ذات جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا

اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اے وہ کہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اے وہ کہ جس نے محمد مصطفےٰؐ کو ان پر

وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا يَّا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ

اور ان کی آلؑ پر خدا کی صلوٰۃ اور رحمت ہو اپنا حبیب بنایا، اے لقمان

الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَّا

کو حکمت عطا کرنیوالے اے سلیمانؑ کو وہ ملک دینے والے جو ان

يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَّصَرَ

کے بعد کسی کو نہ پہنچے اے جابر بادشاہوں کے

ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا

خلاف ذوالقرنینؑ کی مدد کرنے والے اے

مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ

وہ کہ جس نے خضرؑ کو حیات جاوید عطا کی اور یوشع بن نونؑ

ابْنِ نُوْنٍ نُّوْرَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوْبِهَا

کے لئے آفتاب کی روشنی ڈوبنے کے بعد پلٹائی۔

يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَ

اے وہ کہ جس نے اپنے الہام سے مادر موسیٰؑ کے دل کو

اَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا

مضبوط کردیا اور مریمؑ کو قلعہ عفت میں محفوظ رکھا اے

مَنْ حَصَّنَ یَحْیٰی ابْنَ زَکَرِیَّا مِنَ

وہ کہ جس نے یحییٰؑ بن زکریاؑ کو خلاف عصمت باتوں سے

الذَّنْبِ وَسَکَّنَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبَ

بچایا اور موسیٰؑ کے غصہ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو ساکن

یَا مَنْ بَشَّرَ زَکَرِیَّا بِیَحْیٰی یَا مَنْ فَدٰی

کیا اے وہ کہ جس نے زکریاؑ کو ولادت یحییٰ کی بشارت دی اے وہ کہ

اِسْمٰعِیْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ

جس نے اسمٰعیلؑ کا فدیہ ذبح عظیم ایک بڑی قربانی سے دیا

یَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِیْلَ وَجَعَلَ

اے وہ کہ جس نے ہابیل کی قربانی قبول کی اور قابیل پر لعنت

اللَّعْنَةَ عَلٰی قَابِیْلَ یَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ

مقرر کی اے فوج کفار کے بھگانیوالے

لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

حضرت محمد مصطفیٰؐ کے لئے اے خدا ان پر اور ان کی آلؑ پر درود بھیج

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ

اے خدا تو رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور تمام نبیوںؑ پر اور تمام رسولوں پر اور

مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَ

اپنے مقرب بارگاہ فرشتوں اور تمام طاعت گزار بندوں اور اے خدا

اَسْئَلُکَ بِکُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَکَ بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِیْتَ

میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر اس سوال کے واسطہ سے جو کسی ایسے شخص نے تجھ سے کیا ہو

عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ يَآ اللّٰهُ يَآ اللّٰهُ

جس سے تو راضی ہو اور تو نے اس کے قبول کرنے پر حتم د جزم کر لیا ہو اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا

اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنیوالے اے رحم کرنیوالے اے رحم کرنیوالے

رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

مہربان اے مہربان اے مہربان اے جلالت و بزرگی

وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

والے اے جلالت و بزرگی والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ سَمَّيْتَ

کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ (اے خدا) میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ

ہر اس ذاتی نام کے وسیلے سے جو تو نے اپنے لئے تجویز کیا ہے یا اپنے صحیفوں میں سے کسی ایک

كُتُبِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ

میں اتارا ہے یا اسے تو نے اپنے علم غیب میں مخصوص پوشیدہ رکھا ہے اور ان مقامات

عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

عزت کا واسطہ دے کے میں مانگتا ہوں جو تیرے عرش میں اور اس منتہائے (انزال)

وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا

رحمت کے واسطے سے جو تیری کتاب میں ہے اور اس واسطہ خاص سے میں دعا

لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ

کرتا ہوں کہ اگر تمام درخت جو زمین پر ہیں وہ قلم ہو جائیں اور

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ

ساتوں دریا (یکے بعد دیگرے) سیاہی ہو جائیں جب بھی خدا

اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ

کے کلمات تمام نہ ہوں یقیناً اللہ

عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ وَّ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ

بڑا عزت وحکمت والا ہے اور میں تجھ سے اے خدا اسمائے حسنیٰ کے وسیلے

الْحُسْنٰی الَّتِیْ نَعَتَّہَا فِیْ کِتَابِکَ فَقُلْتَ

کے ساتھ دست سوال بڑھاتا ہوں جس کی توصیف تو نے اپنی کتاب میں

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِہَا

کی ہے اور تو نے کہا کہ خدا کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں (اے بندو) ان کے

وَقُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَکَ

واسطے سے خدا کو پکارو اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں

عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا

قبول کروں گا اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب میرے بندے مجھ سے مانگتے ہیں

دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ

تو میں (اسوقت) ان سے نزدیک ہوتا ہوں اور پکارنے والے کی دعا سنتا ہوں جب

لَعَلَّہُمْ یَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ یَا عِبَادِیَ

وہ مجھے پکارتا ہوں ہے لہٰذا بندوں کی چاہیئے کہ وہ مجھ سے دعا کریں تاکہ میں

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

اس کو قبول کروں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید وہ ہدایت پا جائیں اور تو نے یہ بھی

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

فرمایا ہے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر اسراف ظلم کیا ہے خدا کی رحمت

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

سے مایوس نہ ہو یقیناً اللہ تمام گناہوں کا بخشنے والا ہے کیونکہ وہ رحم و کرم والا

الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِىْ وَ

ہے۔ (اب) میں اے میرے خدا تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پالنے

اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِىْ

والے تجھے پکارتا ہوں اور اے میرے سردار تجھ سے امید رکھتا ہوں اور

وَاَطْمَعُ فِىْ اِجَابَتِىْ يَا مَوْلَاىَ كَمَا

اے میرے مالک دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں جیسا کہ تو نے

وَعَدْتَّنِىْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَآ اَمَرْتَنِىْ

وعدہ فرمایا ہے اور میں نے تو تجھے اسی طرح پکارا جیسا کہ تو نے

فَافْعَلْ بِىْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ

حکم دیا ہے اب اے کریم کارساز جس کا تو اہل ہے وہ ہی مجھ پر کرم

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ

کر اور تمام حمد اسی خدا کے لئے زیبا ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

خدا صلوات بھیجے محمد مصطفیؐ اور ان کی آلؑ پر

اَسْنَادُ دُرُوْدُ طُوْسِیْ علیہ الرحمۃ

ہر چند کہ درود طوسی رح بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے اور بروایت ابن بابویہ قمیؒ یہ دعا آئمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے اور فائدہ اور طریقہ اس درود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے۔ اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے اور خدائے تعالیٰ ان کی برکت سے دعا مقبول کرتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط اور دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ شب جمعہ اول ماہ مابین مغرب و عشا غسل کرکے دو رکعت نماز بہ نیت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب رو بہ قبلہ بیٹھ کر آیۃ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ موافق اعداد اپنے نام کے پڑھے اور چالیسؔ مرتبہ درود پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سو بار سَھِّلْ بِفَضْلِكَ یَا عَزِیْزُ پڑھے پھر درست ہو کر بتوجہ تمام اس درود معظم کو تلاوت کرے بعد اس کے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے خدائے تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دعا اس کی قبول فرما دے اور تمام گناہ اس کے معاف کرے اور ترقی رزق و نعمت و فراوانی مال و دولت عطا کرے اور دشمن اس کے مقہور ہوں اور جملہ آفات سے امان الٰہی میں رہے اور روشنی دل حاصل ہو اور بروز قیامت بشفاعت حضرات چہاردہ معصومین بہشت بریں میں مکان بلند میں جا گزیں ہو اور عذاب قبر اور ہول قیامت سے امن میں رہے اور آتش دوزخ کی اس پر حرام ہو اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے حفظ حقیقی میں رہے۔ درود طوسی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ

اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز

شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ

نہیں اور تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز

شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ

نہیں اور تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی چیز

شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ

نہیں اور تو ایسا مخفی ہے کہ سوائے تیرے کوئی شے

شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا کَائِنًا

نہیں اور تو بہت بڑی عزت و حکمت والا ہے اے ہونے

قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّیَا بَاقِیًا بَعْدَ فَنَاءِ

والے قبل ہر شے کے اور اے باقی رہنے والے بعد فنا

کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ

ہر شے کے اے وہ ذات کہ بہت قریب ہے میری

حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا

رگ گردن سے اے وہ کہ جس کام کا ارادہ کرتا

یُرِیْدُ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ

ہے اسے کرتا ہے اے وہ کہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل

قَلْبِهٖ یَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ

ہوتا ہے اے وہ کہ عرش اعلیٰ پر ہے اور

بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ

افق مبین کی طرح (پہچانا گیا) اے وہ کہ اس کی مثل کوئی

شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا مَنْ

شئے نہیں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے اے وہ

هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِقْضِ

کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میری حاجتوں کو

حَاجَاتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ

محمدؐ و آل محمدؐ کے واسطہ سے پورا کر جو پاک

الطَّاهِرِیْنَ

اور پاکیزہ ہیں

دَرُوْدُ طُوْسِیْ علیہ الرحمۃ

درود طوسی علیہ الرحمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر

عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْقُرَشِیِّ

نبیؐ امی کے (جو) عرب کے قریش کی اور

الْمَکِّیِّ الْمَدَنِیِّ الْاَبْطَحِیِّ التِّهَامِیِّ

مدنی اور ابطحی اور تہامی اور

السَّیِّدِ الْبَهِیِّ السِّرَاجِ الْمُضِیِّ الْکَوْکَبِ

سردار ہیں اور روشن چراغ اور درخشندہ ستارہ ہیں جو ساتھ

الدُّرِّيِّ صَاحِبِ الْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ

عزت و آرام کے سرزمین مدینہ میں دفن

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْمَدِيْنَةِ الْعَبْدِ الْمُؤَيَّدِ

کئے گئے بندے تائید کئے ہوئے

وَالرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفَى الْاَمْجَدِ

اور پیغمبر راستگو پسندیدہ بزرگ

الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِيْبِ اِلٰهِ الْعَالَمِيْنَ

تعریف کئے گئے بڑی تعریف سے خالق عالم کے دوست

وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ

اور نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے اور تمام پیغمبروں کے سردار اور

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ

گناہگاروں کے بخشانے والے اور عالم کے لوگوں کے واسطے رحمت

اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابو القاسم محمد درود خدا ان پر اور ان کی

وَاٰلِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ

آل پر رحمت اور سلام تم پر اور

عَلٰى اٰلِكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

تمہاری آل پر اے ابو القاسم اے خدا کے رسول

يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا

اے رحمت کے امام اے امت کی شفاعت کرنیوالے اے

كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

غم کے دور کرنے والے اے خلق پر حجت خدا

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ توجہ کی ہم نے اور

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ گردانتے ہیں تم کو اللہ

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

کی طرف اور پیش کیا ہم نے تم کو اپنی حاجتوں کے سامنے

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

دنیا اور آخرت میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

واسطے شفاعت کریں خدا کے پاس۔ اے خدا درود و سلام

سَلِّمْ وَزِدْ وَ بَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ

بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر پاکیزہ سردار فتح مند

وَالْاِمَامِ الْمُظَفَّرِ وَالشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ

پیشوا اور شیر درندہ ایسے بہادر جو

اَبِيْ شَبِيْرٍ وَّ شَبَّرَ قَاسِمِ طُوْبٰى وَ

شبیر و شبر کے باپ۔ طوبیٰ و سقر کے

سَقَرَ الْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ الْاَشْرَفِ

تقسیم کرنیوالے کشادہ پیشانی بزرگ شکم صاحب رتبہ بزرگ

اَلْمَكِيْنِ الْاَشْجَعِ الْمَتِيْنِ الْعَارِفِ

کے بڑے بہادر مضبوط خدا شناس

الْمُبِيْنِ النَّاصِرِ الْمُعِيْنِ وَلِيِّ الدِّيْنِ

ظاہر مددگار معین والی دین

الْوَالِي الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ الْاِمَامِ

کے جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے سردار پسندیدہ تھے

الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ الْمُخْلِصِ

امام وصی خلق پر حاکم تھے ساتھ نص روشن کے دوست

الصَّفِيِّ الْمَدْفُوْنِ بِالْغَرِيِّ لَيْثِ

برگزیدہ تھے جو نجف میں دفن کئے گئے شیر فرزندان

بَنِيْ غَالِبٍ مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَمُظْهِرِ

غالب مظہر عجائب اور غرائب کے ظاہر کرنے والے اور

الْغَرَائِبِ وَمُفَرِّقِ الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ

لشکروں کے پریشان کرنے والے اور چمک دار

الثَّاقِبِ وَالْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ

ستارہ اور بڑے شیر اور نقطۂ

دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ

دائرہ مطالب کے مرکز خدا کے شیر غالب

غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ وَّمَطْلُوْبِ كُلِّ

اور ہر غالب کے اوپر غالب اور ہر دعا کرنے والوں کے

طَالِبٍ صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ

مطلوب اور صاحب بزرگی اور فضائل مشرقوں اور

اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ الَّذِیْ

مغربوں کے امام جن کی

حُبُّهٗ فَرْضٌ عَلَی الْحَاضِرِ وَالْغَائِبِ

محبت فرض ہے اوپر ہر حاضر اور غائب

مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ الْاِمَامِ

کے ہمارے آقا اور دونوں جہان کے آقا امام

بِالْحَقِّ وَالْاَمِیْرِ الْمُطْلَقِ اَبِی الْحَسَنَیْنِ

برحق اور امیر مطلق حسنین (علیہما الصلوٰۃ والسلام) کے

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ

والد مومنوں کے سردار علی ابن ابی طالبؑ

صَلَوٰةُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ اَلصَّلٰوۃُ

درود ہو اللہ کا اور سلام اس پر اور رحمت ہو

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ یَا اَبَا

اور سلام تم پر اور تمہارے فرزندوں پر اے

الْحَسَنَیْنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیُّ

ابوالحسنینؑ اے مومنوں کے امیر اے علیؑ

ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا اَخَ الرَّسُوْلِ یَا

ابن ابی طالب اے رسولؐ کے بھائی اے

زَوْجَ الْبَتُوْلِ یَا اَبَا السِّبْطَیْنِ یَا

بتولؑ کے شوہر اے سبطینؑ کے باپ اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا

خدا کی حجت اوپر خلق کے اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور آقا تحقیق کہ متوجہ ہوئے ہم اور شفاعت چاہی ہم

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

نے اور تم کو اللہ کی طرف سے بھیجے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے تم

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَ

کو اپنی حاجتوں کے سامنے پیش کیا دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے نزدیک ہماری شفاعت

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَ

فرمائیے خداوندا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور

بَارِكْ عَلَی السَّیِّدَةِ الْجَلِیْلَةِ الْجَمِیْلَةِ

افزائش کر اوپر بزرگ سردار صاحب کرم معصومہؑ صاحب کرم

الْمَعْصُوْمَةِ الْمَظْلُوْمَةِ الْكَرِیْمَةِ

معصومہؑ مظلومہؑ کریمہؑ

النَّبِیْلَةِ الْمَكْرُوْبَةِ الْعَلِیْلَةِ ذَاتِ

غمگین درد رسیدہ بیمار صاحب

الْاَحْزَانِ الطَّوِیْلَةِ فِی الْمُدَّةِ الْقَلِیْلَةِ

مصیبت بسیار کے بہت قلیل مدت

الرَّضِیَّةِ الْحَلِیْمَةِ الْعَفِیْفَةِ السَّلِیْمَةِ

ہیں پسندیدہ بردبار پارسا صاحب تسلیم

الْمَجْهُوْلَةِ قَدْرًا وَّ الْمَخْفِیَّةِ قَبْرًا

و رضا مجہول کی گئیں از روئے قدر کے اور پوشیدہ ہوئیں از روئے

الْمَدْفُوْنَةِ سِرًّا وَّ الْمَغْصُوْبَةِ جَهْرًا

قبر کے دفن ہوگئیں پوشیدہ ان کا ظاہر حق غصب کیا گیا

سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْاِنْسِیَّةِ الْحَوْرَآءِ اُمِّ

تمام عورتوں کی سردار ہیں صاحب نسب

الْاَئِمَّةِ النُّقَبَآءِ النُّجَبَآءِ بِنْتِ خَیْرِ

دمرتبہ و شریف ترین اماموں کی ماں ہیں بہترین پیغمبروں

الْاَنْبِیَآءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُوْلِ

کی بیٹی پاک اور پاکیزہ ہیں بتول

الْعَذْرَآءِ فَاطِمَةَ التَّقِیَّةِ النَّقِیَّةِ

عذرا فاطمہ زہرا منتخب پرہیزگار زہرا

الزَّهْرَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ

رحمت ہو اللہ کی اور سلام خدا کا

عَلَیْهَا اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكِ

ان پر درود و سلام ہو تم پر

وَعَلٰی ذُرِّیَّتِكَ یَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَآءُ یَا

اور تمہارے فرزندوں پر اے فاطمہؑ زہرا اے

بِنْتَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اَیَّتُھَا الْبَتُوْلُ

محمدؐ رسول اللہ کی بیٹی اے بتولؑ

یَا قُرَّةَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَا بِضْعَةَ النَّبِیِّ

اے رسولؐ کی آنکھ کی روشنی اے نبی کی پارہ

یَا اُمَّ السِّبْطَیْنِ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ

اے سبطین کی والدہ اے خلق پر خدا کی حجت

یَا سَیِّدَتَنَا وَمَوْلٰتَنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَ

اے ہماری سردار اور ہماری آقا تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَی اللّٰہِ

اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ بنایا ہم نے تمکو خدا کی طرف

وَقَدَّمْنَاكِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی

اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْھَةً عِنْدَ

آخرت میں اے صاحب قدر نزدیک

اللّٰہِ اشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ بِحَقِّكِ وَ

خدا کے شفاعت خواہ ہو ہماری نزدیک خدا کے اپنے حق اور

بِحَقِّ بَعْلِكِ وَبِحَقِّ ذُرِّیَّتِكِ الطَّاهِرِیْنَ

اپنے شوہر کے حق اور اپنی پاک و پاکیزہ اولاد کے حق کے ساتھ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى
خداوندا درود وسلام بھیج زیادہ سے زیادہ اوپر سردار
السَّیِّدِ الْمُجْتَبٰى وَالْاِمَامِ الْمُرْتَجٰى
مقبول اور امام امید کیے گئے
سِبْطِ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ الْمُرْتَضٰى
سبط مصطفٰی کے اور بیٹے مرتضٰی کے نشان
عَلَمِ الْهُدٰى اَلْعَالِمِ الرَّفِيْعِ ذِي
رہنمائی عالم بلند آوازہ صاحب حسب بزرگ
الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ
اور صاحب فضل تمام کے
الشَّفِيْعِ بْنِ الشَّفِيْعِ الْمَقْتُوْلِ بِالسَّمِّ
شفاعت کرنے والا بیٹے شفاعت کرنے والے کے کشتہ کیے گئے
النَّقِيْعِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ
زہر قاتل کے دفن کیے گئے زمین بقیع میں جاننے والے
اَلْعَالِمِ بِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ
فرضوں اور سنتوں کے صاحب
الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ كَاشِفِ الضُّرِّ وَ
بخشش اور احسان کے دور کرنے والے سختی اور
الْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ
بلا اور رنج کے وہ کہ ظاہر ہے اس سے اور

مَا بَطَنَ اَلَّذِیْ عَجَزَ عَنْ عَدِّ
وہ پوشیدہ ہے اور وہ کہ عاجز ہوئیں تمام زبانیں اس کی
مَدَآئِحِهٖ لِسَانُ اللُّسُنِ اَلْاِمَامِ
تعریفوں کے شمار کرنے سے اور امام
الْمُؤْتَمَنِ وَالْمَسْمُوْمِ الْمُمْتَحَنِ اَلْاِمَامِ
امین اور زہر دیے گئے امتحان کئے گئے امام
بِالْحَقِّ اَبِیْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ
بحق ابو محمدؑ حسنؑ اور ان کے خدا کی رحمت
وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اور سلام ہو رحمت اور سلام
عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ
تم پر اے ابو محمدؑ اے حسنؑ ابن علیؑ
اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ
اے خدا کے برگزیدہ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
امیرالمؤمنینؑ کے فرزند اے فرزند فاطمہؑ زہرا
يَا سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ
اے جوانان بہشت کے سردار اے تمام
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
اے ہمارے آقا تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے اور شفاعت چاہی ہم نے اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
تم کو وسیلہ گردانا ہم نے طرف خدا کے اوپر پیش کیا ہم نے تم کو روبرو

يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا
اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى
خدا کے خداوندا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر

السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْاِمَامِ الْعَابِدِ الرَّاكِعِ
سردار تارک دنیا کے امام عبادت کرنیوالے رجوع کرنیوالے

السَّاجِدِ وَلِيِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَقَتِيْلِ
سجدہ کرنے والے دوست بادشاہ بزرگ اور قتل کئے ہوئے

الْكَافِرِ الْجَاحِدِ زَيْنِ الْمَنَابِرِ وَالْمَسَاجِدِ
کافر منکر خدا کے زینت منبروں اور مسجدوں

صَاحِبِ الْمِحْنَةِ وَالْكَرْبِ وَالْبَلَاۤءِ
کی صاحب محنت رنج اور بلاء کے

اَلْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ كَرْبَلَاۤءِ سِبْطِ رَسُوْلِ
دفن کئے گئے زمین کربلا میں نواسے رسولؐ

الثَّقَلَيْنِ وَنُوْرِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

دو جہاں کے اور روشنی دونوں آنکھوں کے ہمارے مولا اور

الْكَوْنَيْنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِىْ عَبْدِ اللهِ

دونوں عالم کے امام برحق ابی عبد اللہ الحسینؑ

الْحُسَيْنِ صَلَوٰاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ

رحمت اللہ کی اور سلام ان پر

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ

درود و سلام تم پر اے ابا عبد اللہ

اللهِ الْحُسَيْنَ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

الحسینؑ اے حسینؑ ابن علیؑ اے

الشَّهِيْدُ الْمَظْلُوْمُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ

شہید مظلوم اے فرزند رسولؐ اللہ

يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ

اے فرزند امیر المومنینؑ اے فرزند فاطمہؑ

الزَّهْرَآءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

زہرا اے جوانان بہشت کے سردار

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے آقا بتحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے

20

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور توسل گردانا ہم نے تم کو اللہ کی طرف اور مقام کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اپنی حاجتوں سے دنیا اور آخرت میں اے

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

صاحب عزت نزدیک اللہ کے خداوندا درود

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اور سلام بھیج اور زیادہ کر افزائش

عَلٰى اَبِى الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ وَ

کر اور اماموں کے باپ اور امت کے چراغ ہدایت اور

كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَمُحْيِى السُّنَّةِ وَسَنِيِّ

غموں کے دور کرنے والے اور سنتوں کے زندہ کرنیوالے

الْهِمَّةِ رَفِيْعِ الرُّتْبَةِ وَاَنِيْسِ الْكُرْبَةِ

اور بلند ہمت بلند مرتبہ اور مصیبت کے ساتھی

وَصَاحِبِ النُّدْبَةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ

اور صاحب نوحہ کے جو پاکیزہ زمین مدینہ میں دفن

طَيْبَةِ الْمُبَرَّءِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّشَيْنٍ وَّ

کئے گئے اور ہر قسم کے شر و فساد سے بالکل

اَفْضَلِ الْمُجَاهِدِيْنَ وَاَكْمَلِ

بڑی جہاد کرنے والوں میں سب سے افضل اور شکر

الشَّاكِرِيْنَ وَالْحَامِدِيْنَ شَمْسِ نَهَارِ

کرنے والوں اور حمد کرنے والوں میں سب سے کامل استغفار

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَقَمَرِ لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

کرنے والوں کی صبح کے آفتاب اور تہجد گزاروں کی رات کے

الْاِمَامِ بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَبِيْ

چاند امام برحق عابدوں کی زینت ابو

مُحَمَّدٍ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوٰتُ

محمدؐ علیؑ حسینؑ کے فرزند درود

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَ

اللہ کا اور سلام خدا کا دونوں درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ

سلام تم پر اے ابو محمدؐ اے علیؑ

بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا

بن حسینؑ اے زین العابدینؑ اے

السَّجَّادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ

سجادؑ اے فرزند رسولؐ خدا اے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

امیر المومنینؑ اے حجت خدا اوپر

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خلائق کے اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا بتحقیق کہ ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ

توجہ کی اور شفاعت خواہ ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

طرف اللہ اور پیش کیا ہم نے تم کو طرف اللہ اپنی حاجتوں کے

وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ

روبرو دنیا اور آخرت میں اے صاحب مرتبہ خدا کے نزدیک

لَنَا عِنْدَ اللهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

شفاعت خواہ ہمارے خدا سے اپنے حق اور اپنے اجداد

وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کے حق اور اپنے پاکیزہ باپوں کے حق کے ساتھ خداوندا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى قَمَرِ

رحمت و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر

الْاَقْمَارِ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَقَائِدِ

ماہتابوں کے ماہتاب کے اور نوروں کے نور اور نیکیوں کے

الْاَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ الطُّهْرِ

پیشوا اور متقیوں کے سردار پاک

الطَّاهِرِ وَالنَّجْمِ الزَّاهِرِ وَالْبَدْرِ

پاکیزہ اور ستارہ روشن اور ماہ کامل اور

الْبَاهِرِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ وَالدُّرِّ

دریائے موجزن اور موتی بہتر جو لقب کیے گئے

الْفَاخِرِ الْمُلَقَّبِ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدِ الْوَجِيْهِ

ساتھ باقرؑ کے سردار بلند مرتبہ اور

الْاِمَامِ النَّبِيْهِ الْمَدْفُوْنِ عِنْدَ جَدِّهٖ

امام صاحب عقل جو دفن ہوئے نزدیک اپنے دادا

وَاَبِيْهِ الْحِبْرِ الْمَلِيِّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَ

اور اپنے والد کے بڑے عقلمند نزدیک دشمن اور

وَالْوَلِيِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ الْاَزَلِيِّ اَبِيْ

دوست کے اور امام برحق ہمیشہ کے ابی

جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

جعفرؑ محمدؑ بیٹے علیؑ کے رحمت اللہ کی

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ان دونوں پر رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

تم پر اے ابو جعفرؑ اے محمد بیٹے علیؑ کے

اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَ

اے باقر علیہ السلام اے فرزند رسولؐ خدا کے اے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

امیر المومنینؑ کے اے حجت خدا کے خلق خدا

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

پر اے سردار ہمارے اور اے مولیٰ ہمارے کہ تحقیق

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ

رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تم کو

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک خدا کے

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق کے ساتھ اور

جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

اپنے پاکیزہ آبائے کے حق کے ساتھ خداوندا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ الْعَالِمِ

اوپر سردار صادق نہایت راست گو عالم

الْوَثِيْقِ الْحَلِيْمِ الشَّفِيْقِ الْهَادِيْ اِلَى

مضبوط بردبار مہربان ہدایت کرنے والے طرف

الطَّرِيْقِ السَّاقِيْ شِيْعَتَهٗ مِنَ الرَّحِيْقِ

سیدھے راستہ کے پلانے والے اپنے شیعوں کو شراب

وَمُبَلِّغِ اَعْدَائِهٖ اِلَى الْحَرِيْقِ صَاحِبِ

خالص بہشت سے اور پہنچانے والے اپنے دشمنوں کو آتش سوزاں کے

الشَّرَفِ الرَّفِیْعِ ذِی الْحَسَبِ الْمَنِیْعِ وَ

صاحب شرف بلند مرتبہ اور حسب برتر اور فضل تمام

الْفَضْلِ الْجَمِیْعِ الشَّفِیْعِ ابْنِ الشَّفِیْعِ

کے شفاعت کرنیوالے فرزند شفاعت کرنیوالے کے جو دفن

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِیْعِ الْمُهَذَّبِ

کئے گئے زمین بقیع میں پاک کئے ہوئے

الْمُؤَیَّدِ الْمُمَجَّدِ الْاَمْجَدِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ

بزرگی دیئے ہوئے امام برحق

اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ

ابو عبداللہؑ جعفرؑ ابن محمدؑ رحمت

اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَیْهِمَا اَلصَّلٰوةُ وَ

خدا کی اور سلام اور ان دونوں کے درود اور

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ

سلام تم پر اے ابا عبداللہؑ اے جعفرؑ

بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّهَا الصَّادِقُ یَابْنَ رَسُوْلِ

فرزند محمد باقرؑ کے اے راست گو اے فرزند

اللّٰهِ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا حُجَّةَ

رسولؐ خدا اے فرزند امیرالمومنینؑ اے حجت خدا

اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا

کے خلق خدا پر اے سردار ہمارے آقا ہمارے

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

تحقیق رجوع کیا ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور مقدم رکھا ہم نے تم کو روبرو

حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَاوَجِيْهًا

حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ

نزدیک اللہ کے ہو شفیع ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل سے

وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

اور اپنے آبائے کے طفیل سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

خداوندا درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور

عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ وَالْاِمَامِ الْحَلِيْمِ

برکت دے اوپر سردار صاحب بخشش اور امام بردبار

وَسَمِّی الْكَلِيْمِ الصَّابِرِ الْكَظِيْمِ

اور ہمنام موسیٰ کلیم اللہ کے صبر کرنے والے غصہ روکنے

صَاحِبِ الْعَسْكَرِ وَالْجَيْشِ الْمَدْفُوْنِ

والے تھے مالک لشکر اور فوج کے اور دفن

بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ

کئے گئے مقبرہ قریش میں صاحب شرف

الْاَنْوَرِ وَالْمَجْدِ الْاَظْهَرِ وَالْجَبِیْنِ
روشن کے اور بزرگی ظاہر کے اور پیشانی

الْاَزْهَرِ وَالنُّوْرِ الْاَبْهَرِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ
روشن کے اور نور تھے روشن تر امام تھے برحق یعنی

اَبِیْ اِبْرَاهِیْمَ مُوْسٰی بْنِ جَعْفَرٍ صَلَوٰاتُ
ابی ابراہیم موسیٰؑ بیٹے جعفرؑ کے رحمت

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ اَلصَّلٰوةُ وَ
اللہ کی اور سلام ہو ان پر درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَآ اِبْرَاهِیْمَ یَا
سلام تم پر اے ابو ابراہیمؑ اے

مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ اَیُّهَا الْکَاظِمُ
موسیٰؑ بیٹے جعفرؑ کے اے کاظمؑ اے

اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ یَابْنَ رَسُوْلِ
نیک بندے اے فرزند رسولؐ

اللّٰهِ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا
خدا اے فرزند امیر المومنینؑ اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ
حجت خدا اوپر خلق خدا کے اے سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
اے آقا ہمارے بہ تحقیق توجہ کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْيَا وَ

درمیان حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

ہو ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل

بِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور اپنے آبائے کے طفیل سے اے خداوندا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

درود و سلام اور زیادتی برکت بھیج اوپر سردار

الْمَعْصُوْمِ وَالْاِمَامِ الْمَظْلُوْمِ وَالشَّهِيْدِ

اور معصوم اور امام ظلم رسیدہ اور شہید

الْمَسْمُوْمِ وَالْغَرِيْبِ الْمَغْمُوْمِ وَالْقَتِيْلِ

اور زہر دیئے گئے اور مسافر اندوہ ناک اور قتل کئے گئے

الْمَحْرُوْمِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ الْمَكْتُوْمِ الْبَدْرِ

محروم جو عالم ہیں علم پوشیدہ کے ماہ کامل ہیں

فِی النُّجُوْمِ وَشَمْسِ الشُّمُوْسِ وَاَنِيْسِ

ستاروں کے آفتاب ہیں آفتابوں کے اور دوست

اَلنُّفُوْسِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طُوْسِ

ہیں نفسوں کے اور دفن کیے گئے ارض طوس میں

اَلرَّضِیِّ الْمُرْتَضٰی الْمُجْتَبٰی الْمُقْتَدٰی

مقبول اور پسندیدہ خدا کے اور برگزیدہ مقتدا

اَلرَّاضِیْ بِالْقَدْرِ وَالْقَضَآءِ اَلْاِمَامِ

اور راضی قضاء وقدر پر امام

بِالْحَقِّ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی

بحق ابی الحسنؑ علیؑ بیٹے موسیٰؑ

الرِّضَا صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ

رضاؑ کے رحمت خدا کی اور سلام ہوان پر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا

رحمت اور سلام تم پر اے ابو

الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی اَیُّھَا الرِّضَا

الحسنؑ اے علیؑ فرزند موسیٰؑ اے رضاؑ

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا بْنَ اَمِیْرِ

اے فرزند رسولؐ خدا کے اے فرزند امیر

الْمُؤْمِنِیْنَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ

المومنینؑ کے اے حجت خدا کے خلق خدا پر

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق رجوع لائے ہم

وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَ

اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

میں اے ذی عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

لئے نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کی طفیل

وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

سے اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے اے خدا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر سردار

الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ

ہمارے عامل عالم عابد فاضل

الْكَامِلِ الْبَاذِلِ الْاَجْوَدِ الْجَوَادِ

کامل سخی اور بڑے سخی کے

الْعَارِفِ بِاَسْرَارِ الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ

جو پہچاننے والے راز ہائے آغاز اور انتہائے دنیا

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مَّنَاصِ الْمُحِبِّيْنَ

کو اور واسطے ہر قوم کے ہیں ہدایت کرنے والے جائے پناہ ہیں

یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ الْمَذْکُوْرِ فِی
روز ندا کیے گئے منادی کے جو مذکور ہیں دوستوں کے بیچ

الْھِدَایَۃِ وَالْاِرْشَادِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ
ہدایت اور ارشاد کے جو دفن کیے گئے سرزمین بغداد

بَغْدَادَ السَّیِّدِ الْعَرَبِیِّ وَالْاِمَامِ
میں جو سردار ہیں عرب کے اور امام

الْاَحْمَدِیِّ وَالنُّوْرِ الْمُحَمَّدِیِّ الْمُلَقَّبِ
احمدیؐ اور نور محمدیؐ جو لقب کیے گئے فرزند

بِالتَّقِیِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ جَعْفَرٍ
ہیں ساتھ تقیؑ کے امام برحق ابو جعفرؑ

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ
محمدؑ بیٹے علیؑ کے رحمت خدا کی اور

سَلَامُہٗ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
سلام ہو ان دونوں پر درود اور سلام نازل ہو

عَلَیْکَ یَا اَبَا جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدَ بْنَ
تم پر اے ابا جعفرؑ اے محمدؑ فرزند

عَلِیِّ اَیُّھَا التَّقِیُّ الْجَوَادُ یَا بْنَ رَسُوْلِ
علیؑ کے اے تقیؑ صاحب بخشش اے فرزند رسولؐ

اللّٰہِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا حُجَّۃَ
خدا اے فرزند امیر المومنینؑ اے حجت

اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا

خدا خلق پر اے سردار ہمارے اور مولا ہمارے

اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا بِكَ اِلَی

تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفیع لائے ہم اور وسیلہ گردانا ہم

اللّٰہِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

نے تم کو خدا کی طرف اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان حاجتوں اپنی

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ یَا وَجِیْھًا عِنْدَ

کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک

اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ بِحَقِّكَ وَ

خدا کے شفاعت کرو ہماری نزدیک خدا کے اپنے طفیل اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَ بِحَقِّ اٰبَآئِكَ الطَّاھِرِیْنَ

اپنے جد کے طفیل اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ عَلَی

خداوندا درود بھیج اور سلام نازل کر اور زیادتی اور افزائش کر اوپر

الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ التَّمَامَیْنِ

دونوں اماموں صاحبان قدرت و صاحبان علم کے اور دونوں سرداروں

السَّیِّدَیْنِ السَّنَدَیْنِ الْفَاضِلَیْنِ

پر دونوں فاضلوں پر

الْکَامِلَیْنِ الْبَاذِلَیْنِ الْعَادِلَیْنِ

دونوں کاملوں پر اور دونوں سخیوں پر دونوں عادلوں پر

اَلْعَالِمَیْنِ الْعَامِلَیْنِ الْاَوْرَعَیْنِ

دونوں عالموں پر دونوں عاملوں پر دونوں صاحبان تقوی پر

الْاَظْهَرَیْنِ الْاَطْهَرَیْنِ الشَّمْسَیْنِ

دونوں ظاہروں دونوں طاہروں دونوں آفتابوں

الْقَمَرَیْنِ الْكَوْكَبَیْنِ النُّوْرَیْنِ

دونوں قمروں درخشاں پر دونوں ستاروں پر دونوں نوروں چمکتے ہوئے

النَّیِّرَیْنِ الْاَسْعَدَیْنِ وَارِثَیْ

پر دونوں ستاروں پر دونوں وارثان مشعرین پر

الْمَشْعَرَیْنِ وَاَهْلِیِ الْحَرَمَیْنِ كَهْفَیِ

اور صاحبان ہر دو حرم پر ہر دو پناہاں

التُّقٰی غَوْثَیِ الْوَرٰی بَدْرَیِ الدُّجٰی

پرہیزگاراں پر ہر دو فریادرسان خلق پر ہر دو معتمدان صاحب

طَوْدَیِ النُّهٰی عَلَمَیِ الْهُدٰی

عقل پر دو نشان ہدایت پر جو دونوں دفن

اَلْمَدْفُوْنَیْنِ بِسُرَّ مَنْ رَاٰی كَاشِفَیِ

کئے گئے سر من رائے میں ہر دو دور کرنے والے

الْبَلْوٰی وَالْمِحَنِ صَاحِبَیِ الْجُوْدِ

بلاؤں اور رنج کے اوپر اور ہر دو صاحبان بخشش و

وَالْمِنَنِ الْاِمَامَیْنِ بِالْحَقِّ اَبِیْ

احسان پر امان برحق یعنی ابی

اَلْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِیِّ وَاَبِیْ

الحسنؑ علیؑ بن محمدؑ نقیؑ اور ابی

مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّنِ الْعَسْکَرِیِّ

محمدؑ الحسنؑ بن علیؑ عسکریؑ پر

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمَا

رحمت خدا کی اور سلام اور دونوں پر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا اَبَا

درود اور سلام ہو تم دونوں پر اے ابو

الْحَسَنِ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَّیَا عَلِیَّ بْنَ

الحسنؑ اے ابو محمدؑ اور اے علیؑ ابن

مُحَمَّدٍ وَّیَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّہَا النَّقِیُّ

محمدؑ اور اے حسنؑ ابن علیؑ اے نقیؑ

الْہَادِیُّ وَاَیُّہَا الزَّکِیُّ الْعَسْکَرِیُّ

اے ہادیؑ اے زکیؑ عسکریؑ

یَا بْنَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا بْنَیْ اَمِیْرِ

اے دونوں فرزندان رسولؐ خدا اے دونوں فرزندان

الْمُؤْمِنِیْنَ یَا حُجَّتَیِ اللّٰہِ عَلَی الْخَلْقِ

امیر المومنینؑ اے دونوں حجت خدا کے تمام خلق

اَجْمَعِیْنَ یَا سَیِّدَیْنَا وَمَوْلَیَیْنَا اِنَّا

پر اے دونوں سردار ہمارے اور دونوں آقا ہمارے تحقیق

تَوَجَّهنَا وَاستَشفَعنَا وَتَوَسَّلنَا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے

بِکُمَا اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمنَا کُمَا بَینَ یَدَی

تم کو طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم دونوں کو اپنی

حَاجَاتِنَا فِی الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ یَا

حاجتوں میں دنیا اور آخرت میں اے

وَجِیھَینِ عِندَ اللّٰہِ اشفَعَا لَنَا

صاحبان عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو جیئے

عِندَ اللّٰہِ بِحَقِّکُمَا وَبِحَقِّ جَدِّ کُمَا

نزدیک اللہ کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کے طفیل سے اور

وَبِحَقِّ اٰبَائِکُمَا الطَّاھِرِینَ اَللّٰھُمَّ

اپنے پاک و پاکیزہ آبائے کے طفیل سے خداوندا

صَلِّ وَسَلِّم وَزِد وَبَارِک عَلٰی

رحمت اور سلام نازل کر اور افزائش کر اوپر

صَاحِبِ الدَّعوَۃِ النَّبَوِیَّۃِ وَالصَّولَۃِ

صاحب دعوت نبویہ کے اور صاحب

الحَیدَرِیَّۃِ وَالعِصمَۃِ الفَاطِمِیَّۃِ

دبدبہ حیدریہ کے اور صاحب عصمت فاطمیہؑ کے

وَالحِلمِ الحَسَنِیَّۃِ وَالشَّجَاعَۃِ

اور صاحب حلم حسنیہ کے اور صاحب شجاعت

21

الْحُسَيْنِيَّةِ وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِيَّةِ
حسینیہ اور صاحب عبادت سجادیہ کے

وَالْمَاٰثِرِ الْبَاقِرِيَّةِ وَالْاٰثَارِ الْجَعْفَرِيَّةِ
اور صاحب علوم باقریہ کے اور نشان جعفریہ کے

وَالْعُلُوْمِ الْكَاظِمِيَّةِ وَالْحُجَجِ الرَّضَوِيَّةِ
اور صاحب علوم کاظمیہ کے اور حجت ہائے رضا

وَالْجُوْدِ التَّقَوِيَّةِ وَالنَّقَاوَةِ النَّقَوِيَّةِ
کے اور صاحب بخشش تقی کے اور صاحب پاکی نقی کے

وَالْهَيْبَةِ الْعَسْكَرِيَّةِ وَالْغَيْبَةِ الْاِلٰهِيَّةِ
اور صاحب دبدبہ عسکری اور صاحب غیبت الٰہیہ

اَلْقَآئِمِ بِالْحَقِّ وَالدَّاعِيْ اِلَى الصِّدْقِ
کے جو قائم ہے ساتھ حق کے اور بلانیوالا طرف راستی محض

الْمُطْلَقِ كَلِمَةِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ
کے کلمہ ہے خدا کا اور امان ہے خدا کی

وَحُجَّةِ اللّٰهِ الْقَآئِمِ بِاَمْرِ اللّٰهِ الْمُقْسِطِ
اور حجت خدا ہے قائم ہے ساتھ حکم خدا کے عدالت کرنے

لِدِيْنِ اللّٰهِ الْغَالِبِ بِاَمْرِ اللّٰهِ وَ
والا دین خدا کے لئے غالب امر خدا ہیں اور

الذَّآبِّ عَنْ حَرَمِ اللّٰهِ اِمَامِ السِّرِّ
محافظ حرم خدا کے امام پوشیدہ

وَالْعَلَنِ دَافِعِ الْكُرَبِ وَالْمِحَنِ

اور ظاہر دفع کرنیوالا سختی اور رنج کا

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ اَلْاِمَامِ

صاحب بخشش اور احسان کا امام

بِالْحَقِّ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

برحق ابو القاسمؑ محمدؑ بن

الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

حسنؑ صاحب عصر اور زمانہ کے

وَخَلِيْفَةِ الرَّحْمٰنِ وَمُظْهِرِ الْاِيْمَانِ

صاحب اور خلیفہ خدا کے اور ظاہر کرنیوالے ایمان کے

وَقَاطِعِ الْبُرْهَانِ وَشَرِيْكِ الْقُرْاٰنِ

اور قطع کرنے والے دلیلوں کے شریک قرآن کے

وَسَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَوَاتُ

اور سردار انسان اور جن کے رحمت

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اللہ کی اور سلام اس کا ان پر اور ان سب

اَجْمَعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

پر درود اور سلام ہو تم پر

يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ

اے نائب امام حسن عسکریؑ کے اور فرزند صالح

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ
اے امام ہمارے زمانہ کے اے قائم انتظار کیے گئے
الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا
مہدی اے فرزند رسولؐ خدا اے
بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اِمَامَ
فرزند امیر المومنینؑ اے امام
الْمُسْلِمِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلَائِقِ
مسلمانوں کے اے حجت اللہ کے تمام خلق پر
اَجْمَعِيْنَ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا
اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا
رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
نے تم کو طرف اللہ کی اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان
يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں
وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے صاحب
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِحَقِّكَ وَبِحَقِّ
عزت اور جلال کے اپنے طفیل اور اپنے

جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

جد کے طفیل اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے

پس اپنی حاجت بیان کرے اور ہاتھوں

کو اٹھا کر کہے يَا سَادَاتِيْ وَيَا مَوَالِيَّ

اے ہمارے سردارو اور ہمارے آقاؤ

اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَنْتُمْ اَئِمَّتِيْ وَ

بہ تحقیق توجہ کی میں نے بوسیلہ تمہارے تم ہو پیشوا میرے

عُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَ

اور مددگار میرے میری احتیاج کے اور حاجت کے

حَاجَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ

دن طرف خدا کے اور وسیلہ پکڑا میں نے ساتھ تمہارے

اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى

طرف خدا کے اور شفاعت چاہی میں نے ساتھ تمہارے اللہ سے

اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوا

اور ساتھ دوستی تمہاری اور نزدیکی تمہارے کے امید

النَّجٰوةَ مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

نجات کرتا ہوں میں اللہ سے پس ہو تم امید میری نزدیک

رَجَائِيْ يَا سَادَاتِيْ يَا اَوْلِيَاءَ

خدا کے اے میرے سردارو اے خدا کے دوستوں

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکُمْ اَجْمَعِیْنَ
درود اللہ کا تم سب پر ہو
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰؤُلَآءِ
خداوندا میں سوال کرتا ہوں ان معصوم
الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ الْمَظْلُوْمِیْنَ
و مظلوم و ہادی اور
الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ الْمُطَھَّرِیْنَ
ہدایت یافتہ پاک و پاکیزہ
اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
اماموں کے طفیل سے یہ سوال کرتا ہوں میں تجھ
تُوْصِلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَمَطْلُوْبِیْ
سے کہ تو میرے گناہ معاف کردے اور میری مراد مطلوب
وَادْفَعْ عَنِّیْ شَرَّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ
تک پہنچا اور مجھ سے جمیع خلائق کے شر کو اپنی
بِرَحْمَتِكَ وَکَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَ
رحمت اور کرم معافی اور احسان کے
اِحْسَانِكَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
ساتھ دور کر اے ذی الجلال و الاکرام
یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ
اے ارحم الراحمین خداوندا بتحقیق

هٰؤُلَآءِ اَئِمَّتُنَا وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا وَكُبَرَاؤُنَا وَ

کہ یہ گروہ امام ہیں ہمارے اور سردار ہمارے اور پیشوا ہیں ہمارے اور بزرگ ہیں ہمارے اور

شُفَعَاؤُنَا بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَاۤئِهِمْ

شفاعت کنندہ ہیں ہمارے ساتھ ان کی دوستی ہے اور ہم کو اُن کے دشمنوں سے ان کے بیزاری

اَتَبَرَّأُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

ہے ہم کو دنیا اور آخرت میں اے خداوندا ان کو

وَالِ مَنْ وَّالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ

دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے اور ان کو دشمن رکھ

وَانْصُرْ مَنْ نَّصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

جو ان سے دشمنی کرے ان کی نصرت کر جو انکی مدد کریں ان کو چھوڑ دے

خَذَلَهُمْ وَانْصُرْ شِيْعَتَهُمْ وَالْعَنْ

جو ان کو چھوڑیں اور ان کے شیعوں کی مدد کر اور ان پر ظلم کرنے

عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُمْ وَاَغْضِبْ عَلٰى مَنْ

والوں پر لعنت بھیج جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر

جَحَدَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ

غضب نازل کر ان کے ظہور میں جلدی کر اور جن و انس

عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ

میں سے ان کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ اولین

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

سے ہوں یا آخرین سے تا قیامت

اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ
آمین اے دو جہان کے پالنے والے پروردگار ہمیں

ارْزُقْنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَھُمْ وَفِی
دنیا میں ان کی زیارت اور آخرت میں ان کی شفاعت

الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَھُمْ وَزِدْنَا مَحَبَّتَھُمْ
عطا کر اور ان کی محبت ہمارے دل میں زیادہ کر

وَاحْشُرْنَا مَعَھُمْ وَفِیْ زُمْرَتِھِمْ وَ
اور ہمارا حشر ان کے ساتھ کر اور ان کے زمرہ میں اُن کے

تَحْتَ لِوَآئِھِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ
علم کے نیچے کر اور قیامت کے دن ہمارے اور ان کے درمیان

بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ
کسی قسم کی جدائی نہ ڈال اور اپنے احسان کے ساتھ

بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ یَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ
ہمارے گناہ بخش دے اور رحم کر سب

وَیَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
سے زیادہ رحم کرنے والے اور تمام تعریفیں اس اللہ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
کے لئے جو دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے بار الہا درود نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ عَنَّا
فرما محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور ان کے توسل سے

بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَّاكْشِفْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ

ہر ایک غم دُور کردے اور ہر ایک رنج کو ان کے وسیلہ

هَمٍّ وَّاقْضِ لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ

سے دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں ہماری ہر

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایک حاجت کو بر لا خداوندا محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنَا بِهِمْ

اور آل محمدؐ پر درود نازل کر اور ان کے طفیل سے

مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمیں شر خلائق سے محفوظ رکھ. بار الہا محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْ بِهِمْ

محمدؐ پر درود نازل کر اور ان کے وسیلہ سے ہماری

عِزَّتَنَا وَاسْتُرْ بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَاكْفِنَا بِهِمْ

عزت کی محافظت کر اور ہماری برہنگی کی پردہ پوشی کر اور تو ہم کو کفایت

بَغْيَ مَنْ بَغٰى عَلَيْنَا وَانْصُرْنَا بِهِمْ عَلٰى

کر اس سے جو ہم پر بغاوت کرے اور ان کے طفیل سے

مَنْ عَادٰنَا وَاَعِذْنَا بِهِمْ مِّنْ شَرِّ

ہماری مدد کر ان لوگوں پر جو ہم سے دشمنی کریں اور ان کے وسیلہ سے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ جَوْرِ

شیطان رانده کے شر سے ہمیں بچا اور سرکش

السُّلْطَانِ الْعَنِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سلطان کے شر سے ہمیں بچا خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنَا بِهِمْ فِيْ سِتْرِكَ وَ

درود نازل کر اور ان کے وسیلہ سے ہمیں اپنی حفاظت

فِيْ حِفْظِكَ وَ فِيْ كَنَفِكَ وَ فِيْ حِرْزِكَ وَ

میں لے لے اور اپنے جوار و پناہ اور اپنی امان

فِيْ اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

میں داخل کر تیرا ہمسایہ عزت والا ہے تو بزرگ تعریف والا

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

ہے اور تیرے سوا کوئی خدا نہیں میں نے ایک ایسے زندہ پر توکل

لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

کیا ہے جسکو کبھی موت نہیں آئیگی اور جملہ تعریفیں ہیں اس ذات کیلئے جس کے

وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

کوئی اولاد نہیں اور اس کے ملک میں کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

اور کوئی اس کو ذلیل کرنے پر قادر ہے بڑا بزرگ

تَكْبِيْرًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ

ہے اور ہمیں کافی ہے اللہ کی اکیلی ذات درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

و سلام ہو بہترین خلائق محمدؐ اور

اٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

ان کی جملہ آل و عترت پر اور سلام ہو جو سلام

كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

کا حق ہے کثرت کیساتھ بیشمار اور جملہ تعریفیں ہیں اللہ پرورش کنندہ خلائق کیلئے

اَسْنَادُ دُعَائِ تَوَسُّلْ

شیخ ابو جعفر طوسی رح اپنی کتاب متہجد میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمد نام خدمت بابرکت جناب امام حسن عسکری ؑ میں سال دو سو چھپن ہجری میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابن رسول اللہ طریق صلوٰۃ بھیجنے کا اپنے اوپر اور اپنے آبا کرام پر مجھے تحریر فرمایئے پس حضرت نے استدعا اسکی قبول فرمائی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر فرمائی اگرچہ فوائد و فضائل اس صلوٰۃ کے انداز تحریر سے باہر ہیں لہٰذا بباعث طوالت فروگذاشت کیا مختصر یہ کہ واسطے حصول جمیع مطالب و مرادات دینی و دنیوی نافع ہے واللہ اعلم بالصواب۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلَ

خداوندا درود نازل کر اوپر محمدؐ کے جس طرح انھوں نے

وَحْيَكَ وَبَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَصَلِّ عَلٰى

اٹھایا تیری وحی کو اور پہنچایا رسالت کو اور رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ

محمدؐ کے جس طرح پر کہ انہوں نے حلال کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا

حَرَامَكَ وَعَلَّمَ كِتَابَكَ وَصَلِّ عَلٰى

تیرے حرام کو اور سکھایا تیری کتاب کو اور رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
محمدؐ کے جس طرح انہوں نے قائم کیا نماز اور دیا زکوٰۃ کو

وَدَعَا اِلٰى دِيْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور بلایا تیرے دین کی طرف اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے

كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَاَشْفَقَ مِنْ
جس طرح انہوں نے سچا کیا تیرے وعدہ کو اور ڈرایا تیرے عذاب کے

وَعِيْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ
وعدہ سے اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح بخشا تو نے

بِهِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوْبَ وَ
بسبب ان کے گناہوں کو اور پوشیدہ کیا تو نے بسبب ان کے عیبوں

فَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوْبَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
کو اور نجات دی تو نے بسبب ان کے سختیوں سے اور درود نازل فرما

كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ بِهِ
محمدؐ پر جیسا کہ دفع کیا تو نے انکے طفیل بدبختی اور کھولا تو نے بسبب ان

الْغُمَّاءَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّيْتَ
کے پوشیدگیوں کو اور قبول کیا بسبب ان کے دعا کو اور نجات دی

بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
تو نے بسبب ان کے بلا سے اور درود بھیج

رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ
اوپر محمدؐ کے جسطرح رحم کیا تو نے بسبب ان کے بندوں پر اور زندہ کیا تو نے بسبب

اَلْبِلَادَ وَقَسَمْتَ بِهٖ الْجَبَابِرَةَ
ان کے شہروں کو اور توڑ ڈالا بسبب ان کے سرکشوں کو
وَاَهْلَكْتَ بِهٖ الْفَرَاعِنَةَ وَصَلِّ
اور ہلاک کیا تونے بسبب ان کے متکبروں کو اور درود بھیج
عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَضْعَفْتَ بِهٖ الْاَمْوَالَ
اوپر محمدؐ کے جس طرح زیادہ کیا تونے بسبب ان کے مالوں کو
وَحَذَّرْتَ بِهٖ مِنَ الْاَهْوَالِ وَكَسَّرْتَ
اور ڈرایا تونے بسبب ان کے ہولوں سے اور توڑا تونے
بِهٖ الْاَصْنَامَ وَرَحِمْتَ بِهٖ الْاَنَامَ
بسبب ان کے بتوں کو اور رحمت نازل کی بسبب ان کے خلقت
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهٗ بِخَيْرِ
پر اور درود بھیج اوپر محمدؐ کے جیسا کہ بھیجا تونے اسکو دینوں میں
الْاَدْيَانِ وَاَعْزَزْتَ بِهٖ الْاِيْمَانَ وَ
سب سے بہتر دینوں کیساتھ اور عزت دی تونے بسبب ان کے ایمان کو اور
تَبَّرْتَ بِهٖ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهٖ
ہلاک کیا تونے بسبب ان کے بتوں کو اور بزرگی دی تونے بسبب
الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
ان کے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمدؐ پر اور
اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ
ان کے اہل بیتؑ پر کہ وہ پاک اور برگزیدہ ہیں اور

سَلِّمْ تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
تو سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج سردار

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ
امیر المومنین علیؓ بن ابی طالبؓ

اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهٖ وَوَصِيِّهٖ وَوَزِيْرِهٖ
کے کہ وہ بھائی ہیں تیرے نبیؐ کے اور ولی ان کے اور وصی ان کے اور وزیر

وَمُسْتَوْدِعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَ
ان کے جائے پناہ ان کے علم کے اور ان کے بھید کی جگہ اور ان کی حکمت

بَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَ
کے دروازے ہیں اور گویا ساتھ حجت ان کی کے ہیں اور

الدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ
بلانے والے طرف شریعت ان کی کے ہیں اور ان کے خلیفہ ہیں

فِيْ اُمَّتِهٖ وَمُفَرِّجِ الْكَرْبِ عَنْ وَّجْهِهٖ
ان کی امت میں اور کھولنے والے سختی کے منھ ان کی سے ہیں

قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ
توڑنے والے کافروں کے اور ذلیل کرنے والے فاجروں کے

الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ مِنْ نَّبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ
کہ کیا تو نے اس کو نبی اپنے سے بمنزلہ

هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ
ہارونؑ کے موسیٰؑ سے یا اللہ دوست رکھ تو

مَنْ وَّالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَانْصُرْ

اس شخص کو جو دوست رکھے ان کو دشمن رکھ اسکو جو دشمن رکھے انکو

مَنْ نَّصَرَہٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَہٗ وَ

اور مدد کر اس شخص کی جو مدد کرے انکی اور رسوا کر تو اس کو جو رسوا کرے انکو اور

الْعَنْ مَنْ نَّصَبَ لَہٗ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

لعنت کر اس شخص پر جو ناصبی ہو واسطے ان کے سب پہلوں اور پچھلوں

وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَيْہِ اَفْضَلَ مَا

اور درود بھیج تو اوپر ان کے افضل اس درود

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِيَاءِ

سے کہ درود بھیجا ہے تو اوپر کسی کے وصیوں اور

اَنْبِيَآئِكَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

نبیوں کے اے پروردگار عالموں کے یا اللہ

صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ

تو رحمت نازل کر اوپر صدیقہ فاطمہ کے کہ وہ پاک ہیں

حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَاُمِّ اَحِبَّآئِكَ وَ

محبوبہ ہیں تیرے محبوب کی اور ماں ہیں تیرے دوستوں اور

اَصْفِيَآئِكَ الَّتِي انْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا وَاخْتَرْتَهَا

تیرے اصفیاء کی ایسی کہ ان کو شریف اور بزرگ کیا تو نے اور فضیلت دی تو نے

عَلٰى نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ

اور پسند کیا تو نے ان کو تمام جہان کی عورتوں سے خداوندا طالب ہو واسطے ان کے

لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا
اس شخص سے کہ ظلم کیا ان پر اور خفیف جانا اس کے حق کو اور

وَكُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ اَوْلَادِهَا
ہو بدلہ لینے والا یا اللہ واسطے اسکی اولاد کے خون کا

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ الْهُدٰى
جس طرح کیا تو نے ان کو والدۂ آئمہ ہدیٰ اور

وَحَلِيْلَةَ صَاحِبِ اللِّوَآءِ وَالْكَرِيْمَةِ
زوجہ صاحب علم اور بزرگ کی اور

عِنْدَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى فَصَلِّ عَلَيْهَا
نزدیک ملاء اعلیٰ کے پس درود بھیج ان پر

وَعَلٰى اُمِّهَا خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى صَلٰوةً
اور ان کی ماں خدیجۃ کبریٰؓ پر ایسا درود

تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ اَبِيْهَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
وہ کہ معظم کرے تو بسبب ان کے منہ ان کے باپ محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتُقِرُّ بِهَا اَعْيُنَ
اللہ علیہ و آلہٖ کا اور خنک کرے تو بسبب ان کی

ذُرِّيَّتِهَا وَاَبْلِغْهُمْ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ
آنکھیں اور ان کی اولاد کی اور پہنچا تو میری طرف سے اسی وقت

السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ
بہتر تحیتہ اور سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
یا اللہ رحمت بھیج تو اوپر حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام

عَبْدَیْکَ وَوَلِیَّیْکَ وَابْنَیْ رَسُوْلِکَ
اپنے دونوں خالص بندوں اور اپنے دونوں ولیوں پر اور دونوں

وَسِبْطَیِ الرَّحْمَۃِ وَسَیِّدَیْ شَبَابِ
بیٹوں رسولؐ اپنے کے دونوں لخت جگر اپنے کے اور دونوں سرداروں جوانوں

اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اہل جنت کے بہتر اس درود سے کہ بھیجی تونے اوپر کسی کے

اَحَدٍ مِّنْ اَوْلَادِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ
اولاد نبیوں اور مرسلوں میں سے

صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ ابْنِ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
یا اللہ درود بھیج تو اوپر حسنؑ بن سید النبیین کے

وَوَصِیِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ
اور وصی امیر المومنینؑ کے سلام

عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
تم پر اے فرزند رسولؐ اللہ سلام

عَلَیْکَ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَشْھَدُ
تم پر اے فرزند سید الوصیین کے گواہی دیتا

اَنَّکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْنُ
ہوں میں کہ تم اے فرزند امیر المومنینؑ امین

22

اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ

اللہ کے اور بیٹے اس کے امین کے زندگی کی تم نے

مَظْلُوْمًا وَّمُضِيْتَ شَهِيْدًا وَّاَشْهَدُ

مظلوم اور گزر گئے تم شہید اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ اِمَامُ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ

میں کہ بتحقیق کہ تم امام پاک ہو ہدایت کرنیوالے

الْمَهْدِيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ

ہدایت پائے ہوئے یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر ان کے اور پہنچا

رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

ان کی روح کو اور ان کے جسم کو میری طرف سے اسی وقت

اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

یہ بہترین تحیۃ اور سلام یا اللہ تو رحمت

عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ

بھیج اوپر حسینؑ ابن علیؑ مظلوم شہید

قَتِيْلِ الْكَفَرَةِ وَطَرِيْحِ الْفَجَرَةِ اَلسَّلَامُ

مقتول کے جو مقتول ہیں کافروں کے اور ایذا دیئے گئے فاجروں کے سلام

عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اوپر تمہارے اے ابا عبداللہؑ سلام اوپر تمہارے

يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے فرزند رسول خداؐ سلام اوپر تمہارے اے

بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَشْهَدُ مُوْقِنًا

فرزند امیر المومنین گواہی دیتا ہوں میں درانحالیکہ یقین کرنیوالا

اَنَّكَ اَمِیْنُ اللهِ وَابْنُ اَمِیْنِهٖ قُتِلْتَ

ہوں میں بتحقیق تم امین اللہ کے ہو اور بیٹے اس کے قتل کردیے گئے

مَظْلُوْمًا وَّمَضَیْتَ شَهِیْدًا وَّاَشْهَدُ

مظلوم اور دنیا سے گزرے ہو شہید ہوکر اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّ اللهَ تَعَالٰى الطَّالِبُ بِثَارِكَ وَمُنْجِزُ

کہ بتحقیق خدائے تعالیٰ طالب ہے تمہارے خونبہا کا اور پورا کرنے

مَّا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّاْئِیْدِ فِیْ

والا ہے جو کچھ وعدہ کیا ہے تم سے نصرت اور مدد کرنے سے ہلاک

هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِكَ وَ

کرنے میں تمہارے دشمنوں کے اور ظاہر کرنے میں تمہاری دعوت کے

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَیْتَ بِعَهْدِ اللهِ وَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق تم نے پورا کیا خدا کے عہد کو اور

جَاهَدْتَّ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ وَعَبَدْتَّ اللهَ

جہاد کیا تم نے خدا کی راہ میں اور تم نے خدا کی بندگی کی

مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰكَ الْیَقِیْنُ لَعَنَ

حالت خلوص میں یہانتک کہ آئی تم کو وفات خدا لعنت کرے امت

اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً

کو کہ جس نے قتل کیا آپ کو اور لعنت کرے اللہ اس امت پر

ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ وَ
کہ ظلم کیا تم پر اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ سنی نصیحت تمہاری اور
لَمْ تُجِبْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً خَذَلَتْكَ
نہ قبول کی اور لعنت کرے خدا اس امت پر جس نے تمہاری مدد نہ کی
وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَلَّبَتْ عَلَيْكَ وَاَبْرَءُ
اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ نرغہ کیا اوپر تمہارے اور میں بیزار
اِلَى اللهِ تَعَالٰى مِمَّنْ كَذَّبَكَ وَاسْتَخَفَّ
ہوں طرف خدائے تعالیٰ کے اس شخص سے کہ جھٹلایا تم کو اور خفیف جانا
بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ
تمہارے حق کو اور حلال جانا تمہارے خون کو قربان ہوں آپ پر میرے ماں
اُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ لَعَنَ اللهُ قَاتِلَكَ
باپ اے ابا عبداللہ لعنت کرے خدا تمہارے قاتل کو
وَلَعَنَ اللهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ
اور لعنت کرے خدا تمہاری مدد نہ کرنے والے پر لعنت کرے
سَمِعَ دَعْوَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ
اللہ اس کو کہ سنا اس نے تمہاری دعوت کو اور پھر نہ قبول کیا اور نہ مدد کی
وَلَعَنَ اللهُ مَنْ سَبَا نِسَاۤءَكَ اَنَا اِلَى
تمہاری اور خدا لعنت کرے ان پر کہ قید کیا تمہاری عورتوں کو میں خدا کی
اللهِ مِنْهُمْ بَرِیْٓءٌ وَّمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَ
طرف ان سے بیزار ہوں اور اس شخص سے جو دوست ہو ان کا اور

مَالَاهُمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَيْهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

مائل ہوا ان کی طرف اور مدد کی اس نے ان کی اس پر اور گواہی دیتا ہوں کہ

وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى

تحقیق تم اور سب امام اولاد تمہاری سے ہیں کلمہ پرہیزگاری کے ہیں

وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ

اور دروازہ راہنمائی کے اور رسی مضبوط اور

الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ

حجت خدا ہیں اہل دنیا پر اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنِّىْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِمَنْزِلَتِكُمْ مُوْقِنٌ

کہ تمہارے ساتھ ایمان لانیوالا ہوں اور تمہارے مرتبہ کا یقین کرنے والا ہوں

وَّلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِىْ وَشَرَائِعِ

اور تمہارا فرمانبردار ہوں اپنی ذات سے اور اپنے دین

دِيْنِىْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِىْ وَمُنْقَلَبِىْ

کی شریعتوں سے اور خاتموں عمل اپنے سے اور بدلنے حالات اپنے

فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىَ وَاٰخِرَتِىْ اَللّٰهُمَّ

سے میرے دین میں اور دنیا میں اور میری آخرت میں خداوندا

صَلِّ عَلٰى عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ

رحمت نازل کر اوپر علیؑ ابن الحسینؑ پر سردار

الْعَابِدِيْنَ الَّذِى اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ

عابدوں کے کہ خالص کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے

وَجَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْهُدٰی الَّذِیْنَ

اور کئے تو نے ان سے امام ہدایت کرنے والے جو کہ

یَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ الَّذِی

راہنمائی کرتے ہیں ساتھ حق کے اور بسبب اس کے عدل کرتے ہیں کہ

اخْتَرْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ

برگزیدہ کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے اور پاک کیا تو نے انکو پلیدی

وَاصْطَفَیْتَهٗ وَجَعَلْتَهٗ هَادِیًا مَّهْدِیًّا

سے اور برگزیدہ کیا تو نے ان کو اور بنایا تو نے ان کو راہنما راہ یافتہ

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ

یا اللہ درود بھیج اوپر ان کے بہتر اس درود سے

عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّیَّةِ اَنْبِیَآئِكَ حَتّٰی

کہ درود بھیجا ہے اوپر کسی نبی کی اولاد کے یہاں تک کہ

تَبْلُغَ بِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَیْنَهٗ فِی الدُّنْیَا

پہنچایا تو نے بسبب اس کے اس چیز کو اس سے ٹھنڈی ہو آنکھ انکی دنیا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ اَللّٰهُمَّ

اور آخرت میں تحقیق کہ تو غالب ہے دانا ہے اے خدا

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ

تو رحمت بھیج اوپر محمدؑ ابن علیؑ کے کہ چیرنے والے ہیں علم

وَاِمَامِ الْهُدٰی وَقَآئِدِ اَهْلِ التَّقْوٰی

کے اور پیشوا ہدایت کے اور پیش رو متقیوں کے اور

وَالْمُنْتَخَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

چنے ہوئے تیرے بندوں میں سے اے خدا اور جیسا

جَعَلْتَهٗ عَلَمًا لِّعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِّبِلَادِكَ

کہ کیا تو نے ان کو نشان اپنے بندوں کے واسطے اور نشان اپنے

وَمُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِكَ وَ مُتَرْجِمًا

شہروں کے واسطے اور امین کئے گئے واسطے تیری حکمت کے اور ترجمہ کرنیوالے

لِّوَحْيِكَ وَاَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَحَذَّرْتَ

واسطے وحی تیری کے اور حکم کیا تو نے واسطے ان کی اطاعت کے اور ڈرایا

مِنْ مَّعْصِيَتِهٖ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَارَبِّ

تو نے ان کی نافرمانی سے پس رحمت نازل کر اوپر ان کے اے پروردگار

اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

میرے افضل اس درود کا کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ہر ایک نبیوں کی

ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَ

اور دوستوں خالص کی اولاد میں سے اور

رُسُلِكَ وَاُمَنَائِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

رسولوں کی اولاد میں سے اور اپنے امینوں کی اے پروردگار عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ

بار خدایا رحمت نازل کر اوپر جعفر بن محمد صادق

الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ

کہ جمع کرنے والے ہیں علم کے بلانیوالے ہیں تیری طرف کے

بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا
ساتھ حق روشن ظاہر کے بار خدایا اور جیسا کہ
جَعَلْتَهٗ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ
گردانا ہے تو نے ان کو مکان اپنے کلام اور وحی کا
وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيْدِكَ
اور اپنے علم کا جمع کرنے والا اور اپنی توحید کی زبان
وَوَلِيَّ اَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ دِيْنِكَ
اور اپنے حکم کا ولی اور اپنے دین کا محافظ
فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى
پس تو رحمت بھیج اوپر اس کے بہتر اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو
اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ
نے اوپر کسی کے دوستوں اپنے سے اور حجتوں اپنی سے
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
بہ تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے بار خدایا رحمت نازل کر امانتدار
الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
موتمن موسیٰؑ ابن جعفرؑ پر کہ
الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ النُّوْرِ
نیک وفادار پاک و پاکیزہ روشن
الْمُنِيْرِ الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ
ظاہر کوشش کرنے والے محتسب

الصَّابِرِ عَلَى الْأَذَى فِيكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

صابر اذیت پر تیری راہ میں یا اللہ اور جیسے

بَلَّغَ عَنْ اٰبَائِهٖ مَا اسْتُوْدِعَ مِنْ اَمْرِكَ

پہنچایا ان کو آبائے کرام اپنے سے جو کچھ کہ سپرد کیا گیا تھا تیرے امر

وَنَهْيِكَ وَحَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَ

سے اور تیری نہی سے اور اٹھائی اوپر پشت کے سختی اہل غرور

كَابَرَ اَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيمَا

کی اور شدت کی اس چیز میں

كَانَ يَلْقٰى مِنْ جُهَّالِ قَوْمِهٖ رَبِّ

کہ پیش آتی تھی جہال قوم اپنی سے اے پروردگار

فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ مَا

میرے تو درود بھیج اوپر بہتر اور کامل تر اس درود

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِمَّنْ اَطَاعَكَ

سے کہ تو نے بھیجی ہو کسی کے اوپر وہ شخص کہ اطاعت کی تیری

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور نصیحت کی اس نے تیری بندوں کیواسطے تحقیق تو بخشنے والا رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر علیؑ ابن موسیٰؑ کے

الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ وَرَضِيْتَ بِهٖ مَنْ

کہ پسند کیا تو نے انکو اور راضی کیا تو نے بسبب انکے

شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ

جس شخص کو کہ چاہا تو نے مخلوق اپنی سے خداوندا اور جیسا کہ کیا تو نے

حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِاَمْرِكَ وَ

ان کو حجت اپنی خلق پر اور قائم کیا تو نے اپنے امر کے ساتھ

نَاصِرًا لِّدِيْنِكَ وَشَاهِدًا عَلٰى عِبَادِكَ

اور مددگار کیا اپنے دین کے واسطے اور گواہ اپنے بندوں پر

وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ فِى السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

اور جیسے کہ نصیحت کی انہوں نے پوشیدگی اور ظاہر میں

وَدَعَا اِلٰى سَبِيْلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اور بلایا تیری راہ کی طرف دانائی اور نصیحت

الْحَسَنَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

نیک سے پس رحمت نازل کر اوپر اسکے بہتر اس رحمت سے

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ

کہ رحمت بھیجی ہے تو نے کسی پر اپنے دوستوں سے اور برگزیدوں سے

مِنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

اپنی خلقت سے بہ تحقیق کہ تو صاحب جود و بخشش کا ہے یا اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ مُوْسٰى عَلَمِ

رحمت نازل کر اوپر محمدؑ ابن علیؑ ابن موسیٰؑ کے کہ نشان

التُّقٰى وَنُوْرِ الْهُدٰى وَمَعْدِنِ الْوَفَآءِ

ہیں پرہیزگاری ہے اور روشنی ہیں ہدایت کی اور کان ہیں وفا کے

وَفَرْعِ الْاَزْكِيَآءِ وَخَلِيفَةِ الْاَوْصِيَآءِ

اور شاخ ہیں پاک لوگوں کی اور خلیفہ ہیں اوصیوں کے

وَاَمِينِكَ عَلٰى وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

اور امانتدار ہیں تیری وحی پر بار خدایا جیسے کہ تو

هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ

ہدایت کی بسبب اس کی گمراہی کے اور رہا کیا تو نے

بِهٖ مِنَ الْحَيْرَةِ وَاَرْشَدْتَ بِهٖ مَنِ

بسبب ان کے پریشانی سے اور ارشاد کیا تو نے بسبب اُن کے

اهْتَدٰى وَزَكَّيْتَ بِهٖ مَنْ تَزَكّٰى فَصَلِّ

اس شخص کو کہ طلب ہدایت کی اس نے اور پاک کیا تو نے بسبب اسکے

عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

کہ پاک ہونا چاہا پس رحمت نازل کر ان پر افضل اس سے کہ رحمت بھیجی ہے

مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَبَقِيَّةِ اَوْصِيَآئِكَ

اور کسی کے اپنے دوستوں سے اور باقی اوصیا اپنے سے

اِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ

بہ تحقیق تو ہے عزت والا حکمت والا خداوندا رحمت نازل کر علیؑ

بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْاَوْصِيَآءِ وَاِمَامِ

ابن محمدؑ پر کہ وصی ہیں اوصیاؤں کے اور امام ہیں

الْاَتْقِيَآءِ وَخَلَفِ الْاَئِمَّةِ الدِّينِ

پرہیزگاروں کے اور فرزند ہیں اماماں دین کے

وَالْحُجَّةَ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور حجت خدا ہیں تمام خلائق پر یا اللہ

كَمَا جَعَلْتَهٗ نُوْرًا يَّسْتَضِيْءُ بِهٖ

جس طرح کیا تو نے ان کو نور کہ روشن ہوئے بہ سبب ان

الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيْلِ مِنْ ثَوَابِكَ

کے مومنین پس خوشخبری دی انہوں نے بزرگ ثواب تیرے

وَاَنْذَرَ بِالْاَلِيْمِ مِنْ عِقَابِكَ وَ

سے اور ڈرایا انہوں نے ساتھ عذاب دردناک تیرے کے اور

حَذَّرَ بَاْسَكَ وَذَكَّرَ بِاٰيَاتِكَ وَاَحَلَّ

ڈرا تیرے قہر سے اور یاد دلایا تیری نشانیوں کو اور ظاہر کیا

حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَبَيَّنَ

تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو اور ظاہر کیا تیری

شَرَائِعَكَ وَفَرَائِضَكَ وَحَضَّ عَلٰى

شریعتوں کو اور فرضوں کو اور آمادہ کیا انہوں نے

عِبَادَتِكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى

تیری عبادت پر اور حکم کیا تیری بندگی کا اور منع کیا انہوں

عَنْ مَّعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ

نے تیرے گناہ سے پس رحمت نازل کر افضل اس درود کے

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ

کہ درود بھیجے تو نے کسی پر ولیوں اپنے سے

وَذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اور ذریت نبیوں اپنے سے اے معبود عالموں کے

ابو محمد کہتے ہیں کہ جب درود یہاں تک پہنچا حضرت ساکت ہوئے میں نے عرض کیا اے مولا اپنے حق میں بھی ارشاد فرمائیے۔ حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ دین سے مامور نہ ہوتا البتہ ساکت رہتا میں چونکہ امر دین میں جانب خدا سے مامور ہوں لکھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر حسن ابن علی بن

مُحَمَّدِنِ الْبَرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ

محمد کے کہ نیک پرہیزگار راست گو وعدہ وفا

النُّوْرِ الْمُضِيْءِ خَازِنِ عِلْمِكَ وَ

کرنیوالا نور روشن کرنے والا جمع کرنے والے تیرے علم کے اور

الْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيْدِكَ وَوَلِيِّ اَمْرِكَ

یاد دلانے والے تیری توحید کے اور تیرے امر کے ولی ہیں

وَخَلَفِ اَئِمَّةِ الدِّيْنِ الْهُدَاةِ

اور فرزند پیشوایان دین کے ہیں ہدایت کرنے والے

الرَّاشِدِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ

رشید اور حجت خدا اہل دنیا پر

الدُّنْيَا فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ

ہیں پس تو رحمت بھیج ان پر اے پروردگار بہتر

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَائِكَ

اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو نے اوپر کسی برگزیدوں میں

وَحُجَجِكَ وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ يَآاِلٰهَ

اور اپنی حجتوں میں سے اور اپنے رسولوں کی اولاد میں سے یا معبود

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ

عالموں کے خداوندا درود نازل کر اپنے ولی اور

وَابْنِ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ

ولیوں کی اولاد پر کہ تو نے فرض کیا اُن کی

طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَ

طاعت کو اور تو نے واجب کیا ان کے حق کو اور

اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ

لے گیا تو ان سے پلیدگی کو اور پاک کیا تو نے

تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ

اُن کو حق پاک کرنے کا خداوندا مدد کر ان کی اور مدد کر ان کے ساتھ دین

لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَ

اپنے کی اور مدد کر بسبب ان کے دوستوں اپنے کی اور

اَوْلِيَآءَهٗ وَشِيْعَتَهٗ وَاَنْصَارَهٗ وَ

دوستوں ان کے کی اور ان کے شیعوں او ان کے مددگاروں کی اور

اجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ

کر دے تو ہم کو ان میں سے یا اللہ تو پناہ دے ان کو ہر ایک

كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ

باغی اور گمراہ کے شر سے اور اپنی تمام مخلوق کے

خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

شر سے اور محفوظ رکھ اس کو آگے سے اور

وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ

اس کو پیچھے سے اور اس کے دائیں اور اس کے

شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ اَنْ يُّوْصَلَ

بائیں اور بچا تو ان کو اور منع کر تو ان کو اس سے کہ

اِلَيْهِ بِسُوْٓءٍ وَاحْفَظْهُ فِيْهِ رَسُوْلَكَ

پہنچے ان کی طرف کوئی بُرائی نگاہ رکھ ان کے درمیان اپنے رسول

وَاٰلِ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ

کی آل کو اور ظاہر کر بسبب ان کے عدل کو

وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَ

اور تو مدد کر ساتھ نصرت کے اور تو مدد کر اس کے مددگاروں کی اور

اخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ بِهِ الْجَبَابِرَةَ

تو رسوا کر رسوا کرنے والوں کو اور توڑ دے بسبب ان کے جابروں

الْكَفَرَةِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ

کافروں کو اور تو قتل کر بسبب ان کے کافروں اور منافقوں کو

وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ مَا كَانُوْا

اور تمام ملحدوں کو جس جگہ کہ ہو دیں زمین کے

مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

مشرقوں اور مغربوں میں اور

بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَأْبِهِ الْأَرْضَ

اس کے جنگلوں اور دریاؤں سے تو بھر دے زمین کو

قِسْطًا وَّعَدْلًا وَّاَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَ نَبِيِّكَ

بسبب ان کے عدل سے اور تو غالب کر بسبب ان کے اپنے نبیؐ

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ

کے دین کو ان پر اور آلؑ پر انکی سلام اور تو کر دے مجھ کو یا اللہ

مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

ان کے مددگاروں میں اور فرمانبرداروں اور شیعوں

وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا

ان کے سے اور اور تو مجھ کو دکھا آلِ محمدؐ میں وہ چیز

يَأْمَلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَّا يَحْذَرُوْنَ

کہ امید رکھتے ہیں اور ان کے دشمن میں وہ کہ جس سے ڈرتے ہیں

اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

اے معبود برحق خدا یوں ہی کرے

فوائد دُعائے منظوم حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالبؑ

جو مومن کہ باعتقاد درست اور توجہ قلب سے باطہارت بعد نماز اس خمسہ متبرکہ حضرت امیرالمومنینؑ کو پڑھے تو فوائد مندرجہ ذیل پر کامیاب ہو۔
رضائے الٰہی صفائی باطن روشنی دل، دفع وسوسۂ شیطان، نجات آتش دوزخ سے داخل ہونا جنت میں، اجابت دعا ترقی و دولت، وسعت رزق، ادائے قرض حفاظت شر دشمن سے، پناہ ظلم بادشاہ جابر سے، دفع مرض ہر اقسام و حصول درستی، دفع تنگ دستی، غرض کہ فوائد اس کے تحریر سے باہر ہیں ۔

يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ	وَيَا فَاطِرَ السَّمَآءِ
اے بار خدایا سننے والے دعا کے	اے پیدا کرنے والے آسمان کے
وَيَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ	وَيَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ
اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے	اور اے فراخ بخشش والے

لِذِی الْفَاقَةِ الْعَدِيْمِ

واسطے محتاج نادار کے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ	وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ
اور اے جاننے والے غیب کے	اور اے چھپانے والے عیبوں کے
وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ	وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
اور اے بخشنے والے گناہوں کے	اور اے دور کرنے والے سختیوں کے

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيْمِ

سختی میں گرفتار اور غصہ پینے والے

وَيَا فَالِقَ الصِّفَاتِ	وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ
اور اے بالا سب تعریفوں کے	اور اے اگانے والے سبزہ کے
وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ	وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ
اور اے جمع کرنے والے متفرقات کے	اور اے پیدا کرنے والے ریزوں کے

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِيْمِ

استخوان بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغَيَاثِ	مِنَ الدُّلَّجِ الْحِثَاثِ
اور اے نازل کرنے والے مینہ کے	چلنے والے بادل سے

عَلَى الْحَزْنِ وَالدِّمَاثِ اِلَى الْجُوَّعِ الْغِرَاثِ

اوپر سخت اور نرم زمین کے طرف گرسنہ زمین قابل زراعت کے

مِنَ الْهُزَّمِ الرُّزُومِ

ابر جمع ہوئے سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ سَمَآءٍ بِلَا فُرُوجٍ

اور اے پیدا کرنے والے برجوں آسمان کے آسمانوں بغیر شگافوں کے

مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوجِ عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوجِ

ساتھ رات کے کہ صاحب تاریکی کے ہے اوپر روشنی ستاروں کے

يُغَشِّي سَنَا النُّجُومِ

چھپانے والے روشنی ستاروں کے

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ

اور اے ظاہر کرنیوالے صبح کے اور کھولنے والے دروازوں فیروزی کے

وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ بُكُورًا مَّعَ الرَّوَاحِ

اور اے بھیجنے والے ہواؤں کے پس پیدا کرتے ہیں وہ ابر کو

فَيَنْشَانَ بِالْغُيُومِ

پس ظاہر کرتا ہے ابروں میں

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ اَوْتَادُهَا الشَّوَامِخِ

اور اے بلند کرنیوالے پہاڑوں محکم کے کہ کیا ان کو میخیں زمین کی

فِيْ اَرْضِهِ السَّوَائِخِ اَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخِ

بیچ زمین شوریدہ کے میخیں اس کی مضبوط

مِنْ صُنْعَةِ الْقَدِيْمِ
کاری گری قدیم سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ	وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ
اور اے ہدایت کرنیوالے راہ راست کے	اے دل میں ڈالنے والے نیکیوں کے
وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ	وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
اور اے رزق دینے والے بندوں کے	اور اے زندہ کرنیوالے شہروں کے

وَيَا فَارِجَ الْغُمُوْمِ
اور اے دور کرنیوالے غم واندوہ کے

وَيَا مَنْ بِهٖ اَعُوْذُ	وَيَا مَنْ بِهٖ اَلُوْذُ
اور اے وہ کہ ساتھ اس کے پناہ مانگتا ہوں	اور اے وہ کہ ساتھ اسکے حاجت چاہتا ہوں
وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوْذُ	فَمَا عَنْهُ لِيْ شُذُوْذُ
اور اے وہ کہ اسکا حکم سب شئے پر جاری ہوا	پس نہیں ہے میرے واسطے کنارہ

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيْمٍ
بزرگ ہے تو از روئے حلم کے

وَيَا مُطْلِقَ الْاَسِيْرِ	وَيَا جَابِرَ الْكَسِيْرِ
اور اے آزاد کرنیوالے بندۂ قیدی کے	اور اے جوڑنیوالے عضو شکستہ کے
وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيْرِ	وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيْرِ
اور اے دولتمند کرنیوالے فقیروں کے	اور اے غذا دینے والے طفل صغیر کے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيْمِ
اور اے شفا دینے والے بیمار کے

وَيَا مَنْ بِهٖ اِعْتِزَازٌ — وَيَا مَنْ بِهٖ احْتِرَازٌ

اور اے وہ کہ اس کو ہے نگہداشت ہر چیز کی — اور اے وہ کہ بچانے والا ہے

مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِ — وَالْاٰفَاتِ وَالْمَرَازِ

خواری سے اور رسوائی سے — اور آفتوں سے اور بدی سے

اَعِذْنِیْ مِنَ الْهُمُوْمِ

پناہ دے مجھ کو غموں سے

وَمِنْ جِنَّةٍ وَّاِنْسٍ — لِذِكْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ

اور جنات سے اور آدمیوں سے — واسطے یاد کرنے جگہ پاک کے

لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقْسٍ — وَمِنْ شَرِّ غَیِّ نَفْسٍ

دل کو قیامت سے سخت کرنیوالے — اور بدی ہر نفس شریر سے

وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيْمِ

اور شیطان سنگسار مردود سے

وَيَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ — عَلَی النَّاسِ وَالْمَوَاشِ

اور اے نازل کرنیوالے روزی کے — اوپر آدمیوں کے اور حیوانوں کے

وَالْاَفْرَاخِ فِی الْعِشَاشِ — مِنَ الطَّعْمِ وَالرِّيَاشِ

اور مرغ کے بچوں پر گھونسلوں میں — قسم غذا سے اور لباس سے

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِيْمٍ

پاک و پاکیزہ ہے تو جاننے والا

وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِ — لِلْمُطِيْعَاتِ وَالْعَوَاصِ

اور اے مالک بالوں پیشانی کے — واسطے فرمانبرداروں اور گنہگاروں کے

فَمَا عَنْهُ مِنْ مَّنَاصٍ لِعَبْدٍ وَّلَا خَلَاصٍ
پس نہیں ہے بھاگنا خدائے تعالیٰ سے واسطے بندے اپنے کے اور نہ رہائی پانا

لِمَاضٍ وَّلَا مُقِيمٍ
نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو

وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ بِمَحْضِ الْيَقِينِ رَاضٍ
اور بہترین عوض چاہے گیوں کے یقین کو پسند کرنے والے

بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ اَحْكَامِهِ الْمَوَاضِ
ساتھ اس چیز کے کہ وہ اس پر جاری کرنے والا حکم اپنے جاری ہونے والے سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيمٍ
برتر ہے تو اے حکیم

وَيَا مَنْ بِنَا مُحِيطٌ وَعَنَّا الْاَذٰى يُمِيطُ
اور اے وہ کہ ہمیں اور ہر چیز پر محیط ہے اور ہم سے دُور کرنے والا رنج کا

وَمَنْ مُّلْكُهُ الْبَسِيطُ وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيطُ
اور وہ کہ ملک اس کا فراخ ہے اور اے وہ کہ حکم اس کا انصاف ہے

عَلَى الْبَرِّ وَالْاَثِيمِ
اوپر بے گناہوں اور گنہگاروں کے

وَيَا رَائِيَ اللُّحُوظِ وَيَا سَامِعَ اللُّفُوظِ
اور اے دیکھنے والے اشاروں کے اور اے سننے والے کلاموں کے

وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوظِ بِاِحْصَائِهِ الْحُفُوظِ
اور اے تقسیم کرنے والے حصوں کے ساتھ شمار اپنے کے کہ نگہبان ہے

بِعَدْلٍ مِّنَ الْقَسِيمِ

عدل کے ساتھ مقرر کردہ قسمتوں سے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ	وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيعُ
اور اے وہ کہ سننے والا ہے	اور اے وہ کہ پیدائش اسکی نادر ہے
وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ	وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيعُ
اور وہ کہ عرش اس کا بہت بلند ہے	اور وہ کہ ہمسایہ اس کا قوی ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُومِ

سخت ظالم سے

يَا مَنْ حَبَا فَأَسْبَغَ	مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغَ
اے وہ کہ بخشا پھر پورا کیا	جو کچھ کہ دیا پورا کیا
وَيَا مَنْ كَفَىٰ وَبَلَّغَ	مَا قَدْ صَفَا وَفَرَّغَ
اور اے وہ کہ کفایت کرتا ہے اور پہنچاتا ہے	جو چیز کہ صاف ہے کراتا ہے

مِنْ مِّنَّةِ الْعَظِيمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مَلْجَأَ الضَّعِيفِ	وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيفِ
اور اے جائے پناہ ناتوانوں کے	اور اے جائے فریاد اندوہ ناک ہے
تَبَارَكْتَ يَا لَطِيفُ	رَحِيمٌ بِنَا رَءُوفٌ
بزرگ ہے تو اور مہربانی کرنیوالا	بخشش کرنیوالا ساتھ ہمارے مہربانی کرنیوالا

خَبِيرٌ بِنَا كَرِيمٌ

خبر رکھنے والا ہمارے ساتھ اور اکرام کرنیوالا

وَيَا مَنْ قَضٰى بِحَقٍّ	عَلٰى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ
اور اے وہ کہ حکم کرنے والے ساتھ راستی کے	اوپر ہر ذات پیدا کئے ہوئے کے
وَفَاقًا بِكُلِّ وَفْقٍ	فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّيْ
اور واسطے وفاق کے ہر ایک جگہیں	پس فائدہ نہیں دیتا بچنا
مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُوْمِ	
موت حتمی سے	
تَرَانِيْ وَلَا اَرَاكَ	وَلَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ
دیکھتا ہے تو مجھکو اور نہیں دیکھتا میں تجھکو	اور نہیں ہے پروردگار میرا سوا تیرے
فَقُدْنِيْ اِلٰى هُدَاكَ	وَلَا تُغْشِنِيْ رَدَاكَ
پس کھینچ تو مجھ کو طرف راہِ راست کے	اور نہ پہنا مجھ کو چادر ہلاکت کی
بِتَوْفِيْقِكَ الْعَصُوْمِ	
توفیق سے کہ بچانے والی ہے	
وَيَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ	وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ
اور اے پروردگار صاحب جلال	اور صاحب بزرگی اور جمال کا
وَذَا الْكَيْدِ وَالْمِحَالِ	وَذَا الْمَجْدِ وَالْمَعَالِ
اور اے صاحب اپنی قوت وقدرت کا	اور اے صاحب بزرگی اور معال کا
تَعَالَيْتَ مِنْ رَّحِيْمٍ	
بزرگ ہے تو رحم کرنے والا	
اَعِذْنِيْ مِنَ الْجَحِيْمِ	وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِيْمِ
رہائی دے مجھ کو دوزخ سے	اور اس کے ہول سے کہ بہت بڑا ہے

وَمِنْ عَيْشِهَا الذَّمِيمِ	وَمِنْ حَرِّهَا الْمُقِيمِ
اور زندگی دوزخ سے کہ بدتر ہے	اور گرمی اس کی سے کہ ہمیشہ ہے
وَمِنْ مَآءِهَا الْحَمِيمِ	
اور پانی اس کے سے کہ کھولتا ہے	
وَاَصْحِبْنِيَ الْقُرْاٰنَ	وَاَسْكِنِّيَ الْجِنَانَ
اور مصاحب بنا میرا قرآن کو	اور آرام دے مجھ کو بہشت میں
وَزَوِّجْنِيَ الْحِسَانَ	وَنَاوِلْنِيَ الْاَمَانَ
اور کہ خدائی کر میری ساتھ حوروں کے	اور پہنچا مجھ کو مقام امن میں
اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيمِ	
طرف بہشت نعمت والی کے	
اِلٰى نِعْمَةٍ وَّلَهْوٍ	بِغَيْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ
طرف نعمتوں عیش و طرب کے	بغیر سنے باتوں بیہودہ کے
وَلَا بِاِدِّكَارِ شَجْوٍ	وَلَا بِاعْتِدَادِ شَكْوٍ
اور نہ ساتھ یاد کرنے حزن وغم کے	اور نہ حد سے گذرنے شکایتوں کے
سَقِيمٍ وَّلَا كَلِيمٍ	
بیمار ہوں اور نہ زخمی ہوں	
اَلْمَنْظَرِ النَّزِيْهِ	اَلَّذِيْ لَا لُغُوْبَ فِيْهِ
طرف اس مکان کے کہ پاک ہے	اور وہ مکان کہ نہیں ہے ماندگی اس میں
هَنِيْئًا لِّسَاكِنِيْهِ	فَطُوْبٰى لِعَامِرِيْهِ
خوشگوار ہے اس کے رہنے والوں کو	پس مبارکی ہے واسطے قیام کرنے والوں کی کے

ذَوِی الْمُدْخَلِ الْکَرِیْمِ
صاحب بزرگ مرتبہ کے ہیں

اِلٰی مَنْزِلٍ تَعَالٰی	بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَالَا
طرف مکان کے کہ بزرگ ہے	جو اپنی خوبی کی وجہ سے روشن ہے
بِالنُّوْرِ قَدْ تَوَالَا	تَلْقٰی بِهٖ الْجَلَالَا
ساتھ نور کے کہ پے درپے ہے	ملاقات کرتے ہیں اس میں صاحب بزرگی

مِنْ بَارِیءِ النَّسِیْمِ
خالق نسیم ہے

اِلَی الْمُفْرِشِ الْوَطِیِّ	اِلَی الْمَلْبِسِ الْبَهِیِّ
طرف فرش بچھے ہوئے کے	طرف لباس کے کہ روشن ہے
اِلَی الْمُطْعَمِ الشَّهِیِّ	اِلَی الْمَشْرَبِ الْهَنِیِّ
طرف کھانوں لذیذ کے	طرف شراب کے کہ گوارا ہے

مِنَ السَّلْسَلِ الْخَتِیْمِ
اور خوشگوار پانی سے مہر لگی ہوئی ہوگی

یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ	صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ
اے وارث ہر ولی کے	رحمت نازل کر اوپر نبی صلعم کے
وَاٰلِهِ التَّقِیِّ	اِرْحَمْ عَلَی الْعَلِیِّ
اور آل ان کی کہ پاک ہیں	رحم کر تو اوپر علیؑ کے

بِاِحْسَانِكَ الْقَدِیْمِ
ساتھ اپنے احسان کے کہ قدیم ہے

اَسْنَادْ دُعَائےِ صَدْ سُبْحَانْ

سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فضائل و خواص بہت اس کے روایت کئے ہیں اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب حج و عمرہ کا اس کے نامہ اعمال میں تحریر فرمائے گا اور اس کو جوار پیغمبرؐ اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عنایت کرے گا اور جو شخص یہ دعا بیسؔ مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز عذاب نہ کرے گا ہر چند کہ گناہ اس کے شمار قطرات باراں و برگہائے درختاں اور ستارہ ہائے آسماں کے برابر ہوں اور اس کو ستر آفت دنیا اور سات آفات آخرت سے نجات دے، اور اگر بندہ بقصد آزادی کے پڑھے آزاد ہو اور جو صاحب حاجت بقصد حاجت کے پڑھے اس کی روا ہو اور علیٰ ہذا القیاس فضائل اس دعا کے بے شمار ہیں بسبب طوالت اسی پر اکتفا کیا گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ

پاک ہے اللہ کی عظمت و بزرگی کا بسبب حمد اپنی کے پاک ہے

مِنْ اِلٰهٍ مَّا اَقْدَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

وہ معبود کیسا قادر ہے اور پاک ہے اور قدرت

قَدِيْرٍ مَّا اَعْظَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

رکھنے والا ہے کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بزرگ

عَظِيْمٍ مَّا اَجَلَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

کیا صاحب جلال ہے اور پاک ہے اور

جَلِيْلٍ مَّا اَمْجَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

صاحب جلال کیا بزرگ ہے وہ اور پاک ہے صاحب

مَاجِدٍ مَّا اَرْءَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

مجید کا کتنا مہربان ہے اور پاک ہے وہ مہربانی

رَءُوْفٍ مَّا اَعَزَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

کرنے والا کیا عزت والا ہے وہ اور پاک ہے وہ

عَزِیْزٍ مَّا اَکْبَرَهٗ وَسُبْحَانَ مِنْ کَبِیْرٍ

عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بڑا

مَّا اَقْدَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِیْمٍ

کیا قدیم ہے وہ اور پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا

مَّا اَعْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِیٍّ مَّا

ہے، کیا برتر ہے اور پاک ہے وہ برتر کیسا

اَسْنَاهُ سُبْحَانَهٗ مِنْ سَنِیٍّ مَّا اَبْهَاهُ

پائیدار ہے وہ اور پاک ہے وہ پائیدار کیا سخی تر ہو

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَهِیٍّ مَّا اَنْوَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اس سے اور پاک ہے از روئے سخاوت کے اس چیز سے کہ روشن تر ہو اس سے

مِنْ مُّنِیْرٍ مَّا اَظْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اور پاک ہے وہ از روئے روشنی کے اس چیز سے کہ ظاہر تر ہو اس سے اور پاک

مِنْ ظَاهِرٍ مَّا اَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ

ہے وہ ظاہر ہونے کے اس چیز سے کہ پوشیدہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ خَفِیٍّ مَّا اَعْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

از روئے پوشیدگی کے اس چیز سے کہ جاننے والا ہو اس سے پاک ہے وہ از

عَلِيمٍ مَّا أَخْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَبِيرٍ

روئے خبر کے اس چیز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی

مَّا أَكْرَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَرِيمٍ مَّا

کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

أَلْطَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ لَّطِيفٍ مَّا

پاکیزگی کے اس چیز سے کہ

أَبْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَصِيرٍ مَّا أَسْمَعَهُ

بینا تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بینائی کے اس چیز سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَمِيعٍ مَّا أَحْفَظَهُ وَ

کہ سننے والا ہو اس سے، پاک ہے وہ ذات کتنا بڑا سننے والا اور نگہبان

سُبْحَانَهُ مِنْ حَفِيظٍ مَّا أَمْلَأَهُ وَ

ہے وہ اور پاک ہے وہ ذات اور بڑا قدرت و توانگری والا

سُبْحَانَهُ مِنْ مَلِيٍّ مَّا أَوْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ پاک ہے وہ ذات اور بڑی دولت کی

مِنْ وَّفِيٍّ مَّا أَغْنَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

بخشش اور کس قدر ایفا وعدہ کرنے والا ہے۔ اور کس قدر غنی

غَنِيٍّ مَّا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُّعْطٍ

ہے پاک ہے اور بڑا بے نیاز ہے اور کس قدر بخشش کرنے والا ہے

مَّا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَّاسِعٍ مَّا

وہ اور پاک ہے وہ ذات بڑا عطا کرنیوالا ہے وہ، اور کسقدر کشائش کرنیوالا

أَجْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَوَادٍ مَّا

ہے وہ اور پاک ہے وہ از روئے وسعت کے اس چیز سے کہ زیادہ بخشش کرنے والی

أَفْضَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّفَضِّلٍ مَّا

ہو وہ اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ بزرگ

أَنْعَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْعِمٍ مَّا

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس چیز سے کہ

أَسْبَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَيِّدٍ مَّا

صاحب نعمت ہو اس سے اور پاک ہے از روئے نعمت کے اس چیز سے کہ برتر ہو

أَرْحَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّحِيْمٍ مَّا

اس سے اور پاک ہے از روئے برتری کے اس چیز سے کہ مہربان تر ہو اس چیز

أَشَدَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَدِيْدٍ مَّا

سے اور پاک تر ہے وہ از روئے مہربانی کے اس سے کہ سخت تر ہو اس

أَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَوِيٍّ مَّا أَحْمَدَهٗ

سے اور پاک ہے وہ از روئے طاقت کے اس چیز سے کہ قوی تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَمِيْدٍ مَّا أَحْكَمَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قوت کے اس چیز سے کہ نیک زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ مَّا أَبْطَشَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے تعریف کے اس چیز سے کہ دانا تر ہو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَاطِشٍ مَّا أَقْوَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ گرفت کی جائے اس سے اور پاک ہے وہ

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَیُّوْمٍ مَّا اَدْوَمَهٗ

از روئے گرفت کے اس چیز سے قائم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ دَآئِمٍ مَّا اَبْقَاهُ وَ

قائم رہنے کے اس چیز سے کہ ہمیشہ ہو اس سے اور پاک ہے از روئے ہمیشگی کے

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَاقٍ مَّا اَفْرَدَهٗ وَ

اس چیز سے کہ باقی ہو اس سے اور پاک ہے از روئے بقا کے اس چیز

سُبْحَانَهٗ مِنْ فَرْدٍ مَّا اَوْحَدَهٗ وَ

سے کہ یکتا ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے یکتائی کے اس چیز سے کہ

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّاحِدٍ مَّا اَصْمَدَهٗ

واحد ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے توحید کے اس چیز سے کہ بے نیاز

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ صَمَدٍ مَّا اَمْلَكَهٗ

ہو اس سے اور پاک وہ از روئے بے نیازی کے اس چیز سے کہ مالک ہو

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّالِكٍ مَّا اَوْلَاهُ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ بہتر ہے اس

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مَّا اَعْظَمَهٗ وَ

سے اور پاک ہے وہ از روئے وراثت کے اس چیز سے بزرگ تر ہو

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِیْمٍ مَّا اَكْمَلَهٗ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ کامل تر ہو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ كَامِلٍ مَّا اَتَمَّهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے کمال کے اس چیز سے کہ تمام تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ نَامٍ مَّا اَعْجَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے تمام کے اس چیز سے کہ عجیب تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَجِيْبٍ مَّآ اَفْخَرَهٗ

پاک ہے وہ ازروئے عجب کے اس چیز سے کہ فاخر تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ فَاخِرٍ مَّا اَبْعَدَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے فخر کے اس چیز سے کہ دور ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَعِيْدٍ مَّا اَقْرَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بعد کے اس چیز سے کہ قریب تر ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَرِيْبٍ مَّا اَمْنَعَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے قریب کے اس چیز سے کہ مانع ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَّانِعٍ مَّا اَغْلَبَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے منع کے اس چیز سے کہ غالب تر ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ غَالِبٍ مَّا اَعْفَاهُ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے غلبہ کے اس چیز سے کہ عفو کرنیوالی ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَفُوٍّ مَّآ اَحْسَنَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے عفو کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّحْسِنٍ مَّآ اَجْمَلَهٗ

پاک ہے وہ ازروئے احسان کے کہ خوب تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّجْمِلٍ مَّآ اَقْبَلَهٗ

اور پاک ہے وہ ازروئے خوبی کے اس چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِلٍ مَّا اَشْكَرَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قبولیت کے اس چیز سے کہ شاکر ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَكُوْرٍ مَّا اَغْفَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے شکر کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ غَافِرٍ مَّا اَصْبَرَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے بخشنے کے اس چیز سے کہ صابر تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ صَبُوْرٍ مَّا اَجْبَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے صبر کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ جَبَّارٍ مَّا اَدْيَنَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ جزا دے اس کو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ دَيَّانٍ مَّا اَقْضَاهٗ

پاک ہے وہ از روئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنے والی ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَاضٍ مَّا اَمْضَاهٗ

اور پاک ہے وہ از روئے حکم کے اس چیز سے کہ جاری تر ہو اس سے اور

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّاضٍ مَّا اَنْفَذَهٗ

اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنے اس چیز سے کہ جاری کرے وہ

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَّافِذٍ مَّا اَحْلَمَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنے کے بردبار تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ حَلِيْمٍ مَّا اَخْلَقَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بردباری کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ خَالِقٍ مَّا اَرْزَقَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے پیدائش اس چیز سے کہ روزی دینے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَّازِقٍ مَّا اَقْهَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے روزی دینے کے اس چیز سے کہ غصہ کرنیوالی ہو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَاهِرٍ مَّا اَنْشَاَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے قہر کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْشِیءٍ مَّا اَمْلَكَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے پیدائش کے اس چیز سے کہ مالک تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَالِكٍ مَّا اَوْلَاهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے ملکیت کے اس چیز سے کہ وارث تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّالٍ مَّا اَرْفَعَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند مرتبہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَفِيْعٍ مَّا اَشْرَفَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے رفعت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَرِيْفٍ مَّا اَبْسَطَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے کہ بسیط ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَاسِطٍ مَّا اَقْبَضَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے کشادگی کے اس چیز سے کہ قابض تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِضٍ مَّا اَبْدَاهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے قبضہ کے اس چیز سے کہ پھلی ہوئی ہو اس سے اور

24

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَعْدٍ مَّا اَقْدَسَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

پاک ہے وہ از روئے ابتدار کے اور پاک ہے

مِنْ قُدُّوْسٍ مَّا اَطْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

وہ از روئے پاکی کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک

مِنْ طَاهِرٍ مَّا اَزْكَاهُ وَسُبْحَانَهٗ

ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ نفیس تر زیادہ ہو اور پاک ہے وہ

مِنْ زَكِيٍّ مَّا اَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهٗ

از روئے نفاست کے اس چیز سے کہ ہدایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے

مِنْ هَادٍ مَّا اَصْدَقَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

وہ از روئے صدق کے اس چیز سے کہ پھرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک

مِنْ صَادِقٍ مَّا اَعْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ہے وہ از روئے پھرنے کے اس چیز سے کہ جدا کرنیوالی زیادہ ہو اور پاک

مِنْ عَوَّادٍ مَّا اَفْطَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ہے وہ از روئے جدا کرنے کے اس چیز سے کہ رعایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے

مِنْ فَاطِرٍ مَّا اَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهٗ

اور پاک ہے وہ از روئے اعانت کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس

مِنْ رَّاعٍ مَّا اَرْعَوهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ توبہ کی جائے اس سے

مُّعِيْنٍ مَّا اَوْهَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

اور پاک ہے وہ از روئے توبہ

وَهَّابٍ مَّا اَتْوَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

قبول کرنے کے اس چیز سے کہ سخی

تَوَّابٍ مَّا اَسْخَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

سَخِيٍّ مَّا اَنْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

سخاوت کے اس چیز سے کہ نصرت دی جائے اس کو اور پاک ہے وہ

نَّصِيْرٍ مَّا اَسْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

ازروئے مدد کے اس چیز سے کہ سالم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از

سَلَامٍ مَّا اَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

روئے سلامتی کے اس چیز سے کہ شفا دینے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک

شَافٍ مَّا اَنْجَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْجٍ

ہے وہ ازروئے نجات کے اس چیز سے کہ احسان کیا جائے اس کو اور پاک ہے

مَّا اَبَرَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَارٍ مَّا اَطْلَبَهٗ

وہ ازروئے احسان کے اس چیز سے کہ طلب کرے اس کو

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَالِبٍ مَّا اَدْرَكَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے طلب کے اس چیز سے کہ ادراک ہے اس کو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّدْرِكٍ مَّا اَرْشَدَهٗ

پاک ہے وہ ازروئے ادراک کے اس چیز سے کہ بزرگی دی اس کو

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَشِيْدٍ مَّا اَعْطَفَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ مہربانی کی جاوے وہ

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّتَعَطِّفٍ مَّا اَعْدَلَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے مہربانی کے اس چیز سے کہ منصف تر ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَدْلٍ مَّا اَتْقَنَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اور پاک ہے وہ از روئے انصاف کے اس چیز سے کہ یقین تر ہو اس سے اور

مِنْ مُّتْقِنٍ مَّا اَحْكَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ

پاک ہے وہ از روئے یقین کے اس چیز سے کہ حکیم تر ہو اس سے اور پاک ہے

مَّا اَكْفَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَفِيْلٍ مَّا

وہ از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ کفیل تر ہو اس سے اور پاک ہے

اَشْهَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَهِيْدٍ مَّا

وہ از روئے گواہی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ هُوَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

اللہ صاحب بزرگی بسبب حمد اپنی کے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں اور نہیں

وَبِحَمْدِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

ہے کوئی معبود مگر خدا واحد ہے اور اللہ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت و قوت مگر واسطے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دَافِعِ

اللہ برتر بزرگ کے دفع کرنے والا

كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ہر ایک بلا کا اور کافی ہے مجھ کو اور بہترین نگہبان ہے

بَیَانْ اَسمَائےِ اَعظَمْ

کتاب فضل الدعا میں عمار نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم اعظم ہے اور اسی کتاب میں ابی حمزہؒ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم بیچ سورۃ فاتحہ الکتاب یعنی سورۃ حمد میں مندرج ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسم اعظم خدا میں تم کو بتلاؤں صحابہ نے عرض کی ہاں امام نے فرمایا کہ سورۂ حمد اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا انزلنا منہ طرف قبلہ کے کرکے پڑھو اور جو حاجت چاہے خدا سے طلب کرو کہ مستجاب ہے، اور سلمان بن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ (ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحم کرنے والے مہربان کے نہیں ہے طاقت وقوت مگر واسطے اللہ بزرگ و برتر کے) کہ یہ اسم نزدیک تر ہے سیاہی چشم سے ساتھ سفیدی کے اور حضرت امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ یَا حَیُّ (اے زندہ) یَا قَیُّوْمُ (اے قائم) اسم اعظم ہے اور از جملہ روایات کہ بیچ باب اسم اعظم کے ذکر کی گئی ہیں یہ ہے کہ حافظ محمد حرمی کتاب دعوات میں بروایت عبدالسلم خوارزمی وبروایت انس لکھتا ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے ہنگام گذر نے ابی عباس زید بن صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا اَللّٰھُمَّ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ یا بار خدایا بتحقیق کہ واسطے تیرے ہے حمد نہیں کوئی معبود مگر تو اے احسان کرنے والے اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے صاحب بزرگی و بخشش کے) فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ یہ مرد کونسی دعا پڑھتا تھا۔ لوگوں نے عرض کی خدا کا رسول بہتر جانتا ہے حضرت نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو بواسطہ اس دعا کے خدا سے طلب کرو خدا عطا فرماتا ہے اور جو کچھ دعا مانگو خدا مستجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے پیغمبر خدا سے التماس کیا مجھے اسم اعظم تعلیم فرمائیں۔ حضرت نے فرمایا وضو کرو اور جو کچھ بتلاؤں اس کو اچھی طرح سے کہو کہ میں اس کو سنوں پڑھ۔ پس اس نے وضو کیا اور اس کو پڑھا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ (خداوندا بتحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام

سے کہ نیک ہیں ہر ایک اس میں سے اس چیز سے کہ جانتا ہوں ہیں ان میں
سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتا میں اور سوال کرتا ہوں میں تیرے نام بزرگ
سے کہ نہایت بزرگ اور بڑا ہے از روئے بڑائی کے) پیغمبر خدا نے فرمایا کہ پایا
تو نے اسم اعظم کے تئیں بخدائے عزّوجل کہ جس نے میرے تئیں ساتھ راستی
پیغمبری کے بھیجا ہے اور انس سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یوشع
بن نون وصی موسیٰ نے اسم اعظم کو پڑھا تھا کہ خدائے تعالیٰ نے برکت سے اس
کی آفتاب کو ٹھہرا رکھا تھا یہاں تک کہ انہوں نے نماز ادا کی وہ یہ ہے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ خداوندا سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ اے
اللہ اے اللہ ------- نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ پروردگار عرش عظیم
کا ہے۔

حضرت نے فرمایا کہ تم سمجھے اور یاد کیا یا پھر اس کو کہوں؟ انس نے عرض کی کہ
پھر ارشاد کیجئے مکرر آنحضرت نے اس دعا کو ارشاد فرمایا یہاں تک کہ میں نے یاد کرلیا۔
انس کہتا ہے کہ جب میں نے اس کو پڑھا دعا مستجاب ہوئی۔ صالح نے حکایت کی ہے
کہ خواب میں دیکھا میں نے کوئی شخص یہی کہتا ہے کہ جب تجھ کو اسم اعظم تعلیم کروں
کہ جب تو اس کو پڑھا کرے تو دعا تیری مستجاب ہو میں نے کہا کہ تعلیم کرو اس نے
کہا کہ کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمُطَھَّرِ الطَّاھِرِ الْمُقَدَّسِ
خداوندا بتحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام امانت رکھے گئے پوشیدہ پاک
پاکیزہ نہایت کے) پس صالح کہتا ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دریا میں یا خشکی میں اس دعا
کو پڑھ کر دعا مانگی ہو اور مستجاب نہ ہوئی ہو۔ صاحب نہج الدعوات نے ذکر کیا ہے کہ
ایک شخص تھا غالب نام کہ بیس برس دعا مانگی کہ بار خدایا مجھ کو اسم اعظم تعلیم کر کہ
.... ایسا اسم اعظم ہو کر اس کی برکت سے جو دعا مانگوں مستجاب ہو اور
جو چاہوں میں تجھ سے وہ مجھے تو بخشا کرے پس ایک شب حالت نماز میں اس نے
سنا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ سن لے غالب پس سنا تو نے بعد اس کے غالب کہتا
ہے کہ میں سو گیا خواب میں دیکھا کہ میں کھڑا ہوں پس سنا میں نے کوئی کہتا ہے
کہو یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُوْفِیَ الْعَھْدِ وَیَا حَیُّ لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ (اے دور کرنے والے رنج کے اور اے کھولنے والے غم کے اور اے
وفا کرنے والے عہد کے اور اے زندہ۔ نہیں ہے معبود کوئی مگر تو) حضرت امام
زین العابدینؑ، ام سلمہؓ زوجہ رسولؐ خدا سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک روز پیغمبر
خدا سے سوال کیا میں نے اسم اعظم سے یہ سنتے ہی حضرت نے منہ پھیر لیا اور کچھ

جواب نہ دیا بعد کئی دن کے پیغمبر خدا ام سلمہؓ کے گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ ام سلمہ سجدے میں اس دعا کو پڑھتی تھیں:- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ فَاِنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط خداوندا میں سوال کرتی ہوں تجھ سے تیرے نام نیک سے جو جانتی ہوں میں اس میں سے اور جو نہیں جانتی اور سوال کرتی ہوں تیرے نام بزرگ سے ایسا نام کہ جب دعا کی جائے ساتھ اس کے مقبول کرے اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس کے عطا کرے تو پس تحقیق تیرے واسطے ہے تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو صاحب جود و احسان پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے) **صاحب نہج الدعوات** کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن زید بن زین العابدین علیہ السلام نے اپنے جد بزرگوار یعنی علی ابن الحسین سے روایت کی ہے کہ مدت تک میں خدا سے طلب اسم اعظم کی کرتا رہا۔ ناگاہ ایک شب حالت نماز میں آنکھ میری لگ گئی خواب میں دیکھا کہ جناب رسول خدا تشریف لائے ہیں جب میرے برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے میں نے عرض کی اے جد بزرگوار میں طالب اسم اعظم ہوں حضرت نے فرمایا کہ لکھ میں نے عرض کی کہ کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ انگلی سے اپنے کف دست پر لکھ اسم اعظم یہ ہے یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُو الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَذُو الْعِزِّ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَالْهُكْمُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ (ترجمہ) پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا صاحب بزرگی اور بخشش کا اور صاحب ناموں بزرگ کا اور صاحب کہ نہیں تابعدار کسی کا اور معبود تمہارا ایکتا ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمٰن و رحیم ہے درود اللہ کا اوپر محمد اور آل کے سب پر۔

یہ لکھوا کر حضرت نے فرمایا کہ مانگ خدا سے جو مراد کہ چاہتا ہے۔ حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ قسم اس خدا کی جس نے محمد کو بحق ساتھ ہدایت کے بھیجا ہے کہ آزمایا میں نے کہ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اسی طرح سریع الاجابت پایا۔ صاحب مہج الدعوات لکھتے ہیں کہ ایک روایت اور اسم اعظم کے باب میں عطا سے بیان کی جاتی ہے کہ اس کو تجربہ کیا ہے کہ وہ اسم اعظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط (ترجمہ) اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنے والے۔ اے نور۔ اے نور اے صاحب مرتبہ۔ اے صاحب بزرگی و بخشش

در بیان خواص بعض اسمآء حُسنیٰ

جان تو یہ کہ جو شخص سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بعد سر فریضے کے پڑھے لطف الٰہی شامل حال ہوجوا اَلْمَلِکُ پڑھے ہمیشہ ملک اس کے قبضے میں رہے گا جو شخص کہ ستر بار اَلْقُدُّوْسُ (اے پاک) پڑھے باطن اس کا آلودگی بدی سے پاک ہو اور جو شخص کہ اَلسَّلَامُ کہے امراض سے شفا پاوے اور آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم اعظم کو سو مرتبہ پڑھیں شفا پائے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے امان پائے گا شر جن و انس سے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُهَيْمِنُ (اے جائے پناہ) کہے صفائی باطن اور اطلاع اور پر اسرار حقائق کے حاصل ہو اور جو شخص کہ ۹۴ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے اَلْعَزِیْزُ (اے صاحب عزت کہے اس پر علم کیمیا اور سیمیا منکشف ہو اور اگر ہر روز چالیس ۴۰ مرتبہ پڑھا کرے تو پھر محتاج نہ ہو جو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے اَلْجَبَّارُ ا ایمن رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص کہ اَلْجَبَّارُ کو ظالم و جابر کے نزدیک پڑھے وہ جابر ذلیل ہو اور عاجزی و انکساری سے پیش آئے اور جو شخص کہ اکثر اَلْخَالِقُ (اے پیدا کرنے والے) کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی اور روشن کرے گا خدا قلب اس کا جو شخص چودہ ۱۴ مرتبہ حالت سجدہ میں اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ اسے غنی کرے گا اور آخر شب کو برہنہ سر سو مرتبہ دونوں ہاتھ اٹھا کر اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ اس کے فقر کو دور کرے اور اس کی حاجت کو بر لاوے اور جو شخص کہ اَلْکَرِیْمُ اَلْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ کو اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے اس قدر روزی عطا فرمائے گا کہ اس کے گمان میں نہ ہو اور جو شخص کہ بکثرت اَلرَّزَّاقُ پڑھے حق تعالیٰ اسے برکت عطا فرمائے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستر بار اسم اَلْفَتَّاحُ (اے کھولنے والے) اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے حق تعالیٰ اس کے سامنے سے پردے اٹھا دیوے یعنی حق اس پر ظاہر ہووے اور جو شخص کہ اَلْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ (اے صاحب حکمت جاننے والے) کو پڑھے جو مہم درپیش ہو حق تعالیٰ کشائش مطلب کی کرے اور اسی طرح سے ہے خواص اَلْحَفِیْظُ الْعَلِیْمُ کا اور جو شخص کہ چالیس ۴۰ مرتبہ چالیس لقموں پر اَلْقَابِضُ کو چالیس ۴۰ روز لکھ کر چالیس

روزنک نوش کیا کرے حق تعالیٰ اس کو عذاب جوع و عارضہ بھوک سے تمام عمر محفوظ رکھے اور جو شخص کہ آخر شب کو دونوں ہاتھ اٹھائے اور دس مرتبہ اَلْبَاسِطُ (اے فراخ کرنے والے) کہے اس شخص کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نہ رہے گی اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ عَالِمُ الْغَیْبِ کہے تو اس پر اشیائے غیبیہ منکشف ہوں اور جو شخص کہ ستر مرتبہ اَلْخَافِضُ (پست و خوار کرنے والے جباروں کے) پڑھے دفع کرے حق تعالیٰ اس سے شر ظالمین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے سو مرتبہ اَلرَّافِعُ (اے بلند مرتبہ) کی مداومت کرے حق تعالیٰ اس کی رفعت کو زیادہ کرے جو شخص کہ بکثرت اَلسَّمِیْعُ (اے سننے والے) کہے دعا اس کی مستجاب ہوا کرے اور جو شخص کہ بکثرت اَلْمُعِزُّ (اے عزت دینے والے) کہے حق تعالیٰ اس کو ہیبت و رعب عطا کرے اور جو شخص شب تاریک میں پیشانی کو خاک پر رکھ کر دو ہزار مرتبہ اَلْمُذِلُّ کہے اور اس دعا کو پڑھے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَمُبِیْرُ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فُلَانًا اَذَلَّنِیْ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْہُ (اے ذلت دینے والے سرکشوں کے اور زبوں کرنے والے ظالموں کے بہ تحقیق فلاں شخص نے ذلیل کیا مجھ کو پس لے حق میرا اس سے) پس حق تعالیٰ اسی وقت اس کے دشمن سے مواخذہ کرے گا اور جو شخص کہ پچیس مرتبہ اَلْمُذِلُّ کو پڑھ کر سجدے میں کہے اِلٰھِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ فُلَانٍ یَا مُذِلُّ (بار الہا امان دے مجھ کو فلاں شخص سے اے ذلیل کرنے والے) پس حق تعالیٰ اس کو امان دیوے اور جو شخص کہ ہر جمعہ میں بکثرت اَلْبَصِیْرُ پڑھے حق تعالیٰ اس کو مخصوص بعنایت اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ درمیان راتوں کے اَلْحَکَمُ الْعَدْلُ اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے لطف کے ساتھ مخصوص کرے اور خزانۂ اسرار باطنی عطا فرمادے اور اَللَّطِیْفُ (اے لطف کرنے والے) وقت شدائد کے پڑھنا واسطے دفع مکروہات کے سریع الاثر ہے اور جو شخص خائف ہو تو کہے اَلرَّءُوْفُ الْحَکِیْمُ الْمَنَّانُ (اے مہربان حکیم صاحب احسان) پڑھنے والا اس اسم کا امان پائے گا خوف سے اور جو شخص کہ اَلْحَکِیْمُ لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ کھیت پاک و پاکیزہ رہے اور جو شخص کہ اکثر اَلْغَفُوْرُ (اے بخشنے والے) پڑھا کرے وسواس اس کا دفع ہو اور جو شخص پانی پر چالیس بار اَلشَّکُوْرُ (اے جزا دینے والے) پڑھے اور اس کے پانی سے آنکھوں کو دھوئے رمد یعنی آنکھ دکھنے کا عارضہ دفع ہو اور جو شخص کہ اسم اَلْعَلِیُّ (اے برتر کو) بہت پڑھے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے حق تعالیٰ اس کو اقتدار

درمیان لوگوں کے کرے اور جو شخص کہ اَلْجَلِیْلُ (اے بزرگ) بہت
پڑھے جو اس سے ملاقات کرے گا تو تیر و تعظیم سے پیش آئے گا اور جو شخص کہ
سوتے وقت اَلْکَرِیْمُ (اے صاحب بخشش) پڑھ کے سو جائے تو حق تعالیٰ
ملائکہ کو حکم فرمائے گا کہ اس کے لئے دعا خیر کرو اور کہو کہ تجھ کو امان ہے اور
جو شخص کہ اَلْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ (اے نزدیک اے دعا قبول کرنے والے بہت
پڑھے خدا اس کو امان میں رکھے۔ اور جو شخص اَلْوَاسِعُ (اے کشادہ) بہت
پڑھے اور اس کو جن دو آدمیوں میں کہ دشمنی ہو کھلاوے تو باہم دونوں میں
محبت ہو اور جو شخص اَلْمَجِیْدُ (اے بزرگ مرتبہ) بہت پڑھے جمیع آلام سے
شفا پاوے اور جو شخص کہ وقت خواب ستو بار اَلْبَاعِثُ (اے اٹھانے والے)
کہے اور اپنے سینے پر ہاتھ پھرے خدا اس کے باطن کو زندہ اور اس کے دل
کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو اور نہ ملتی ہو تو اسم اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ
کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں نام ضائع شدہ شے کا لکھے اور
نصف شب کو زیر آسمان نگاہ کر کے ستر مرتبہ اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ (اے گواہ راستی)
کو کہے پس اس شخص کو حال اس چیز کا معلوم ہو جاوے اور جو شخص کہ اَلْوَکِیْلُ
(اے ضامن کار) کو ورد کرے خدا اس کو جلنے اور غرق ہونے سے محفوظ رکھے
اور جس کو خوف دشمن ہو ہزار گولیاں آٹے کی بناوے اور ہر گولی پر یَا قَوِیُّ
پڑھ کر پرند جانوروں کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ ہو اور جس کو عبادت خدا سے
نفرت ہو جی عبادت خدا میں نہ لگتا ہو وہ شخص ہاتھ سینے پر رکھ کر اَلْمُحْیِیُ
الْمُمِیْتُ (زندہ کرنے والے مارنے والے) اطاعت خدا پر راغب ہوگا اور جو کوئی
مریض اور صاحب درد پر ۱۹ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اَلْحَیُّ (زندہ کرنے والا)
مریض شفا پاوے اور جو شخص کہ اَلْقَیُّوْمُ بہت پڑھے تصفیہ قلب حاصل ہو
اور جو شخص کہ کھانے پر اَلْوَاجِدُ پڑھ کر کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن میں نور
پاوے گا اور ذکر اَلْمَاجِدُ خلوت میں باعث نورانیت کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا
اَلصَّمَدُ (اے پاک) کا کبھی بھوکا نہیں رہتا اور جو کہ وقت وضو کے اَلْقَادِرُ
(اے قدرت رکھنے والے) بہت کہے وہ مدام دشمن پر غالب رہے گا اور جو
اَلْبَرُّ (اے صاحب احسان) بہت تلاوت کرے اس کا لڑکا بلوغ تک آفات
سے سالم رہے گا اور جو شخص کہ اَلتَّوَّابُ (اے توبہ قبول کرنے والے بہت
پڑھے خدا اس کی توبہ قبول کرے اور جو شخص بمقابلہ ظالم اَلرَّءُوْفُ (اے
مہربان) پڑھے وہ ظالم بانکسار پیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص
کہ اَلْمُقْسِطُ (اے لائق تعریف) روٹی پر لکھے بعد نماز جمعہ کے اسے کھاوے

وہ شخص فرشتہ خصلت ہووے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ بہت کہے حق تعالیٰ اسکی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ (اے مالک ملک کے) بہت کہے خدا دونوں جہان میں غنی کرے گا۔ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ کو جو شخص دس جمعہ اس ترکیب سے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے اور دس جمعہ تک ترک حیوانات بھی کرے خدا اس کو بہت جلد غنی کرے گا اور اگر ہمراہ اس اسم کے سورہ حمد کو بھی اسی طرح پڑھے تو یقیناً غنی ہوگا کذا فی المصباح اور جو شخص کہ پڑھے اسم اعظم کو بہ توجہ دل یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ (عطا کرنے والے سوال کرنے والوں کے) تو خدا اس کو غنی کرے سوال کرنے سے اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْمَانِعُ (اے منع کرنے والے) بہت کہے خدا اس کے قرض کو ادا کرے اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ اَلنُّوْرُ (اے روشن) پڑھے خدا اس کو نور ظاہری و باطنی عطا کرے اور جو شخص کہ اَلْهَادِیُ (اے ہدایت کرنے والے) بہت کہے اس کو معرفت خدا حاصل ہو اور جو شخص کہ ہزار بار اَلْبَدِیْعُ (اے پیدا کرنے والے) کہے حق تعالیٰ شدائد میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ شخص کہ ہزار بار اَلصَّبُوْرُ (اے صبور) کہے حق تعالیٰ شدائد میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ ہزار بار اَلْوَارِثُ (اے وارث) پڑھے وہ شخص ہدایت نیک پاوے اور جو شخص کہ سات ہفتہ تک حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ (کافی ہے اللہ حساب کرنے والا) بایں طریق کہ پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے حق تعالیٰ بے مشقت اس کے مطلب کو عطا فرمائے اور جس چیز سے خائف ہو نجات عطا فرمائے اور جو شخص کہ انگوٹھی پر اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (اے زندہ اور قائم) کندہ کرکے اپنے ہاتھ میں رکھے نامور خلائق ہو اور آفات سے امن میں رہے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ (اے نگہبان) بقدر اعداد حروف اسم کے پڑھے نہ ڈرے کسی سے اگرچہ تمام روئے زمین پر پھرے اور غرق اور حرق وغیرہ سے امن میں رہے اور واسطے خائفین کے سریع الاجابت ہے اور جو شخص کہ اَلْقَهَّارُ (اے قہر والے) پڑھے حق تعالیٰ محبت دنیا کی اس کے دل سے دفع کرے جو شخص کہ آخر شب کو ایام محاق میں یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ (اے قہر کرنے والے اے صاحب قدرت بزرگ کے تو ایسا ہے کہ نہیں ہے۔ طاقت انتقام اس کی کو) پڑھے اور دشمن کے حق میں دعائے بد کرے۔ خدا قہر و غضب اپنا اس کے عدو پر نازل کرے اور شر دشمن سے امن رہے۔

دُعَائے ھلال

وقت دیکھنے ماہ نو کے انگشت شہادت سے اشارہ طرف چاند کے کرے۔ اور یہ دعا پڑھے اور دیکھنے ہلال کے نقوش ذیل اور ان اشیاء کو جو وقت دیکھنے ماہ نو کے متعلق ہیں دیکھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّآئِبُ السَّرِیْعُ

اے پیدا کیے گئے تابعدار سختی کھینچنے والا تیز رفتار

الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ

تردد کرنے والا بیچ منزلوں مقرر کی ہوئی کے تصرف کرنیوالا

فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ

آسمان تدبیر میں ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے کہ روشن

بِکَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِکَ الْبُھَمَ وَ

کیا تجھ سے تاریکی کو اور ظاہر کیا ساتھ تیرے امور مشتبہ کو اور

جَعَلَکَ اٰیَۃً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِہٖ وَ

کیا تجھ کو نشان نشانیوں بادشاہی اپنی سے اور

عَلَامَۃً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِہٖ وَ

علامت علامتوں سلطنت اپنی سے اور

امْتَھَنَکَ بِالزِّیَادَۃِ وَالنُّقْصَانِ

خوار کیا تجھ کو ساتھ زیادہ ہونے اور کم ہونے

وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَ
اور نکلنے کے اور ڈوبنے کے اور روشن ہونے کے اور
الْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ لَہٗ مُطِیْعٌ
سیاہ ہونے کے ان سب باتوں میں تو ہے واسطے اس کے
وَاِلٰی اِرَادَتِہٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَہٗ مَا
فرمانبردار اور طرف خواہش اس کی کے دوڑنے والا پاک ہے وہ
اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ اَمْرِکَ وَاَلْطَفَ
کیا تعجب ہے جو کچھ کہ مصلحت دیکھے تیرے کام میں اور مہربان تر
مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِکَ جَعَلَکَ مِفْتَاحَ
ہے جو کچھ کیا ہے تیرے حق میں کیا ہے تجھ کو کنجی مہینہ
شَھْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ
نو کی واسطے کام تازہ کے پس
فَاَسْئَلُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکَ وَخَالِقِیْ
طلب کرتا ہوں میں اللہ سے کہ پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اور خالق
وَخَالِقَکَ وَمُقَدِّرِیْ وَمُقَدِّرَکَ
میرا اور خالق تیرا اور اندازہ کرنے والا میرا اور اندازہ کرنے والا تیرا
وَمُصَوِّرِیْ وَمُصَوِّرَکَ اَنْ یُّصَلِّیَ
اور بنانے والا میرا اور بنانے والا تیرا ہے یہ کہ رحمت بھیجے
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ یَّجْعَلَکَ
اوپر محمد اور آل ان کی کے اور یہ کہ کیا تجھ کو

هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَ
چاند برکت کا نہ پھیرے اس کو دن اور

طَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ
پاکیزہ کہ آلودہ نہ کریں اس کو گناہ ہلال امن

اٰمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ
کا آفتوں سے اور سلامتی کا برائیوں

السَّيِّاٰتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ
سے ہلال نیک کہ نحوست نہیں

فِيْهِ وَيُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَّا
اس میں اور مبارک کہ نہیں رنج ساتھ اس کے اور آسان کہ نہیں

يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَّخَيْرٍ لَّا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ
ملی ہے اس میں سختی اور ہلال نیک کے نہیں شامل ہے اس

هِلَالَ اٰمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّ
میں بدی ہلال امن اور ایمان کا اور نعمت کا اور

اِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ
احسان کا اور سلامتی کا اور اسلام کا خداوندا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا
رحمت بھیج محمدؐ اور ان کی آل پر اور کر مجھ کو

مِنْ اَرْضٰى مَا طَلَعَ عَلَيْهِ اَزْكٰى مَنْ
رضامند کہ اس شخص سے کہ طلوع کیا ہے اوپر اس کے اور پاکیزہ تر

نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ

اس شخص سے کہ نظر کی ہے طرف اس کے اور نیک بخت کر اس شخص کا

لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ

کہ عبادت کی ہے تیری اس میں اور توفیق دے ہم کو اس میں توبہ کی

وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَ

اور نگاہ رکھ ہم کو اس ماہ میں گناہ سے اور

احْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُّبَاشَرَةِ

محفوظ رکھ اس ماہ میں آماد گی نافرمانی اپنی

مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ

سے اور توفیق دے ہم کو اس ماہ میں

شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ

شکر نعمت اپنی کی اور پہنا ہم کو اس ماہ میں

جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا

لباس عافیت کا اور تمام کر ہم پر

بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ

بسبب کامل کرنے بندگی تیری کے بیچ اس کے نعمتیں بدرستی

اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

کے تو بہت نعمت دینے والا تعریف کیا گیا ہے اور رحمت نازل ہو اللہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

کی محمدؐ پر اور آلؑ پاک ان کی کے

یا اللہ	یا رحمٰن	یا رحیم	یا کریم
یا قادر	٩٥١٣	یا اللہ عم	ھ ٩ ھ ھ
یا حی	ی ٩٩ ی	محمد ٩٢٥ ٩٢	ھھھھ
یا قیوم	١١٢ ١٢٨ ٧١٣	١١٣ ١٣٩١٣	ی ٥٢٢٦ ٢١١

سوعم	ھھ٥٥	ی ٢٢٢١
٦١٣٣ ھ ٦	محمد ١٢٩٩	ی ٢٢٢١٣١٨
٩٥١٣	ی٩٦ ٩	٢١٥٨١٨٢

لَآ اِلٰہ الا اللہ موسٰی کلیم اللہ	لَآ اِلٰہ الا اللہ ابراھیم خلیل اللہ
لَآ اِلٰہ الا اللہ عیسٰی روح اللہ	لَآ اِلٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ
لا الٰہ	الا اللہ	١٢	٢٢٣	١١١
١٢	٧٩	٧	٨٨	١٢٢
٧٢	١٣٨	٨١٧	٧٧١	١٨١

یا حیُّ یا قیّوم یا ذا الجلال والاکرام

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم	الحمد	للہ	رب	العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
الرحمٰن	الرحیم	الحمد	للہ	رب	العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین
الرحیم	الحمد	للہ	رب	العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا
الحمد	للہ	رب	العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط
للہ	رب	العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم
رب	العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط
العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
الرحمٰن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت
الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر
یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب
الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم
ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم	ولا
نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم	ولا	الضا
وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم	ولا	الضا	لین

جدول ہذا واسطے دیکھنے اشیا مرقومہ کے جو مناسب ہر ماہ کے ہیں

اسمائے شہور	قول امام جعفر صادق	قول خواجہ نصیر الدین طوسی	قول بعضے اکابر	قول بعضے علماء	قول بعضے حکماء
محرم الحرام	پسران و زنان خوشرو	سبزہ	سونا چاندی	سورہ کہف	فیروزہ یا آب رواں
صفر المظفر	آئینہ یا سونا چاندی	آئینہ	آئینہ	سورہ حمعسق	ہتھیلی یا پائے گوزن
ربیع الاول	آب رواں یا فیروزہ	روئے مرد جواں	آب رواں	قل سمع اللہ	ساق پا یا روئے مرد جواں
ربیع الثانی	روئے چہار پایہ	آب رواں	گوسفند	تبارک الذی	آب رواں
جمادی الاول	قرآن ناطق	آب رواں	روپیہ یا چاندی	سورۃ المزمل	روئے پسران
جمادی الآخر	جواہر یا روپیہ	ہتھیلی	پسر محترم	سورۃ مدثر	زمین و آسماں
رجب المرجب	قرآن و دوات	فیروزہ	مصحف ناطق	سورۂ یٰسین	ہتھیلی یا قرآن
شعبان المعظم	فیروزہ یا مروارید	عورت خوبصورت	پھول	سورۂ جن	روئے صلحا و علماء
رمضان المبارک	مصحف و علماء	مصحف ناطق	شمشیر	سورہ محمد	اہل و عیال
شوال المکرم	زنان	سبزہ یا باغ	سبزہ	سورۂ فتح	آب رواں یا فیروزہ
ذیقعدہ الحرام	جامۂ رنگین	پسر خورد	طفل	سورۂ نساء	آئینہ یا پشمینہ
ذوالحجہ الحرام	اسپ یا گوسفند	مروارید	رخسارہ زیبا	سورۂ حجر	قفل

ترکیب ختم سورۂ مبارکہ فاتحہ بہ تعداد اعداد حروف

ا (۱)	ل (۳۰)	ح (۸)	م (۴۰)	د (۴)	ہ (۵)	ر (۲۰۰)
ب (۲)	ع (۷۰)	ی (۱۰)	ن (۵۰)	ک (۲۰)	و (۶)	س (۶۰)
ت (۴۰۰)	ص (۹۰)	ط (۹)	ق (۱۰۰)	ذ (۵۰۰)	غ (۱۰۰۰)	ض (۸۰۰)

واسطے دفع سختی و آفات دنیوی و شر دشمن و ترقی رزق و دفع عسرت و حصول دولت کے

کے یہ عمل سورۃ فاتحہ حضرات آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے اور یہ ترکیب خاص واسطے محبان اہل بیت علیہم السلام کے ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں طہارت کرے لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے اور روزی حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے بعد اس کے درود شریف اوّل و آخر ایک بار پڑھے اور جب لفظ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ط اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ط پر پہنچے اپنا مطلب جناب اقدس الٰہی میں عرض کرے اور اس سورہ مبارکہ کو اکیس۲۱ روز تک پڑھے اور موافق عدد حروف کے مثلاً پہلا دن الف کا ہے ایک بار دوسرا لام کا ہے۔ تیس۳۰ بار علیٰ ہذا القیاس جس حرف کا دن ہو اسی حرف کے عدد کے موافق تلاوت کرے۔ انشاء اللہ تمام مطالب و مراد حسب دل خواہ حاصل ہوں مجرب ہے

و باللہ التوفیق وعلیہ التکلان

اسنادِ دعائے نور کبیر

حدیث میں وارد ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبریلؑ امین پروردگار کی طرف سے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ حق تعالیٰ بعد تحفہ درود و سلام ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے یہ ہدیہ تمہاری امت کے لئے بھیجا ہے تمہیں لازم ہے کہ دشمنوں سے پوشیدہ رکھو اور نہ سکھاؤ کہ برکت سے اس دعا کی جو کچھ طلب کیا جائیگا وہ عطا ہوگا جو کوئی اس دعا کو اپنے وظائف میں رکھے یعنی روزانہ بعد نماز کے پڑھتا رہے تو ہر بلا اور آفت سے امن میں رہے گا۔ زخم تیر و شمشیر اس پر اثر نہ کرے گا اور حاسدوں اور غمازوں کے فساد سے محفوظ رہیگا اگر کوئی رکھتا ہو اور اس دعا کو نہ پڑھ سکتا ہو تو روزانہ اس کو ہاتھوں پر لے کر بلند کرے اور عرض کرے کہ خداوندا اس دعا کی برکت سے میری مراد بر لا۔ بہت جلد مراد اس کی بر آئے گی اور جو کوئی اپنے پاس رکھے چشم خلائق میں عزیز ہو اور رزق و روزی اس پر کشادہ ہو اگر مسافر وقت سفر پڑھے یا اپنے پاس رکھے بسلامتی واپس آئے جو کوئی مرتے وقت یہ دعا مُردے کے ہاتھ میں دے اور قبر میں دفن کرے عذاب قبر و فشار سے محفوظ رہیگا۔ اور برکت سے اس دعا کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگر مومن پاک اعتقاد، دوستدار اہلبیت اطہار ہوگا تو اس کی قبر نورانی ہوگی اور بروز قیامت

فرشتے اس کے واسطے براق وحلّہ وشراب طہور و تاج کرامت لے کر
نازل ہوں گے اور چہرے سے اس کے نور ساطع ہوگا، اہل محشر دیکھ کر
تعجب کریں گے کہ یہ کونسا پیغمبر و صدیق ہے پس چاہیے کہ ہر مومن اس
دعا کا ورد کرے اور اپنے پاس رکھے اور جو کوئی اس دعا کے اسناد میں
شک لائے کافر ہو اور اس دعا کے اسناد عظمت اسقدر عظیم ہیں کہ اگر تمام
درخت عالم کے بجائے قلم اور تمام پتے کاغذ اور فرشتگان اولین سے آخرین تک لکھ سکیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(میں اس جلیل القدر دعا کو بھی) رحمٰن و رحیم کے مبارک نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَ

اے اللہ اے نور کو نور بنانیوالے (بیشک) تو اپنے نور ذاتی سے منور ہو کر

النُّوْرُ فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ

(مومنین کے دلوں میں) نورانی ہوا) اے نور محض ساری روشنیاں تیرے ہی نور کی

يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَ الْعِزَّةُ

چھوٹ کا نتیجہ ہیں اے سب پر قابو رکھنے والے) بس تو ہی اپنی (خدائی) عزت سے

فِيْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا

معزز ہے اور اے مخلوقات کو عزت دینے والے ساری عزتیں تیری ہی عزت کے صدقہ

جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَ الْجَلَالُ

میں ہیں اے اللہ بے پناہ بزرگی والے تو اپنی ہی بزرگی سے بزرگ ہے (اسمیں کوئی شک

فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ

نہیں کہ) اے سب سے بزرگ ساری بزرگیاں تیری ہی بزرگی کیوجہ سے ہیں اے اللہ

يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْهِبَةِ وَ الْهِبَةُ

اے معبود بخشش کرنیوالے، بس تو ہی نے (صحیح معنوں میں مخلوقات پر) بخشش کی

فِیْ هِبَةِ هِبَتِكَ یَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ یَا

اور اے بخشش والے خدا یہ ساری بخشش تیری ہی بخشش کی وجہ سے ہیں۔ اے اللہ

عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَ الْعَظَمَةُ

اے بڑی عظمت اور بڑائی والے حقیقی عظمت کا بس تو ہی مالک ہے اور (دنیا والوں

فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ اَللّٰهُمَّ

کی) یہ ساری عظمتیں اے بڑی عظمت والے تیری ہی عظمت اور بزرگی کا باعث

یَا عَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَ الْعِلْمُ فِیْ

ہیں، اے اللہ اے بے پناہ جاننے والے پس تیرا ہی علم تو عین ذات ہے اور اے

عِلْمِ عِلْمِكَ یَا عَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَا

(کلیات و جزئیات کے) جاننے والے تمام علماء کے علوم تیری ہی صفت علم کے ادنیٰ نمونے

قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَ

ہیں اے اللہ اے پاک پروردگار (بیشک) تو اپنی پاکیزگی سے پاک ہوا اور ساری

الْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ یَا

پاکیزگیاں تیری صفت قدس کے صدقہ میں ہیں اے

قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ

اللہ اے ذاتی حسن والے تو اپنے ہی وصف

بِالْجَمَالِ وَ الْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ

ذاتی و صفاتی سے جمیل ہوا اور ساری خوبصورتیاں تیرے ہی

جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ اَللّٰهُمَّ یَا سَلَامُ

پرتو جمال کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے سلامتی اور

تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِيْ سَلَامِ

نجات دینے والے تو ذاتی سلامتی کا مالک ہے اور (یہ) سلامتیاں تیری ہی

سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ

صفت سلامتی سے ہیں اے اللہ (اے گنہگاروں کو سزا

تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِيْ

دینے ہیں صبر و تاخیر سے کام لینے والے، پس تو ہی صابر ہے

صَبْرِ صَبْرِكَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا

یہ سارے صبر تیری صفت صبر کا نمونہ ہیں اے اللہ اے

مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ

سارے مخلوقات کی بادشاہی کے مالک، بس تیرے ہی دست قدرت

فِيْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ

میں حقیقتاً عنان سلطنت ہے اور ساری سلطنتیں تیری ہی عطا کی ہوئی

اَللّٰهُمَّ يَا رَبُّ تَرَبَّيْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ

ہیں اے اللہ اے سارے جہان کے پالنے والے، بس تو ہی اپنی صفت

وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِيْ رُبُوْبِيَّةِ رُبُوْبِيَّتِكَ

ربوبیت سے رب ہے اور ساری پرورشیں تیری ہی پروردگاری

يَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ

سے ہیں اے اللہ اے بے پناہ احسان کرنے والے تو ہی

بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِيْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ

احسان کرنے کا سزاوار ہے اور تمام (مخلوقات) کے احسانات تیرے ہی

يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ

احسان کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے حکمت والے تیرے تمام احکام حکمت

بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ

سے پُر ہیں، تیرا ہر کام حکمت سے مستحکم ہے اور ساری حکمتیں تیری

حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ

ہی حکمت سے ہیں اے حکیم مطلق اے اللہ اے تمام تعریفوں

تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِيْ

کا مستحق تو اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے لائق حمد ہے اور ساری تعریفیں

حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ

تیری ہی حمد کے صدقہ میں ہیں اے اللہ

يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ

اے لاشریک بس تو ہی اپنی صفت وحدانیت سے ساری مخلوقات

وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِيْ وَحْدَانِيَّةِ

پر اکیلا حکومت کرنے والا ہے اسمیں کوئی شک نہیں کہ سارا اکیلا

وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا

پن تیری وحدانیت کے سامنے ہیچ ہے اے اللہ اے

فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَ

بالکل اکیلا بس تو ہی اپنی یکتائی سے فرد رہا اور مخلوقات کی ساری

الْفَرْدَانِيَّةُ فِيْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ

یکتائیاں تیری ہی یکتائیوں کا نمونہ ہیں

يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ

اے اللہ اے حلم کرنے والے بس تو ہی اپنے

وَالْحِلْمُ فِىْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ

حلم سے حلیم ہے اور تمام نیک مزاجیاں تیرے ہی وصف حلم

اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ

کی وجہ سے ہیں اے اللہ لامحدود قدرت والے تو اپنی ہی صفت

وَالْقُدْرَةُ فِىْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا

قادریت سے قادر مختار ہے اور ساری قدرتیں اور خود مختاریاں تیری قدرت

قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ

کا عطیہ ہیں۔ اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے تو اپنے وصف

بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِىْ قِدَمِ قِدَمِكَ

قدم سے قدیم ہے اور ساری ہمیشگیاں تیری ہی صفت قدامت سے

يَا قَدِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ

ہیں اے اللہ اے (محمدؐ) کے نبوت کی گواہی دینے

بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِىْ شَهَادَةِ

والے بس تو اپنے وصف شہادت میں یکتا ہے اور گواہی تیری گواہی

شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ اَللّٰهُمَّ يَا

ہونے کے لحاظ سے کل گواہوں سے بالاتر ہے اے گواہی دینے والے

قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک اے رگ گردن سے قریب تر، تو اپنی صفت

فِیْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ

قربت کی وجہ سے نزدیک ہے اور ساری نزدیکیاں تیری نزدیکی سے ہیں

يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَ

اے اللہ اے ہر حال میں مدد کرنے والے تو اپنے وصف نصرت سے مدد

النُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا

کرتا ہے اور ساری مددگاریاں تیری ہی نصرت سے

نَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ

ہیں اے اللہ اے پردۂ وحدت میں پوشیدہ رہنے والے)

بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِيْ سَتْرِ سَتْرِكَ

اور اے گناہگاروں کی خطاؤں کو پردۂ رحمت میں چھپانے والے تو ذاتی

يَا سَتَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ

ستاری کی وجہ سے پردہ پوش ہوا اور تمام پوشیدگیاں (مثلاً قائم آل محمد امام مہدیؑ کی پردہ پوشی)

بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ

تیری پردہ پوشی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونیوالے تو اپنی

يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقُ تَرَزَّقْتَ

جبروتیت سے قہار ہے اور سارے دباؤ اور قہر و غضب تیری ہی ذات کو زیبا ہے اے اللہ

بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ رِزْقِ رِزْقِكَ

اے ساری مخلوقات کو رزق دینے والے تو اپنی ذاتی رزاقیت سے رزق دینے

يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ

والا ہے اور ساری رزاقیاں تیری ہی رزاقی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے پیدا کرنیوالے

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِیْ خَلْقِ خَلْقِكَ

تو اپنے ذاتی وصف (اخلاقی) سے (موجود ہوکر) سب کا حقیقی خالق بنا اور ساری خلقتیں

يَا خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ

(پیدا کرنے میں) تیرے حکم کی محتاج ہیں اے اللہ تمام مشکلوں اور مصیبتوں پیچیدہ

بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ

گرہوں کو کھول کر فتح نصیب کرنے والے تو ہی صحیح معنوں میں فتاح ہے

يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعُ تَرَفَّعْتَ

اور اسمیں کوئی شک نہیں کہ مخلوقات کی ساری فتحیں تیرے ہی دیئے ہوئے ناخن تدبیر

بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِیْ رِفْعَةِ

کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے اپنی ذاتی بلندی سے بلند ہونوالے بس تو ہی بلند مرتبہ ہے اور

رِفْعَتِكَ يَا رَفِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظُ

ساری بلندیاں و ترقیاں تیری وصف رفعت ہی سے ہیں اے اللہ اے بےمثل حفاظت

تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ

کرنے والے تو ہی اپنی ذاتی حفاظت سے محفوظ ہے اور ساری حفاظتیں

حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ

تیری ہی محافظت میں ہیں اے اللہ

يَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَ

اے ذاتی کمال کے مالک بس تو خود صاحب فضل بنا، بیشک ساری مخلوقات

الْفَضْلُ فِیْ فَضْلِ فَضْلِكَ يَا

کی فضیلتیں اور کمالات تیرے ہی فضل سے ہیں، اے اللہ

فَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَاوَاصِلُ تَوَصَّلْتَ

اے رشتہ محبت قائم کرنیوالے تو ہی نے ملاپ کی تعلیم دی ہے۔اور

بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ

یہ سارے ملاپ (تیری ہی تعلیم کا نتیجہ ہیں) اور تیرے ہی وصال کے لئے

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا

ہیں اے اللہ اے

فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ

فاعل مختار تو نے جو کچھ کیا اپنے اختیارات سے کیا اور حقیقتاً اختیار

فِيْ فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ اَللّٰهُمَّ

تیرا اختیار ہے۔ اے اللہ اے اندازسے جمیع کائنات کو پیدا کرنے

يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَ

والے اور دراصل اندازہ کرنا تیرا ہی اندازہ کرنا ہے

الْفَرْضُ فِيْ فَرْضِ فَرْضِكَ يَا

اے اندازہ کرنے والے

فَارِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ تَغَفَّرْتَ

اے اللہ اے چھوٹے بڑے گناہ کے بخشنے والے صرف تو ہی

بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِيْ مَغْفِرَةِ

اپنی صفت غفرانیت کی وجہ سے بخشتا ہے اب رہ گئیں بندوں کی بخششیں اور

مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ

نظر اندازیاں تو وہ تیری بخشش اور درگذر کرنے کے صدقہ میں ہیں اے ٹوٹے اور دل

تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ

خوردہ (شکستہ دل) اور پوشیدہ ہڈیوں کے جوڑنے والے حقیقتاً ایسی

فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ

طاقت بس تجھ ہی میں ہے اور ساری مخلوقات کا جوڑنا بنانا تیرے وصف جبروت کے سبب

اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ

سے ہیں اے اللہ اے ناتواں مریض کی آواز اور چیونٹی کے قدم کی چاپ کے سننے

وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ

والے تو اپنے وصف سمعیت سے سنتا ہے اور ساری خلقت کا سننا سنانا تیرے ہی سامع

اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ

ہونے اور (سنانے) کی وجہ سے ہے۔ اے اللہ اے بہت بڑے رحمٰن و رحیم بس

وَالْكِبْرِيَاءُ فِیْ كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ

تو ہی بزرگی کا مالک ہے اور یہ ساری بڑائیاں تیری ہی بزرگی

يَا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ

سے ہیں اے اللہ اے دریائے کرم کے بہانے والے (حقیقتاً) سخاوت

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِیْ كَرَمِ كَرَمِكَ

تو تیرا ہی حصہ ہے اور یہ دنیا والوں کی سخاوتیں اور بخششیں تیرے ہی خوان

يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ

کرم کی فدرہ چینی کے اثرات ہیں اے اللہ اے ہر گنہگار پر رحم کھانے والے

بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمُ فِیْ رَحْمِ رَحْمِكَ

بس تو ہی اپنے ذاتی رحم و ترحم کی وجہ سے رحیم ہے اور ساری رحمتیں تیرے

يَارَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ

رحیم ہونے سے ہیں اے اللہ اے بڑی شان و شوکت والے (سچ تو یہ ہے)

يَا الْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِىْ مَجْدِكَ يَا

کہ تیری ہی بزرگی وہ بلند ہے کہ جہاں پر پرندہ وہم و گمان نہیں مار سکتا اور

مَجِيْدُ اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبُ يَآ اَللّٰهُ

بیدا سارے پست مرتبہ بندوں کی) بزرگیاں تیرے ہی عطیہ سے ہیں اے صدائے مضطر پر

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَىُّ يَا حَلِيْمُ

لبیک کہنے والے اے اللہ اے رحمٰن، اے رحیم اے ہمیشہ زندہ رہنے

يَا عَزِيْزُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا

والے اے (سزا دینے میں ڈھیل دینے والے اے سب پر غالب، اے جگر نور میں

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

روشنی دینے والے۔ اے وہ ذات جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہو سکتا میں

الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ سُبْحَانَ

نے بس تجھی تجھی پر بھروسہ اور تکیہ کیا ہے۔ یعنی وہی خدا) جو عرش عظیم کا پروردگار

الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ سُبْحَانَ

ہے تمام تعریفیں بس اس خدا کیلئے ہیں جو بے پناہ بخشنے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو

الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

مجید بزرگ ہے اسکی تسبیح کرتے ہیں جو (سزا دینے میں) رحم و صبر سے کام لیتا ہے ہم اسکی

الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو لاشریک اور ہم کو جہنم سے بچانے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو سارے

الْمُعَافِیْ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ

جہان کا سنبھالنے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو پسندیدہ اور مطلوب ہے ہم اسکی تسبیح

الْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ

کرتے ہیں جو ہمارے گروہ کو معاف کرے، اور ہم کو صحت دینے والا ہے ہم اسکی تسبیح

الشَّافِیْ سُبْحَانَ الْكَافِیْ سُبْحَانَ

کرتے ہیں جو اولیت سے پہلے ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جس کے آثار قدرت وجود ظاہر ہیں

السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ

ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے لئے (بہر صورت)

الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ

کافی ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو رحم مادر میں بے نظیر تصویر کشی اور صورت گری کرتا ہے۔

النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر آڑے وقت میں مدد کرنیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل تنہا

الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ

اور اکیلا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یگانہ ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یکتا ہے ہم اسکی

الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو بندوں پر رحم کرنیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہم کو برے کاموں سے پیچھے ہٹانے

الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الضَّارِّ سُبْحَانَ

والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہم کو اچھے کاموں میں آگے بڑھانیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو

النُّوْرِ سُبْحَانَ الْهَادِیْ سُبْحَانَ

نور محض ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہدایت کرنے والا ہے پہونچانے پر قادر ہے

الْمُقْتَدِرِ سُبْحَانَ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو جنت تک

الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ سُبْحَانَ

پہنچانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے آنیوالی باتوں کا جاننے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا

والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بجد بزرگ مرتبہ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بیحد بلند

اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور برتر ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہان کا نگران ہے پاک ہے اور تمام تعریفیں

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اسی اللہ کیلئے ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بس اللہ ہی سب سے بڑا ہے (داخل تو یہ ہے)

سُبْحَانَ مَنْ يَّشَاءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَعْلَمُ

کہ خدائے بزرگ اور برتر کے علاوہ کسی میں کوئی ذاتی قوت وطاقت نہیں ہے ہم اسکی تسبیح کرتے

مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

ہیں جو ہر کام اپنی قوت کاملہ سے کرتا ہے اور ہر حکم سمجھ بوجھ کر نافذ کرتا ہے

بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ

ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے اور ہیبت وقدرت و

الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

کبریائی اور جبروت والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ

ہیں جو دلوں پر بھی حکمرانی کرنے والا ہے

الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

ہم اس بادشاہ مطلق کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر جگہ موجود

الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْحَکِیْمِ

ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو زندہ اور حکمت

سُبْحَانَ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ

والاہے اور رہے گا ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی ہمیشہ رہنے

الَّذِیْ لَایَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

والے پر بھروسہ کرتے ہیں (وہ) تسبیح کے قابل ہے مقدس ذات والاہے

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

جملہ ملائکہ اور جبریل کا پالنے والاہے اس کے سوا کوئی معبود

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

نہیں ہوسکتا وہ بالکل اکیلاہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ

لئے ساری بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا

شے پر قادر ہے اے اللہ اے رحمٰن اے

رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ

رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے سارے عالم کو سنبھالنے

وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَ

والے اے بزرگی اور عزت والے اے آسمانوں اور زمینوں کے

الْاَرْضِ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ

نور روشن کرنے والے) اے وہ ذات کہ بس تو ہی خدا ہے ہم

تَوَکَّلْتُ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ

نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور (یہ ظاہر ہے) کہ تو ہی عرش اعظم

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ

کا رب ہے اے اللہ تجھ کو اپنی عزت و جلال کا واسطہ) ہم کو

الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّی الضَّرَّآءِ

انھیں پاک اسمار کے صدقہ میں بخش دے اور ہم سے تمام تکلیفوں

وَالْبَلَآءِ وَالْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ وَ

اور مصیبتوں اور فکروں اور غموں اور

جَمِیْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ وَ

تمام آفتوں کو دور رکھ اور اے میرے پالنے والے

اٰبَائِیْ وَاُمَّهَاتِیْ وَاَقْرِبَائِیْ وَ

انہیں تمام آفات اور بلا سے میری اولاد میرے باپ دادا اور میری ماؤں

عَشِیْرَتِیْ فَاِنَّ عَلَیْكَ فِیْ جَمِیْعِ

اور میرے تمام قرابت داروں اور میرے پالنے والے میری قبیلہ والوں کو (بحق محمد و

الْاُمُوْرِ اعْتِمَادِیْ وَالصَّلٰوةُ وَ

آل محمد) محفوظ رکھ اس لئے کہ میرا تمام امور میں سارا اعتماد بس تیری

السَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

ہی ذات پر ہے اے اللہ اے ارحم الراحمین اپنی بہترین حضرت محمد مصطفیٰ

وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

صلعم اور ان کی پاک اولاد پر اپنی رحمت کاملہ سے درود

الرَّاحِمِیْنَ ○

بھیج سلام

دُعَائے نورِ صغیر

خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہا فرماتی ہیں کہ جس صاحب تپ پر (بخلوص) یہ دعا پڑھی جائے گی اس کو بہت جلد نفع ہوگا اور جو شخص اس مبارک دعا کو اپنے پاس رکھے گا تمام امور میں بے حد مفید پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرِ

(ہم اپنے مقاصد کی) اللہ کے نام سے (طلب) کرتے ہیں جو نور محض ہے اس اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ

کے نام سے جو نور کو نور بنانے والا ہے اس اللہ کے نام سے جو چہرہ پر نور کی جلا

الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ

کرنے والا ہے ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور جو اپنے بگڑے

الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ

ہوئے کاموں کے بننے کی تمنا کرتے ہیں جو تمام امور کا درست کرنیوالا ہے اس اللہ

لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ

کے نام سے اپنے (دل کی) نورانیت کے طالب ہیں جس نے نور کو نور ہی پیدا کیا ہے

وَ اَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ وَالْبَيْتِ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور کوہ طور پر
الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ كِتَابٍ
بیت معمور جو کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے اور اس اونچی چھت (آسمان)
مَسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ
پر جو کتاب (لوح محفوظ) کے کشادہ اوراق میں مذکور مربوط ہے اپنے نبی پر
مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
نور کو نازل فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے
الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَّ بِالْفَخْرِ
لئے ہیں جو عزت و بزرگی میں زبان زد ہے اور فخر میں مشہور
مَشْهُوْرٌ وَّ عَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ
زمانہ ہے اور تمام بندوں پر ہر خوشی و غم کے نازل کرنے پر
مَشْكُوْرٌ وَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
قابل شکریہ ہے خدایا محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل و اولاد پر صلوٰۃ
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
بھیج اور انہیں کے صدقہ میں ہماری تمام حاجتیں بر لا
نَادِ عَلِیْ كَبِيْرٌ
جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو تو سات مرتبہ اور اگر حاکم کے پاس جائے تو
تین مرتبہ اس دعا کو اپنے اوپر دم کرے اور واسطے طلب فرزند کے روزانہ دس مرتبہ پڑھے اور واسطے ادائے قرض کے روزانہ بعد نماز صبح کے ۲۱ بار پڑھے اور
واسطے ادائے قرض کے روزانہ پندرہ مرتبہ پڑھے اگر عورت کو دردزہ ہو تو پانچ

بار پانی پر پڑھ کر پلائے دشمن پر تیر بہدف ہے اور بازو پر باندھے یا اپنے پاس رکھے تمام آفات دینادی سے نجات ہو۔ تجربہ بتاتا ہے کہ ناد علی مبارک، بیماروں کے لئے (خاک) شفا ہے۔ حاجتمندوں کے لئے دُر مقصود ہے طالب دنیا کے لیے کیمیا ہے بہادروں کے لئے شمشیر ہے، مظلوموں کے لئے سپر ہے ڈرنیوالوں کے لئے حرز معصوم ہے غرضیکہ جس کام کے لئے بھی اول و آخر تین دفعہ درود پڑھ کر بصدق دل وخلوص نیت ان کلمات کو سات مرتبہ زبان پر جاری کرنے کے بعد بوسیلہ محمد مصطفیٰ وعلی المرتضیٰ اور ان کی آل پاک خدا سے دعا کی جائے گی توانشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنیوالا مہربان ہے

نَادِ عَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا

عجائب خدا کے جلوہ بردار حضرت علی ابن ابی طالب کو ذرا پکارو تو سہی

لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ اِلَى اللّٰهِ

تم ہر مصیبت اور ہر بلا میں ان کو اپنا مددگار پاؤ گے (اور تم کہو کہ) ہر

حَاجَتِيْ وَعَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ كُلَّمَا رَمَيْتُ

رنج وغم میں ہماری حاجت براری بس خدا سے ہو سکتی ہے اور اسی

مُتَقَاضِيْ فِي اللّٰهِ يَدُ اللّٰهِ وَلِيُّ اللّٰهِ لِيْ

پر بھروسہ ہے اور جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو خدا کا قصد

اَدْعُوْكَ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ

دل میں رکھتا ہوں (اے دوست خدا اے خدائی پر نصرت کرنے والے

يَآ اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ

میں نے اپنی ہر تکلیف ومصیبت کے دفع کرنے کے لئے آپ کو پکارا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ

ہے (اور یقین ہے) کہ وہ سب اے اللہ تیری عظمت و بزرگی اور یا محمدؐ آپ کی

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِحَقِّ لُطْفِكَ

نبوت اور اے علیؑ آپ کی ولایت اور عنایت کی وجہ سے عنقریب دُور ہو جائیں گے

الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنَا

اے علیؑ میری اپنی پوشیدہ عنایات اور اپنے کرم کے صدقہ میں جلد خبر لیجئے خدا بزرگ ہے

مِنْ شَرِّ اَعْدَآئِكَ بَرِيٌّ بَرِيٌّ اَللّٰهُ

خدا بزرگ ہے خدا بزرگ ہے (اے علیؑ) میں تیرے دشمنوں کے شر سے ڈرتا

صَمَدِيْ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

ہوں نہیں اور ان کی پرواہ کرتا ہوں میں اُن سے بالکل ہی بری ہوں (مولا میں آپکا

نَسْتَعِيْنُ يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِيْ يَا عَلِيُّ

ہوں اور میرا اعتماد ہے خدایا بس اس کے صدقہ میں کہ میں صرف تیری عبادت کرتا ہوں

اَدْرِكْنِيْ يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَيَا وَالِيَ الْوَلِيِّ

اور صرف تجھی سے مدد چاہتا ہوں میری طرف توجہ فرمائیں اے ابو الغیث میری مدد

يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضٰى عَلِيُّ يَا

فرمائیے اے حضرت علیؑ خبر لیجئے اے دشمنوں کو نیچا دکھانیوالے اور اے اولیاء

قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ

پر اپنی حکومت چلانیوالے اور اے عجائب روزگار کے آئینے (یعنی) اے علی المرتضیٰؑ

قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

(میری) مدد کیجئے) اور اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونیوالے تو اُن کی جبر و زینت

اَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ

سے قہار ہے اسے سارے دباؤ اور قہر و غضب تیری ذات کو زیبا ہیں اے

الْقَوِیُّ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ وَ

شدید حملہ کرنیوالے تو ہی قاہر اور جبار ہے اور تو ہی ساری کائنات کو ہلاک کرنیوالا

اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ

ہے اور تو ہی البسا قوی انتقام لینے والا ہے کہ تجھ سے انتقام لینے کی کسی میں تاب

بِالْعِبَادِ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

نہیں ہیں اپنے تمام امور خدا کے سپرد کرتا ہوں بیشک وہ بندوں کے حالات کو جانتا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ

ہے بیشک خدا ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی رحمٰن و رحیم ہے

الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا

خدا میرا کافی ہے اور وہی بہترین مددگار اور میرا بہترین مالک ہے اور بے نظیر

غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا اَرْحَمَ

نصرت کرنیوالا ہے اے مدد چاہنے والوں کی بہترین مدد کرنے والے میری خبر

الْمَسَاكِیْنَ اِرْحَمْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ

لے اے مسکینوں پر رحم کرنیوالے مجھ پر رحم کر اے حضرت علیؑ میری مدد کیجیے

یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ مَنِّكَ وَ

اے حضرت علیؑ میری مدد کیجیے اپنی مہربانی سے اور کرم کے صدقہ میں

جُوْدِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما -

نَادِ عَلِیُ صَغِیر

نادِ علی صغیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ

عجائب خدا کے جلوہ بردار علی ابن ابی طالب کو ذرا پکارو تو سہی تم ہر

عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ

مصیبت و بلا میں ان کو اپنا مشکلکشا پاؤ گے) اے محمدؐ آپ کی نبوت

سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ

اور اے علیؑ آپ کی ولایت سے چونکہ تمام رنج و غم کی مصیبتیں حاجتمندوں کی

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

ناصیہ حاجت سے صاف ہو جاتی ہیں اس لئے عرض ہے کہ ہماری خبر لیجئے

دُعَائے وُسعتِ رزق

حضرت امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کا پڑھنا رزق کیلئے مفید ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَ

اے وہ بے نیاز خدا جو نیازمند سائلوں کی حاجتوں کے پورا کرنے کا اختیار

يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ

رکھتا ہے اور ان کے دلی حاجات کو جانتا ہے جو (قدرۃً) بول نہیں سکتے

مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّ

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر وہ سوال جو صرف تجھی سے کیا جائے تو اس کو خوب اچھی طرح

لِكُلِّ صَامِتٍ مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ

سنتا ہے اور قبولیت کے ساتھ اس پر لبیک کہتا ہے اور ہر چپ رہنے والے

أَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ وَ

کے دل کی پوشیدہ آرزوؤں کا تجھ کو بڑا گہرا اور وسیع علم ہے میں تیرے سچے وعدوں

أَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

اور تیری بڑی بڑی بخشش اور نعمتوں اور تیری بے حد وسیع رحمت اور تیری لامحدود

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ الدَّائِمِ

قدرت اور تیری ہمیشہ رہنے والی بادشاہت

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

اور تیرے کلمات تامہ کے واسطے سے اے وہ ذات جس کو طاعت

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ

گذاروں کا تا عمر سجدوں میں سر مارنا فائدہ بخش نہیں ہو سکتا اور نہ

الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ

گناہگاروں کی معصیتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں میں سوال کرتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ

وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِيْ وَ

صلعم اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اپنے فضل و کرم

تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا

سے رزق وسیع عطا فرما اور اے بندوں پر رحم کرنے والے (دیکھا جو رزق

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

دینا اس میں سلامتی و پائداری ضرور دینا

دُعَائے مَغْفِرَتْ

یہ ظاہر ہے کہ درگاہ قاضی الحاجات سے اپنے مقاصد کی طلبی میں اگر اپنے برادر مومن کو مقدم کیا جائے تو اس کی بھی تمام آرزوئیں پوری ہوتی ہیں۔ اور مقاصد دلی پورے ہوتے ہیں۔ ذیل کی پاک دعا بھی اسی اصول پر مبنی ہے اس کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا فقیری کے دور کرنے، قرضے کو ادا کرنے پریشانیوں کو دور کرنے قید سے چھوٹنے اور تونگری کے آنے کے لئے بے حد مفید ہے، حدیث میں ہے کہ اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنے سے مذکورہ بالا فائدوں کے ساتھ ساتھ قیامت تک کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ قبروں میں مدفون اور بوسیدہ ہڈیوں والے مردوں کے دلوں

اَللّٰهُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

میں مسرت کی روح پھونک دے اے اللہ ہر فقیر مومن کو غنی کر دے اے اللہ ہر

کُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ

بھوکے کو سیر و سیراب کر دے، اے اللہ ہر ننگے کو لباس پہنا

اَللّٰهُمَّ اقْضِ کُلَّ مَدْیُوْنٍ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ ہر قرضدار مومن کے قرض کو ادا فرما اے اللہ

فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ

ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما اے اللہ ہر بھٹکے ہوئے مسافر کو گھر پہنچا

كُلَّ غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ

اے اللہ ہر اسیر کو رہا فرما

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ

اے اللہ مسلمانوں کے تمام فاسد امور کی

الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ

صلح فرما اے اللہ تمام مریضوں کو شفا فرما

اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ

اے اللہ اپنی ذاتی تونگری اور امیری سے ہماری فقیری کا دروازہ بند کر دے اے اللہ

سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ

ہمارے بدترین دور زندگی اور فقر آسا حال اپنے حسن حال سے بدل خدایا ہمارے

اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ

تمام قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے (دامن کو دست) فقر

الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سے چھڑا کر بحق محمد وآل محمدؐ ہم کو امیر کر دے ہم اسلئے تجھ سے کہتے ہیں کہ بس تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

مختصر دُعائے عافیت

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پاک کے ساتھ ہو اور وہ حضرت ... ت، قبر، برزخ، قیامت، حساب پلصراط وغیرہ کے جیسے اہم مواقع پر خاص طور پر اس پر نظر رحمت فرما دیں۔ تو اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ اور بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اے اللہ مجھ کو خیریت اور مصیبت ہیں محمد و آل محمد علیہم السلام کے ساتھ

مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ عَافِیَۃٍ وَّبَلَآءٍ وَّاجْعَلْنِیْ

قرار دے اور مجھ کو ان کے ہر

مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ مَثْوًی وَّ

سکون اور اضطراب ہیں ان کا (شریک)

مُنْقَلَبٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ

قرار دے خدایا میری (اخروی) زندگی ان کی زندگی

مَحْیَاھُمْ وَمَمَاتِیْ وَمَمَاتَھُمْ وَاجْعَلْنِیْ

کے ساتھ ہو اور میری موت ان کی موت (کے صدقہ) میں ہو (خدایا

مَعَھُمْ فِیْ مَوَاطِنَ کُلِّھَا وَلَا تُفَرِّقْ

دیکھ) مجھ کو ہر منزل و موقع پر ان کے ساتھ رکھنا اور ہم میں اور ان

بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حضرات میں جدائی نہ کرنا۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

دُعائے حضرت علیؑ

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب انگیز مہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے سو مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہ پڑھنے کے بعد دعائے ذیل کو پڑھتے تھے اس کے بعد اپنے کام (تدبیر) کو شروع فرماتے تھے۔

جسکی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان اور پریشانی نہیں ہوتی تھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَهٗ
خدایا میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے ضرور واقف ہے دیکھ
فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ
اگر وہ دینی و دنیاوی و آخروی حیثیت سے میرے
دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَيَسِّرْ لِيْ
لئے بہترین ہے تو سہل و آسان فرما دے
وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
اور اگر تیری حقیقت میں نظر سے دینی و دنیاوی و آخروی
وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ
حیثیت سے میرے لئے برا ہے تو رد فرما دے چاہے مجھے
كَرِهْتُ ذٰلِكَ اَوْ اَحْبَبْتُ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ
اچھا لگے چاہے برا لگے کیونکہ تو سب جانتا ہے
وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○
اور میں کچھ نہیں جانتا۔ (اور کیوں نہ ہو) تو ہی ذاتی طور پر غیب کا
جاننے والا ہے

دعائے طلب حاجت

منقول ہے کہ جناب آصف ابن برخیا وزیر جناب سلیمان علیہ السلام نے دعائے ذیل ہی کے ذریعہ سے چشم زدن میں ملک سبا سے تخت بلقیس منگوا لیا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسی دعائے مبارک کے ذریعہ سے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ چونکہ اس دعائے پاک میں اسم اعظم موجود ہے اس لئے یقین کامل ہے کہ اگر بخلوص طلب حاجت کے لئے اس کو پڑھ کر دعا کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور قبول ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
خداوندا میں تجھ سے اسلئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ
اے زندہ اور اے عالم کو سنبھالنے والے بس تو ہی (خدا) ہے تو پاک ہے
الْمُطَهِّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِیْنَ
پاکیزہ ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے
عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ
تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہے تو ہی بزرگ
الْمُتَعَالِ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَ
(اور) برتر ہے تو ہی منان (اور) عظمت و بزرگی کا مالک ہے (خدایا)
الْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَ كَذَا
کر اور ہمارے ان دلی مقاصد کو پورا فرما۔ (کذا وکذا کیجگہ اپنے مقاصد کا تذکرہ کرے)

دُعائے حضرت ابوذرؓ

کتاب منہج الیقین صفحہ ۵۲ طبع بمبئی ۱۳۰۲ھ میں ہے کہ حضرت صادق آل محمدؑ نے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دن جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور جناب ابوذر بھی بیٹھے ہوئے تھے جبرئیل نے عرض کی مولا ذرا ان سے پوچھئے کہ وہ کون سے کلمات ہیں جن کے ذریعہ سے وہ اتنا

محبوب خدا ہو گئے ہیں کہ ان کا ذکر برابر آسمان پر رہا کرتا ہے جناب ابوذر نے عرض کی کہ میں صبح کو یہ دعا پڑھتا ہوں جس سے خدا بھی خوش ہے اور تمام بلاؤں سے نجات بھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِيْمَانَ

خدایا تجھ سے امن اور ایمان اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ صلعم کی تصدیق

بِكَ وَالتَّصْدِيْقَ بِنَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ

اور تمام بلاؤں سے نجات اور پھر نجات پر شکر اور شریر لوگوں سے

جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ

بے نیازی کا سوال کرتا ہوں خدایا بحق محمد و آل محمد

وَالْغِنَآءَ عَنْ شِرَارِ النَّاسِ

قبول فرمایئے

اعمال روز جمعۃ المبارک

منقول ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد از نماز عصر سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اس کے نامۂ اعمال میں لاکھ حسنے لکھے جائیں گے لاکھ گناہ بخشے جائیں گے، لاکھ حاجتیں پوری کی جائیں گی، لاکھ درجے بہشت میں بلند کئے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ

خدایا محمد مصطفیٰ اور ان کی آل پاک پر جو تیری طرف سے وصی رسول ہیں

الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ

بہترین رحمت نازل کر اور ان کو

عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ

اپنی بہترین برکت سے مالا مال کردے محمد مصطفیٰ اور ان

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ

کی آل پر سلام اور ان کی روحوں اور جسموں پر

وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام اور خدا کی رحمت اور برکت ہو

صلوات بروز جمعہ

صادق آل محمد ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس صلوٰۃ کو جمعہ کے دن پڑھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے اسی وقت پیدا ہوا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَصَلَوٰتُ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

خدا اور ملائکہ اور انبیاءؑ

اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى

اور تمام رسول اور ساری خلقت کی طرف

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَيْهِ

سے محمد و آل محمد پر درود و سلام اور

وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
اور خدا کی رحمت و برکت ہو

زیارت صَاحِبُ الزَّمَانؑ

بحار الانوار میں ہے کہ ہر مومن کو چاہیئے کہ اپنے امام علیہ السلام کا شب و روز انتظار کرے اور اس بات کی دعا کیا کرے کہ خدا جلد پردۂ غیب اٹھادے اور ہر نماز کے بعد یہ زیارت پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
خدائے رحمٰن و رحیم سے (شروع کرتا ہوں)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَ
اے سارے زمانے کے مالک آپ پر سلام ہو،

الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ
اے خدا کے خلیفہ آپ پر سلام

الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ
ہو، اے انسانوں اور جنوں کے امام آپ

الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
پر سلام ہو (اے مطلع ایمان) اور ایمان کے

يَا مَظْهَرَ الْاِيْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
خزینہ دار آپ پر سلام ہو اے شریک قرآن مجید

يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
آپ پر سلام ہو اے ہمارے امام زمانہ

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا هٰذَا عَجَّلَ اللّٰهُ
آپ پر سلام ہو خدا کی کشادگی (اور آزادی) میں
فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَكَ اَلسَّلَامُ
جلدی کرے اور پردہ غیبت سے نکلنے کو سہل قرار دے
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
آپ پر سلام اور خدا کی رحمت وبرکت ہو

دعائے درازی عمر

بعد ہر نماز کے پڑھنے سے بے حد مفید اور مجرب ہے۔ چاہیئے کہ ہر شخص اس کا ورد رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقُ
الْمُصَدِّقُ الْاَمِيْنُ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ

فِی شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ کَتَرَدُّدِیْ فِیْ
قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ یَکْرَهُ
الْمَوْتَ وَاَکْرَهُ مَسٓائَتَهٗ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
عَجِّلْ لِوَلِیِّكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِیَةَ
وَالنُّصْرَةَ وَلَا تَسُؤْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ
وَلَا فِیْٓ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِیْ ○

ہر قسم کی کُتب مذہب شیعہ و قرآن مجید مترجم
ملنے کا پتہ
کُتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ)
مُغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور

27

نقوش و حالاتِ ایامِ ہفتہ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز ہفتہ

جو شخص اس نقش کو بروز ہفتہ دیکھے۔ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آئندہ ہفتہ تک حفاظتِ خداوند تعالیٰ میں محفوظ رہے گا اور بادشاہ و امراء کی ہیبت سے بچے گا۔ اور جو اسکو دیکھے گا محبت کرے گا اور مرگ مفاجات سے امن میں رہے گا۔

دَاُفَوِّضُ	اَمْرِیْ	اِلَی اللہِ	اِنَّ اللہَ	بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
مُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ	۵۳	ع	۲۲	۷
۱۷۳	می	۱۲	ع	۱۷
ع	۷۹	۱۷۵۸	۱۹	۷
۱۸	۱۷	عہ	ع	۱۷۱
لَاۤ	اِلٰہَ	اِلَّا اللہُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ اللہِ

حالات بروز ہفتہ

ہفتہ کا روز مبارک ہے اور سب کاموں کے لیئے بہتر ہے۔ خصوصاً سفر کرنا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ اگر ایک پتھر اپنے مقام سے ہفتہ کے دن جدا ہوتا ہے۔ خداوندِ عالم اسی کو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہے۔ لیکن

اس روز کپڑوں کا قطع کرنا نحس ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوعِ صبح سے دن چڑھے تک، پھر زوالِ آفتاب سے عصر تک ہے۔ اس کی شب میں غذا ترک نہ کرنی چاہیئے۔ جناب صادق آلِ محمدؐ علیہ السّلام سے روایت ہے۔ کہ جو شخص ہفتہ اور اتوار کی شب میں پیہم غذا کو ترک کرے تو اس سے ایک ایسی قوت زائل ہو جاتی ہے جو چالیس روز تک واپس نہیں آتی۔

بروز اتوار

جو شخص بروز اتوار اس نقش کو دیکھے آتشِ دوزخ سے نجات پائے گا اور جملہ کام اُس پر آسان ہوں گے اور خلق و اکابر و اشراف میں معزز ہو گا۔ اور اس کے دُشمن مقہور ہونگے۔

یافتاح	یااللہ	یامجیب	یارقیب	یاحمید
۱	۱۱۹۱	۲۷	۱۸۱	۱۵۸
یااللہ ۸۷	۱۲۱۵ ۲۷	یافتاح ۲	۵۹۵	عہ
ع ۱۷	۱۲ع۱۵	۱۹۲	عہ ۵	۵ع۵۰
۲ د ۱	عہ ۱۲	ع ۱۲ ۱۹	ع ۱۲۱	۱۲۱۸
لَا اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللّٰہِ	صلی اللہ علیہ
اِنَّا فَتَحْنَا	لَكَ فَتْحًا	مُّبِيْنًا	يَا سُبُّوْحُ	يَا بَدُّوْحُ

حالات بروز اتوار اتوار کا دِن اکثر کاموں کے لیئے میانہ ہے۔ اور مکان بنانے درخت لگانے اور شادی کرنے کے لیئے خوب ہے۔ نیا کپڑا قطع کرنا نحس ہے۔ وہ لباس مبارک نہیں ہوتا۔ اس روز استخارہ کا بہترِ وقت طلوعِ صبح سے ظہر تک، اور پھر عصر سے شام تک ہے۔

بروز سوموار

جو شخص اس نقش کو بروز سوموار دیکھے ہر قسم کی بلاؤں وآفاتِ ارضی و سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ اور لوگوں میں محبوب ہوگا۔ اور اس کی دُعا مستجاب ہوگی۔

نصر من اللہ	وفتح قریب	وبشر المؤمنین	فاللہ خیر حافظا	وھو ارحم الراحمین
١	١٨١	٨	٧	١٥
٨	ع	٧	١٧٣	٥ع٥
ع	ع ١	٢٧٢	یا اللہ	ع ٨
٢ع	١٨	ع ٣	١٨٧ع	ع ٧١
لَاۤ اِلٰہَ	اِلَّا اللہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللہِ

حالات بروز سوموار

سوموار کا دن بیحد منحوس ہے۔ اسی روز جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحلت فرمائی۔ بنی امیہ نے بسبب شہادت شہید کربلا کے اس روز کو عید قرار دیا۔ اور جسطرح ایام سال میں روزِ عاشورا سب دنوں سے زیادہ نحس ہے کسی کام کے لیئے مبارک نہیں ہے۔ اور بعض روایات میں ہے۔ کہ وقت عصر میں شاخ لگانا خوب ہے اور سفر کرنا اور کسی حاجت کیلیئے جانا منع ہے۔ مگر ناخن کاٹنا نیا کپڑا قطع کرنے کیلیئے بہتر ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور دن چڑھے سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشا تک ہے جو شخص نماز صبح کی رکعت اوّل میں سورۃ ھَلْ اَتٰی پڑھیگا تو وہ اس روز کی نحوست و شر سے محفوظ رہیگا۔

بروز منگل

جو شخص اس نقش کو بروز منگل دیکھے جُملہ آفات و بلّیات سے خداوند تعالےٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اور گناہانِ کبیرہ وصغیرہ کی عقوبت سے اللہ تعالےٰ کی امان میں رہے گا اور مُراد قبول ہوگی۔

یانورُ	النور	یامنور النور	یاخالق	النور بالنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	۹ع
۱۸۷	۱۷	۲ اللہ	۷ یافتاح	۵۲
۷ یااللہ	۲۳	۲۱ یااحد	۳ یااللہ	ع لا
۲۹	عہ	ع ا یافتاح	عہ عہ	۴ ۴ع
لَا اِلٰہَ	اِلَّا اللہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُولُ	اللہِ	صلے اللہ علیہ وآلہٖ

حالات بروز منگل منگل کا دن اکثر کاموں کے لیئے میانہ ہے۔ سفر اور طلبِ حاجت کے لیئے بہتر ہے۔ خداوندِ عالم نے اس روز حضرت داؤد علیہ السّلام کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا۔ اس روز لباس قطع نہ کرنا چاہیئے۔ ایسے کپڑے چوری ہو جاتے ہیں۔ یا وُہ شخص ڈوب جاتا ہے۔ یا جل جاتا ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت دِن چڑھے سے ظہر تک، اور عصر سے عشا تک ہے۔

بروز بدھ

جو شخص اس نقش کو بروز بدھ دیکھے جملہ بلاؤں اور آفتوں سے اس مہینے محفوظ رہے گا۔ اور خلائق کی نظر میں محترم رہے گا اور اس کی حاجت مشروعہ خداوند تعالیٰ پوری کرے گا۔

یَا فَتَّاحُ	یَا اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَا اَللّٰہُ	یَا رَزَّاقُ
یا قادر	حسبی ۱۸۱	اللہ ۸۱۸۸	ونعم ۱۸	الوکیل ۱۸
یا قدیم ۸	یا رحیم ۱۸	یا مقیم ۲۷	یا متور ۳	یا مقتدر
ع	ع	۳۷	۲۷	۲۷۲
یَا فَتَّاحُ	یَا اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَا اَللّٰہُ	یَا رَزَّاقُ
۱۴	عہ	ع	عہ	۵۲۵

حالات بروز بدھ بدھ کا روز اکثر کاموں کے لیئے نحس ہے۔ نیا لباس قطع کرنے اور کام کی ابتداء کے لیئے بہتر ہے۔ اور وہ کام تکمیل کو پہنچتا ہے۔ شاخ لگانا، مسہل لینا اور حمام جانا خوب ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صبح سے ظہر تک اور عصر سے عشاء تک ہے۔

بروز جمعرات

جو شخص اس نقش کو بروز جمعرات دیکھے وُہ تمام خلائق کی نظر میں عزیز و محترم ہوگا اور دولت ملے اور جُملہ آفات و بلیّات سے محفوظ رہے اور دُنیا و آخرت کی کام روائی ہو۔

یَا بَدُّوحُ	یَا وَدُوْدُ	یَا اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَا سُبُّوحُ
۱	۲۲	۵۵	۷۱	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۳	۲۰۲
ع	۷	۱۳	۳	۳
۵ع	۹۲۵	ع ۹	ع ۹	۱۹۹
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللّٰہِ

حالات بروز جمعرات

جمعرات کا دن مبارک روز اور سب کاموں کے لیئے بہتر و خوب ہے۔ منقول ہے کہ جو شخص اس روز لباس قطع کرے۔ تو اُن کپڑوں میں علم عطا کیا جاتا ہے۔ اور وُہ شخص لوگوں کی نگاہ میں مکرم ہوتا ہے۔ اس روز سر تراشی کرنا اُور ناخن لینا خوب ہے۔ اس روز دوا کی ممانعت وار دہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صبح سے طلوُع آفتاب تک اور ظہرُ سے عشا تک ہے۔ اس روز قبورِ مومنین کی زیارت کے واسطے جانا مُستحب ہے۔ مثل شب جُمعہ وروزِ جمُعہ کے جناب رسولِ خدؐا سے جمعرات کے دن ولادت کے لیئے چار رکعت نماز منقول ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد سات مرتبہ اور سُورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ ایک مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت سو مرتبہ درُود پڑھے اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ کہے حق تعالیٰ اس کو جنّت میں ستر ہزار قصر عطا فرمائے گا۔

بروز جمعہ

جو کوئی اس نقش کو بروز جمعہ دیکھے اُس روز سے اُس کے دشمن دوست ہو جائیں گے اور اس کی مُراد پوری ہو گی اور خلائق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو جائے گا۔ اور جُملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔

علیقًا	ملیقًا	انت تعلم	ما فی قلوبھم	ملیقًا	انا فتحنا
۱	اع	۲	ع	۱۸	لک
ع	۵۱۴۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳	فتحًا
۷۳	ع	۱۴	ع ۹	۱۳	مبینًا
لاءلا	لا۲۶لا	لاء	محمد د	۱۰ ی	لیغفر
لا الٰہ	الا اللہ	محمد رسول اللہ	علی ولی اللہ	صلی اللہ علیہ وآلہ	لک اللہ

حالات بروز جمعۃ المبارک

جمعہ کا دن بے حد بابرکت و عظمت والا ہے۔ اس روز غسل کرنا۔ حجامت بنوانا۔ ناخن ترشوانا، خوشبو لگانا۔ نیا کپڑا زیب تن کرنا سُنت ہے۔ نمازِ جمعہ کی وجہ سے صبح کے بعد سفر کرنا مکروہ۔ اور زوال کے وقت ناجائز ہے۔ اور اس کے بعد سفر میں کوئی مضائقہ نہیں۔ استخارہ کا بہتر وقت طلوعِ صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک۔ اور اسکے بعد زوال سے عصر تک ہے۔ حضرت امام محمد باقرؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے۔ تو ملائکہ مقربین نازل ہوتے ہیں۔ اور چاندی کی تختیاں اور سونے کے قلم لے کر مسجد کے دروازہ پر

اسنادِ دُعائے توسّل

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ بعض کتب معتبرہ میں محمد ابن بابویہ سے نقل کیا ہے کہ اس دُعائے توسل کو ائمہ علیہم السلام سے روایت کیا گیا ہے کہ یہ دُعا جس مقصد نیک کے لئے پڑھی جائے تو اس کی قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہوگا؛

دُعائے توسّل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بیحد رحم والا نہایت مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡۤ اَسۡئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيۡكَ بِنَبِيِّكَ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں تیرے نبیؐ کے واسطے

نَبِيِّ الرَّحۡمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

کے ساتھ جو نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

يَا اَبَا الۡقَاسِمِ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحۡمَةِ

اے ابوالقاسمؐ اے خدا کے رسولؐ اے رحمت کے امام

يَا سَيِّدَنَا وَمَوۡلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهۡنَا وَاسۡتَشۡفَعۡنَا

اے ہمارے سردار اور اے ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار

وَتَوَسَّلۡنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمۡنَاكَ بَيۡنَ يَدَىۡ

ہیں اور وسیلہ گردانتے ہیں آپ کو اللہ کی طرف اور ہم نے آپ کو اپنی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے واسطے شفاعت کیجئے۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ بْنَ

اے ابوالحسنؑ اے مومنوں کے امیر اے علیؑ ابن

اَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

ابی طالب اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار

وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اور ہمارے آقا ہم یقین کے ساتھ آپکی خدمت میں حاضر آپکی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

ہیں اور آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے فاطمہؑ زہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا سَيِّدَتَنَا وَ

اے محمدؐ کی بیٹی اے رسولؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک اے ہماری سردار اور

مَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى

اے ہماری مخدومہ ہم یقین کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً

اور آپ کو ہم نے خدا تک حاضری کے لئے وسیلہ بنایا ہے اور آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِي لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ. يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا

کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا محمدؑ اے

حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حسنؑ بن علیؑ اے برگزیدۂ خدا اے رسولؐ خدا کے فرزند

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم یقین کے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

ساتھ آپکی طرف متوجہ ہوئے اور آپکی شفاعت کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپکو خدا تک پہنچنے کے لیے وسیلہ

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کردیا اے خدا کے نزدیک صاحب

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا

عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے اباعبداللہؑ اے

حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حسینؑ ابن علیؑ اے شہید اے رسولؐ خدا کے فرزند

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر کردیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت

اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔ اے ابوالحسنؑ اے علیؑ

بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُوْلِ

ابن حسینؑ - اے زین العابدینؑ اے رسولؐ خدا کے

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے ہمارے مولا ہم نے آپکی طرف رُخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو خدا

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا

تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابا جعفرؑ

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ

اے محمدؑ ابن علیؑ اے باقرؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

اے مخلوق پر خدا کی حجت - اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہمارے مولا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکے سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا۔

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا

عَبۡدِ اللّٰهِ يَا جَعۡفَرَ بۡنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ

عبد اللہ اے جعفرؑ ابن محمدؑ اے صادقؑ

يَابۡنَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلۡقِهٖ

اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوۡلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهۡنَا وَاسۡتَشۡفَعۡنَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے

وَتَوَسَّلۡنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمۡنَاكَ بَيۡنَ

طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں

يَدَيۡ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيۡهًا عِنۡدَ اللّٰهِ اِشۡفَعۡ لَنَا

سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری

عِنۡدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الۡحَسَنِ يَا مُوۡسَى بۡنَ جَعۡفَرٍ اَيُّهَا

شفاعت کیجئے اے ابوالحسنؑ اے موسیٰؑ ابن جعفرؑ اے

اَلۡكَاظِمُ يَابۡنَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

کاظمؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

خَلۡقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوۡلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهۡنَا وَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور

اسۡتَشۡفَعۡنَا وَتَوَسَّلۡنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمۡنَاكَ

آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے

بَيۡنَ يَدَيۡ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيۡهًا عِنۡدَ اللّٰهِ

آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ

حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن

مُوْسٰی اَيُّهَا الرِّضَا يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ

موسیٰؑ اے رضاؑ اے رسولِ خدا کے فرزند اے

اللهِ عَلٰی خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ

طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحبِ

اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے اباجعفرؑ اے محمد

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَابْنَ رَسُوْلِ

ابن علیؑ اے تقی صاحب بخشش اے رسولِ خدا

اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰی خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک

اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپکو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا
اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے
الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ
ابوالحسنؑ اے علیؑ بن محمدؑ اے رہبری کرنے والے۔ اے نقیؑ
يَابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا
اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے
سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
باخبر کردیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے
اللهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ
اے ابا محمدؑ اے حسن ابن علی اے زکی
الْعَسْكَرِيُّ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ
عسکریؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا
عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ
آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپکو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے اپنی

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں سے آپ کو باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَ

حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے جانشین حسنؑ اور

الْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَیُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ

خلف حجت اے قائم انتظار کئے گئے

الْمَهْدِیُّ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ

مہدیؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر

عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپکی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَ

آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا۔ اے اللہ کے

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ط

نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کر انشاءاللہ پوری ہونگی

تمت بالخیر